Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● شمارہ: 97 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Friday, 11th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ، ۱۱/اپریل ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۲ رشوال ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی بل: پورا بنگال بنا یومِ احتجاج، لاکھوں کی بھیڑ

کولکاتا،10راپریل: ٹی ایم سی لیڈر اور ریاستی وزیر مولانا صدیق اللہ چودھری کی پکار پر آج رام لیلا پارک میں ریاست کے مختلف اضلاع سے لاکھوں افراد وقف ترمیمی بل کے خلاف پرزور احتجاج کرنے پہنچ گئے جس کی وجہ سے پورا کولکاتا شہر آج زبردست ٹرافک جام کا شکار ہوا۔ ہوڑہ برج سے مولا علی تک راستے چاروں طرف سے جام رہے اور اس احتجاجی جلسے میں صدیق اللہ چودھری اور دوسرے مقررین نے مرکزی حکومت کو زبردست چیلنج کیا اور کہا کہ اگر اس کالا قانون کو واپس نہیں لیا گیا تو یہ احتجاج ملک گیر سطح پر ہوگا کیونکہ اب حد کی بھی حد ہو چکی ہے اور مسلمان صبر کا دامن کھو چکے ہیں۔ جمیعۃ علماء مغربی بنگال کی پکار، چلو وقف بورڈ بچاؤ پر پورے بنگال سے عوام امام علماء کرام مدرس حضرات کا ہجوم سڑکوں پر نکل پڑے رام لیلا میدان سے دو تین کیلو میٹر دور تک لوگوں کا ہجوم ہی نظر آرہا تھا کسی کے ھاتھوں میں ترنگا تو کسی نے جمعت کا جھنڈا اتھائے نظر آئے اس بھیڑ میں کسی نے فلسطینی جھنڈا بھی لہراتے نظر آئے تو کسی نے ترنگا جھنڈے بلند کیا جمعت علماء مغربی بنگال کے صدر جناب صدیق اللہ چودھری صاحب اسٹیج پر تقریر میں قوم سے خطاب کرتے ھو کہا کے اب وقت آگیا ہندوستان کے تمام مسلمان ایک پلیٹ فارم پر آئے۔ آپ خود کو اکیلے بالکل نا سمجھیں آپ کے ساتھ ملک کے امن پسند ہندو، عیسائی، دلت، اور پنجابی بھائی آپ کے ساتھ ہیں جو اس منچ پر دیکھا بھی گیا تصویر میں ریلی کی بھیڑ دیکھا جاسکتا ھے مولا علی کراسنگ پر زبردست بھیڑ دیکھا گیا کولکاتا پولیس اور کولکتہ ٹرافک پولیس پوری ذمداری سے حالات اور ٹرافک کو کنٹرول نظر آئے تو دوسری جانب پورے اردگرد پُرامن طریقے سے ریلیاں میں لوگوں نے شرکت کرتے نظر آئے کلکتہ جمعت علماء کے صدر حافظ عبداللہ الرزاق اور سکریٹری ظل الرحمٰن عارف پیش پیش نظر آئے۔

☆☆☆

ہندوتوا کی جارحیت کو روکنے کے لئے صبر کے ساتھ عدالت کا رخ کریں

نیا وقف بل بنیادی حقوق کا دشمن، ماہر قانون سے مشورہ ضروری

نئی دہلی،10راپریل: وقف ترمیمی بل کا راستہ اب ہندستان کی سیکولر اور دستوری روح پر کاری ضرب لگانے کا وجہ بنتا جارہا ہے۔ اس سے محض ٹیکنیکل وانتظامی تبدیلی کا گمان نہیں ہے بلکہ اس کا وسیع تر ڈھانچہ وہیئت تکثیریت پسندی، اسلاموفوبیا کو بھی متاثر کرے گا۔ جس کے بعد اقلیتوں کے حقوق بھی بری طرح پامال ہوگا۔ اختیاراتی تحریک کا چہرہ تو ایسا ہے کہ اس میں سات عدد وحکمت عملی کی راہیں ہندستانی مسلمانوں کے لئے ہیں، انصاف کے لئے بھی دفاعی محاذ جن میں اصول واستقرار بھی درآئے۔ اب ایسے میں وقف بل کو کورٹ میں چیلنج کرنے کا پورا اختیار حاصل ہے اس بل نے آرٹیکل 25-30 دستور ہند کو نظرانداز کیا ہے۔ جبکہ مذہبی آزادی اور اقلیتوں کو حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اداروں کو اپنے طور پر استعمال میں لائیں اور انتظام وانصرام بھی خود کریں۔ گرچہ پی آئی ایل ہائی کورٹ میں پھر سپریم کورٹ میں ڈالنے کے بعد بھی تعمیلات میں دیر ہونے پر بحث ومباحثے کا بھی پوری آزادی ہے۔ اب جب کوئی قانونی راستہ کھلا ہوا ہے تو دستور ہند کے ماہروں وسماجیاتی آزادی والی جماعتیں حق کی لڑائی (باقی صفحہ 4 پر)

مودی حکومت تہور رانا کو ہندوستان لانے کا جھوٹا کریڈٹ لے رہی ہے: چدمبرم

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے کہا ہے کہ مودی حکومت ممبئی دہشت گردانہ حملے کے اہم سازشی تہور حسین رانا کو ہندوستان لانے کا کریڈٹ لے رہی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کی حکومت نے اسے ہندوستان لانے میں جو محنت کی ہے وہ آج رنگ لائی ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں مسٹر چدمبرم نے کہا کہ 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے اہم ملزم رانا کو آج ہندوستان لایا گیا، لیکن پوری کہانی یہ ہے کہ مودی حکومت اس معاملے کا کریڈٹ لینے (باقی صفحہ 4 پر)

بہار میں بجلی گرنے سے 20 اموات، 7 افراد جھلسے، وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا 4-4 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان

10راپریل: بہار میں بدھ کی اہل صبح تیز ہوا کے ساتھ بارش آفت لے کر آئی۔ اس دوران بجلی گرنے سے 20 لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ 13 افراد جھلس گئے ہیں جن کا علاج اسپتال میں چل رہا ہے۔ اس بجلی کا سات ضلعوں میں سب سے زیادہ قہر برپا ہوا ہے۔ بیگوسرائے اور دربھنگہ میں 5-5، مدھوبنی میں 3، سمستی پور، سہرسہ اور اورنگ آباد میں 2-2 جبکہ گیا میں ایک شخص کی بجلی گرنے سے موت (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فورسز کے غزہ پر حملوں کا سلسلہ جاری، مزید 38 فلسطینی شہید، درجنوں لاپتہ

غزہ، 10 اپریل (یو این آئی) غزہ کے علاقے شجاعیہ میں ایک گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں بچوں سمیت کم از کم 38 فلسطینی شہید، جب کہ درجنوں لاپتہ ہو گئے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق طبی عملے کا کہنا ہے کہ غزہ شہر کے مشرقی مضافات میں ایک کثیر المنزلہ رہائشی عمارت پر حملے میں 29 فلسطینی شہید اور درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں، خیال کیا جاتا ہے کہ 80 لوگ لاپتہ ہیں اور عمارت کے کھنڈرات کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں، طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس حملے سے آس پاس کے کئی دیگر مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حماس کے ایک اعلیٰ عہدیدار کو نشانہ بنایا ہے جو شمالی غزہ میں شجاعیہ سے حملوں کی منصوبہ (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
11/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 58 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 20 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	6 بج کر 00 منٹ
عشاء	7 بج کر 11 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مہوا موئترا پر ممتا کا ایکشن! پارٹی میں تنازع کے بعد سخت وارننگ، معطّلی کا خدشہ

کولکاتا 10 اپریل عوامی نیوز سروس۔ ترنمول کانگریس (TMC) کے اندر ایک بار پھر سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ پارٹی کی دو اہم رہنما — کلیان بندوپادھیائے اور کرشن نگر کی رکن پارلیمان مہوا موئترا (Moitra Mahua) — کے درمیان شدید جھڑپ کے بعد خود پارٹی سپریمو ممتا بنرجی ایکشن میں آ گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مہوا موئترا کو سخت تنبیہ کے ساتھ آخری وارننگ دے دی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر وہ خود پر قابو نہ رکھیں تو معطّلی جیسا قدم بھی اٹھایا جا سکتا ہے۔ خیال رہے کہ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب ترنمول کانگریس کا ایک وفد حال ہی میں الیکشن کمیشن گیا تھا۔ وہیں دونوں ممبران پارلیمنٹ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی یہاں تک کہ مہوا نے کلیان بندوپادھیائے کو گرفتار کرنے کی بات تک کہہ دی۔ اس واقعے کے بعد پارٹی کے اندرونی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی۔ پریس کانفرنس میں شری رام پور کے ایم پی کلیان بندوپادھیائے نے براہِ راست مہوا کا نام لئے بغیر اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی اور ساتھ ہی سوگتا رائے اور کیرتی آزاد پر بھی حملہ کیا۔ اس کے بعد سے یہ واضح تھا کہ ترنمول قیادت اس معاملے کو ہلکے میں نہیں لے گی۔ اب ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ممتا بنرجی نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے ذریعے مہوا موئترا کو فون پر پیغام بھجوایا ہے کہ وہ خود کو ضبط میں رکھیں، بصورت دیگر سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مہوا کو یہاں تک کہا گیا ہے کہ معطّلی بھی ممکن ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مہوا موئترا تنازع میں آئیں۔ اس سے قبل انہیں "سوال کے بدلے رشوت" اسکینڈل میں پارلیمنٹ سے معطل کیا گیا تھا، لیکن اس کے باوجود ترنمول نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں کرشن نگر سے انہیں ہی اپنا امیدوار بنایا۔ تاہم حالیہ جھگڑے اور پارٹی کے اندرونی خلفشار نے ان کے سیاسی مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ ترنمول کے قریبی ذرائع کے مطابق مہوا کے رویے پر پہلے بھی ضلع کے کئی رہنما اور ایم ایل ایز ناراض تھے جنہوں نے ممتا کو خطوط بھی لکھے تھے۔ کلیان کے ساتھ اس تازہ جھگڑے نے اس ناراضگی کو ہوا دی ہے اور اب ممتا کی طرف سے براہِ راست سخت پیغام سامنے آیا ہے۔ اگر مہوا نے آئندہ احتیاط نہ برتی تو ترنمول کانگریس میں ان کی جگہ خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

فی الحال 26000 بیروزگار اساتذہ کو تنخواہ ملے گی؟

کولکاتا10 اپریل عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں تقرری گھوٹالے نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ایس ایس سی 2016 کے پورے پینل کو کالعدم قرار دیتے ہوئے تقریباً 26 ہزار اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی ملازمتیں منسوخ کر دی ہیں۔ عدالت کے اس سخت فیصلے کے بعد ریاست بھر میں بیروزگار ہو چکے اساتذہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لیکن حالات کے اس اندھیرے میں ایک امید کی کرن دکھائی دے رہی ہے۔ ابھی تک ریاستی محکمہ تعلیم کے تنخواہوں سے متعلق سرکاری پورٹل پر ان اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کے نام موجود ہیں، جن کی نوکریاں ختم ہو چکی ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ ان کی تنخواہیں فی الحال بند نہیں ہوں گی، اور یہی بات ان کے لیے وقتی سکون کا باعث بنی ہے۔ اس معاملے پر وزیر تعلیم براتیا باسو نے بھی اپنا مؤقف پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا، "ابھی تک کسی اسکول سے کسی استاد کو ہٹایا نہیں گیا ہے، اور نہ ہی کہیں تنخواہ بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومت نے ان 26000 افراد کی تنخواہوں کے بارے میں سپریم کورٹ سے وضاحت طلب کی ہے۔ براتیا باسو نے بیروزگار اساتذہ کو صبر و تحمل کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگلے عدالتی فیصلے تک انہیں تنخواہ ملتی رہے گی۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس بحران پر مداخلت کی ہے۔ انہوں نے متاثرہ اساتذہ سے ملاقات کرتے ہوئے واضح کیا کہ، "جب تک میں زندہ ہوں، کسی اہل شخص کی نوکری نہیں جانے دوں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہ صرف اہل افراد کا ساتھ دیں گی بلکہ جنہیں نااہل قرار دیا جا رہا ہے ان کی بھی سنوائی کریں گی۔ ان کے مطابق ریاستی حکومت کے پاس پلان A سے لے کر Z تک تمام ممکنہ متبادل موجود ہیں۔ اگرچہ ممتا بنرجی کے بیان کے بعد کئی بیروزگار اساتذہ نے کچھ راحت محسوس کی ہے، لیکن بہت سے افراد اب بھی احتجاج پر ہیں اور سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ اسی دوران وزیر تعلیم براتیا باسو نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہفتے کے روز دوبارہ ان متاثرہ افراد سے ملاقات کریں گے، جس سے تمام فریقین کو کافی امیدیں وابستہ ہیں۔

گھر پہنچانے کے نام پر ریزورٹ میں لیجا کر خاتون کی اجتماعی عصمت دری

بشیر ہاٹ،10 /اپریل: مغربی بنگال میں ایک نوجوان خاتون پھر ہوس کا نشانہ بنی ہے۔ اس بار یہ الزام جاننے والوں پر لگا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ گینگ ریپ کیا ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ اس خاتون کو اس کے گھر پہنچانے کے بہانے ریزورٹ میں لے کر اس کے ساتھ گینگ ریپ کیا گیا۔ متاثرہ خاتون پہلے ہی پولس سے رابطہ کر چکی ہے۔ پولس نے اس معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ملزمان کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ کی عمر 25 سال ہے۔ وہ بشیر ہاٹ کے پیفا علاقے کی رہنے والی ہے۔ ذرائع کے مطابق نوجوان خاتون بدھ کی صبح بینک کے کام کے لیے حسن آباد گئی تھی۔ کام سے واپسی کے دوران انہیں اپنے جان پہچان والوں کے ساتھ ملاقات ہو گئی جن میں رمضان ملا کے بھی شامل تھا۔ مبینہ طور پر رمضان نے اسے گھر پہنچانے کا وعدہ کیا۔ نوجوان کے ساتھ گاڑی میں سوار ہوتے ہی اس نے دیکھا کہ وہاں اور بھی لوگ تھے۔ ان میں سے ایک رمضان کا داماد ہے۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ رمضان اسے کار میں ایک ریزورٹ لے گیا۔ وہاں تین نوجوانوں نے اس کی عصمت دری کی۔ اس کے ساتھ وحشیانہ تشدد کی ویڈیو ریکارڈ کی گئی۔ یہاں تک کہ انہوں نے کسی کو کچھ بتانے پر جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ اس کے باوجود متاثرہ نے پولس میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے پہلے ہی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم ملزمان فرار ہیں۔ متاثرہ لڑکی اور اس کے اہل خانہ رمضان ملا اور اس کے ساتھیوں کو سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

60 اساتذہ کا پھر سے پرائمری اسکولوں میں واپس آنے کی درخواست

ہوڑہ، 10 /اپریل: بہت سے لوگوں نے 2016 میں ایس ایس سی پاس کرنے کے بعد پرائمری اسکول کی نوکریوں کو چھوڑ دیا تھا اور ہائی اسکولوں میں ملازمتیں حاصل کر لئے تھے۔ ان میں ہوڑہ ضلع کے 60 بے روزگار اساتذہ نے پرائمری اسکول کی ملازمتوں پر واپس آنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ قبل ازیں، ان میں سے 25 نے ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن آفس کو ایک تحریری درخواست جمع کرائی تھی جس میں پرائمری اسکول کی ملازمتوں پر واپس جانے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس تناظر میں، ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن کونسل کے چیئرمین کرشنا گھوش نے کہا کہ اگر ریاستی تعلیم کا محکمہ انہیں اپنی پرانی ملازمتوں پر واپس جانے کا حکم دیتا ہے، تو ضلع پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس پر عمل شروع کر دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے ایسے اساتذہ جو اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں اور جنہوں نے پہلے پرائمری اسکولوں میں کام کیا تھا، پرائمری اسکولوں میں پڑھانے کے لیے واپسی کے خواہاں ہیں۔ فی الحال یہ تعداد 60 ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ یہ تعداد بڑھے گی۔ "اتفاق سے، نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دینے کے علاوہ، سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر 'قابل' اساتذہ جو اپنی نوکریوں سے محروم ہو رہے ہیں وہ ایس ایس سی کا امتحان پاس کر لیتے ہیں اور تدریس شروع کرنے سے پہلے دوسری سرکاری نوکری کرتے ہوئے اسکول میں ٹیچنگ کی نوکری حاصل کر لیتے ہیں، تو وہ اپنی پرانی سرکاری نوکریوں پر واپس جا سکیں گے۔ ریاستی حکومت ان کی پرانی سرکاری ملازمتوں کو بحال کر سکتی ہے۔ اسی طرح، تمام اہل اساتذہ جنہوں نے پہلے پرائمری اسکولوں میں کام کیا تھا اور اپنے ایس ایس سی کے ساتھ ہائی اسکولوں میں ملازمتیں حاصل کی تھیں، اپنی ملازمتوں سے محروم ہوتے ہی پرائمری اسکولوں میں بحالی کے لیے درخواستیں دینا شروع کر دی ہیں۔ ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے مطابق پرائمری سکول کی نوکری چھوڑنے والوں کو عموماً پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں نہیں رکھا جاتا ہے۔ ان کی تمام معلومات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اب اگر ریاستی محکمہ تعلیم انہیں دوبارہ بحال کرنے کو کہتا ہے تو ان کے بارے میں تمام معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ یہاں تک کہ ان اساتذہ کو اپنی ملازمتیں جاری رکھنے کے ساتھ پہلے کی طرح تمام مراعات دی جائیں گی۔ چاہے وہ مالی فوائد ہوں یا دیگر سرکاری فوائد۔ جو پرائمری سکول کے اساتذہ وصول کرتے ہیں۔ تاہم، یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ ریاستی محکمہ تعلیم کیا ہدایات دیتا ہے۔ ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ محکمہ تعلیم کی ہدایات کی بنیاد پر تمام اقدامات کرے گا۔

بھاجپا کارکن کو اینٹ سے مار کر قتل کرنے کی کوشش

بیرکپور،10 /اپریل: حالی شہر میں ایک بی جے پی کارکن کو اینٹ سے اس کے سر پر چوٹ پہنچا کر قتل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زخمی شخص کلیانی کے ایمس میں تشویشناک حالت میں زیر علاج ہے۔ اس واقعے نے سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ ترنمول پر الزام ہے کہ انہوں نے بی جے پی کارکن کو اس لئے مارنے کی کوشش کی گئی کیونکہ وہ ارجن سنگھ کا قریبی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق زخمی شخص کا نام راجو ڈے ہے۔ وہ حالی شہر کے وارڈ نمبر 24 کا رہائشی ہے۔ وہ بی جے پی کارکن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ راجو بی جے پی لیڈر ارجن کے بہت قریبی بھی مانا جاتا ہے۔ زخمی شخص کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ ترنمول نے ان پر جان لیوا حملہ کیا کیونکہ وہ رام نومی کے جلوس میں شامل ہوا تھا۔ ان کا مزید دعویٰ ہے کہ مار پیٹ کا واقعہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا گیا ہے۔ زخمی کو پہلے کلیانی کے جواہر لال نہرو اسپتال لے جایا گیا۔ پھر اسے ایمس بھیج دیا گیا۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ سر پر 28 ٹانکے لگے ہیں۔ اس واقعہ میں بیرک پور کے سابق ایم پی ارجن سنگھ ایمس میں زخمی کارکن سے ملنے گئے تھے۔ ارجن نے وہاں دھماکہ خیز تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکن کو اینٹ سے مارنے کا جواب دیا جائے گا۔ اس کا حساب ہوگا، پولس پورے طور پر ترنمول کانگریس پارٹی کی غلام بن چکی ہے۔ ارجن کے علاوہ کلیانی اور چکدہا کے بی جے پی ایم ایل اے امبیکا رائے اور بنکم گھوش کارکن سے ملنے گئے۔ تاہم مقامی لیڈر پر بیر سرکار نے ترنمول کے خلاف الزامات کی تردید کی ہے۔ ان کے مطابق ترنمول اس واقعہ میں ملوث نہیں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واقعہ بی جے پی کے اندر دھڑے بندی کی وجہ سے ہوا ہے۔

وقف قانون کے خلاف کلکتہ کے بریگیڈ میں 26 اپریل کو پرسنل لاء بورڈ کا احتجاجی جلسہ

کولکاتا10 اپریل: آج کولکاتا کے عرفان لائبریری میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوء جسمیں بورڈ کے ترجمان اور وقف کے خلاف بورڈ کیجانب سے چلاء جانے والی تحریک کے کنوینر جناب سید قاسم رسول الیاس موجود تھے۔ اس میٹنگ مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے بورڈ کے اراکین اور ملی تنظیموں کے قائدین موجود تھے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تحریک کو ریاست میں کیسے چلایا جائیگا اس پر تفصیلی منصوبہ بندی ہوء۔ اتفاق رائے سے اس مہم کا ریاستی کنوینر حضرت قاری فضل الرحمٰن (امام عیدین) کو بنایا گیا۔ جبکہ مولانا صدیق اللہ چودھری (جمیعت علماء ہند)، شاداب معصوم (جماعت اسلامی ہند)، مفتی عبد المتین (آل انڈیا سنت والجماعت)، مفتی مجاہد حسین حبیبی، مولانا اشرف علی قاسمی، اسحٰق ملک، عمر اویس کو اسکا جوائنٹ کنوینر بنایا گیا اور ساتھ ہی ساتھ ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گء۔ یہ اعلان کیا گیا کہ آئیندہ 26 اپریل 2025 کو بریگیڈ میں ایک بڑا احتجاجی جلسہ کا انعقاد ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ بورڈ نے جو گائیڈ لائنس دی ہیں اس پر عمل درآمد کی جائیگی۔ بورڈ کے ترجمان سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ حکمران پارٹی نے اپنی عددی طاقت کی بنیاد پر کروڑوں مسلمانوں، اقلیتوں اور ملک کے انصاف عوام کی مرضی کے خلاف وقف قانوں میں جو من مانی، امتیاز پر مبنی اور ملک کی سب سے بڑی اقلیت کے دستوری و بنیادی حقوق پر تیشہ چلا کر جو ترمیمات منظور کی ہیں، ہم اسے کلیتاً مسترد کرتے ہیں۔ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ یہ ترامیم نہ صرف آئین ہند کے آرٹیکل 25 اور 26 کے تحت دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ہیں بلکہ وقف کے انتظام و انصرام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے حکومت کے ارادے و ناپاک عزائم کو واضح کرتے ہیں، اس طرح ان ترمیمات کے ذریعہ ملک کی مسلم اقلیت کو ان کے اپنے مذہبی اوقاف کے آزادانہ انتظام و انصرام سے بھی روک دیا گیا ہے۔ ہندوستانی آئین کی دفعات 25 اور 26 ضمیر کی آزادی کے علاوہ مذہب پر عمل کرنے، تبلیغ کرنے کے حق اور مذہبی اور خیراتی مقاصد کے لیے اداروں کے قیام اور انتظام کے حق کو یقینی بناتی ہیں۔ نیا نافذ کردہ قانون مسلمانوں کو ان بنیادی حقوق سے محروم کرتا ہے۔ سنٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ کے ارکان کے انتخاب سے متعلق ترامیم اس کا واضح ثبوت ہیں۔ مزید برآں واقف کے لئے 5 سال تک باعمل مسلمان ہونے کی شرط، ہندوستانی قانونی فریم ورک اور آئین کی دفعات 14 اور 26 کے خلاف اور اسلامی شرعی اصولوں سے بھی متصادم ہے۔ یہ ترمیمات امتیازی وتفریق پر مبنی ہیں لہذا آئین کے دفعہ 14 سے بھی راست متصادم ہیں۔ دیگر مذہبی اکائیوں یعنی ہندو، سکھ، عیسائی، جین اور بودھ کے اوقاف کو جو حقوق و تحفظات حاصل ہیں، مذکورہ ترمیمات کے ذریعہ مسلمانوں کو ان سے محروم کر دیا گیا ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ، متعدد دینی و ملی جماعتوں اور مسلم دانشوروں نے پارلیمنٹ کی جانب سے قائم کردہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش ہو کر ان ترمیمات کے خلاف زبانی و تحریری نمائندگی کی تھی، اس کے علاوہ ملک کے 5 کروڑ مسلمانوں نے بھی جے پی سی چیئر میں کو ای میل بھیج کر انہیں کلیاً مسترد کیا تھا۔ لیکن پارلیمانی اور جمہوری تقاضوں کے علی الرغم انہیں مسترد کر دیا گیا۔ اب آخری چارہ کار کے طور پر جہاں ایک طرف ہم نے قانونی راستہ اختیار کر کے اسے عدالت عظمی میں چیلنج کیا ہے، وہیں اب ہم عوام کی عدالت میں بھی جا رہے ہیں۔ مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس سلسلے میں جو تفصیلی ہدایات دی ہیں اور 3 ماہ کی پرامن جدوجہد کا جو تفصیلی خاکہ پیش کیا ہے، ان شاء اللہ اسے پوری طاقت اور ایمانداری کے ساتھ بروئے کار لایا جائے گا۔ آج ہماری ریاستی کمیٹی نے غور وفکر کر کے ریاست گیر سطح کا ایک پروگرام ترتیب دیا ہے۔ ہمارے ساتھ ریاست کی تمام اقلیتی و مذہبی اکائیاں، تمام مذہبی و سیاسی شخصیات اور سول سوسائٹی کے اہم افراد بھی ہوں گے۔ یہ پورا پروگرام پرامن، دستور و قانون کے دائرے رہے گا۔

میماری میں بس اور بائیک کی ٹکر، ایک شخص ہلاک، پانچ زخمی

میماری10 اپریل: مغربی بنگال کے ضلع مغربی بردوان کے میماری تھانہ علاقے میں ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ حادثہ میماری مالڈانگا روڈ کے قاضی ڈانگا موڑ کے قریب پیش آیا، جب ایک تیز رفتار بس بے قابو ہو کر سامنے سے آ رہی موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔ تصادم کے بعد بس ایک درخت سے ٹکرائی اور پھر سڑک کے کنارے گہرے کھائی میں جا گری۔ مقامی ذرائع کے مطابق حادثہ میں پانچ افراد زخمی ہو گئے، جن میں ایک موٹر سائیکل سوار کی حالت تشویشناک تھی۔ زخمیوں کو فوری طور پر مقامی لوگوں کی مدد سے پہاڑ ہاٹی گرامین اسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق شدید زخمی موٹر سائیکل سوار کو بہتر علاج کے لئے بردوان اسپتال ریفر کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ متوفی کی شناخت پردیپ سین کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے کے بعد علاقے میں افرا تفری مچ گئی اور کچھ دیر کے لئے سڑک پر ٹریفک جام ہو گیا۔ موقع پر میماری تھانہ اور سانچھیا فاری کے پولیس اہلکار پہنچے اور حالات کو قابو میں لیا۔ بعد ازاں بس کو کرین کی مدد سے ہٹایا گیا اور ٹریفک بحال کر دیا گیا۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ سڑکوں پر ٹریفک نظام کو مزید سخت کیا جائے تا کہ اس طرح کے حادثات سے بچا جا سکے۔

☆☆☆☆☆

ریلوے کا دلیپ گھوش کو کھڑگپور کا بنگلہ خالی کرنے کا نوٹس

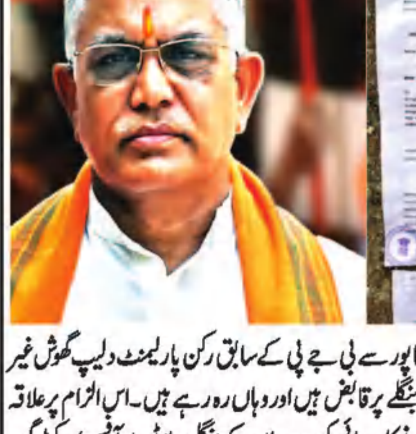

کھڑگپور،10 /اپریل: مدناپور سے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ دلیپ گھوش غیر قانونی طور پر ریلوے کے بنگلے پر قابض ہیں اور وہاں رہ رہے ہیں۔ اس الزام پر علاقہ مشتعل ہونے پر ریلوے نے کارروائی کی ہے۔ ان کے بنگلے پر اسٹیٹ آفس اور کھڑگپور ڈویژن کی عدالت نے نوٹس جاری کیا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ فوری طور پر خالی کیا جائے۔ بتایا جاتا ہے کہ مسافر سروس کمیٹی کے سابق رکن تشار کانتی گھوش کے دوست دلیپ گھوش نے 31 مارچ 2020 سے بنگلے پر مکمل طور پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ کھڑگپور شہر کے ساؤتھ سائڈ علاقے میں ریلوے کا بنگلہ نمبر 677 ہے۔ مدناپور کے سابق بی جے پی ایم پی پر اس بنگلے پر قبضہ کرنے کا الزام ہے۔ الزام ہے کہ دلیپ گھوش گزشتہ 5 سال سے اس پر قابض ہیں۔ تاہم، کھڑگپور ڈویژن کی مسافر خدمت کمیٹی کے سابق رکن تشار کانتی گھوش کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ مبینہ طور پر بنگلے میں تشار بابو کے قیام کی مدت مارچ 2020 میں ختم ہو گئی تھی۔ اس کے باوجود ان کے دوست دلیپ گھوش بنگلے میں رہتے ہیں۔ اس نے کوئی کرایہ بھی نہیں دیا۔ اسی لیے بنگلہ خالی کرنے کا نوٹس بھیجا گیا۔ دلیپ گھوش کا دعویٰ ہے کہ وہ 2017 سے اس بنگلے میں رہ رہے ہیں۔ ان کے دوست تشار کانتی گھوش نے انہیں بنگلہ استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ تاہم، ایک آر ٹی آئی کے جواب میں، ریلوے نے کہا کہ بنگلہ نمبر 31677 مارچ 2020 کے بعد تشار کانتی گھوش یا کسی اور کو الاٹ نہیں کیا گیا۔ یہ معاملہ 5 اپریل کو ترنمول لیڈر دیباشیس چودھری کی طرف سے دائر کی گئی آر ٹی آئی کی بنیاد پر سامنے آیا تھا۔ پھر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ تاہم، اسی دن، ڈی آر ایم کے آر چودھری نے کہا کہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ بالآخر جمعرات کو اس پر ایکشن لیا گیا۔ کھڑگپور ڈویژن کے اسٹیٹ آفس اور کورٹ کی طرف سے ایک نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مسافر سروس کمیٹی کے سابق رکن تشار کانتی گھوش نے 31 مارچ 2020 سے بنگلے پر مکمل طور پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ اسے فوری طور پر آزاد کیا جانا چاہیے۔ نوٹس میں تشار کانتی گھوش کو 17 اپریل تک اس زبردستی قبضے کی وجہ ظاہر کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں یا ان کے مقرر کردہ نمائندے کو 21 اپریل کو دوپہر ایک بجے کھڑگپور ڈویژن کے اسٹیٹ آفیسر کے سامنے تمام دستاویزات کے ساتھ حاضر ہونا ہوگا۔ ریلوے نے پہلے ہی ساؤتھ سائڈ ایریا میں بنگلہ نمبر 677 پر نوٹس چسپاں کر دیا ہے۔ اس واقعہ نے کھڑگپور کے 'ریل سٹی' میں زبردست ہلچل مچا دی ہے۔ ترنمول کے ضلع نائب صدر دیباشیس چودھری نے کہا، "سچائی کی جیت ہوئی ہے۔ دلیپ گھوش بہت بڑی بڑی باتیں کرتے تھے۔ اب وہ کیا کہیں گے؟ وہ اتنے عرصے سے بجلی کے بلوں سمیت کوئی کرایہ ادا کیے بغیر زمین پر قبضہ کیے ہوئے تھے۔

چاپدانی رام نومی کی پرامن ماحول میں جلوس، ایم پی، ایم ایل اے، چیئرمین بھگوا رنگوں میں ملبوس

ہگلی/10 اپریل (محمد شعیب عالم) کہتے ہیں کہ اگر ارادے نیک ہوں اور ایک دوسرے کیلئے ہمدرد کا جزبہ ہو تو کسی دوسرے کی اوقات نہیں کے آپ یا آپکے ساتھ رہنے والے ماحول بگاڑیں۔ کچھ اسی کا ماحول چاپدانی میونسپلٹی اسمبلی حلقہ میں دیکھنے کوملا۔ جہاں آج رام نومی یا ہنومان جینتی تہوار کے نام پر لوگوں میں غیر یقینی صورتحال دیکھنے کو ملتی ہے وہیں شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی، چاپدانی اسمبلی کے ایل ایل اے ارندم گوئن اور چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا کیساتھ ساتھ سبھی کاؤنسلرس یہاں آج ثابت کر دیا ہیکہ ہمارے درمیان خود کے مذہب کیساتھ ساتھ دوسرے کے مذہب کا بھی اتنا ہی احترام ہے۔ یہ سبھی لوگ رام نومی کی جلوس میں شامل ہوئے اور صرف اتنا ہی نہیں اس جلوس کی رہنمائی یہ ترنمول کانگریس ایم پی، ایم ایل اے، چیئرمین کیساتھ ساتھ کاؤنسلر بھی کررہے تھے ان کی زبان پر بھی رام کے نعرے تھے لیکن کوئی نفرت انگیز باتیں یا بیان بازی نہیں تھی ہر کسی میں ایک الگ سی خوشی اور جوش وجزبہ دیکھنے کوملا۔ انکے ساتھ رام بھگت بھی نعرے لگاتے دیکھائی دیئے۔ یہ سبھی لیڈران جلوس میں شروع سے آخر تک پیدل چلتے دیکھائی دیئے۔ جلوس کے اختتام پر لڈو تقسیم کرتے دیکھائی دیئے۔ اس دوران کلیان بنرجی نیکہا کہ میں سبھی ذات دھرم مذہب کو یکساں احترام کرتا ہوں۔ جسطرح سے آج رام نومی کی جلوس میں شامل ہوا ہوں ٹھیک اسی طرح سے عید کی تہوار میں بھی سر پر ٹوپی پہنے عقیدت و احترام کیساتھ لوگوں سے گلے ملتا ہوں اتنا ہی احترام اس دن مسلمان بھائیوں کیساتھ بھی مجھے ملتا ہے میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں وہ مجھے مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ صرف میرا نہیں بلکہ مغربی بنگال کی یہی تہذیب ہیکہ سب کو یکساں طور پر احترام کریں۔

قصبہ میں لاٹھی چارج کے خلاف ایس ایف آئی کا جادب پور میں جلوس

قصبہ،10 /اپریل: قصبہ میں بے روزگار لوگوں پر لاٹھی چارج کے واقعہ پر ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اپوزیشن نے پولس کے کردار پر سوال اٹھائے ہیں۔ ایس ایف آئی نے احتجاجی مارچ کیا۔ ہوڑہ میں ڈی آئی آفس کے مارچ کو لے کر ہنگامہ مچا ہے۔ اس مارچ میں مظاہرین کی پولس سے ہاتھا پائی ہو گئی۔ ایس ایف آئی نے جمعرات کو ہوڑہ ڈی آئی کے مارچ کیا تھا۔ پولس نے جلوس کو ایک خاص فاصلے پر پہنچنے کے بعد روک دیا۔ پولس کی اس حرکت نے مارچ کرنے والوں کو مشتعل کر دیا، پہلے پولس سے بحث و تکرار ہوئی پھر اس کے بعد ایس ایف آئی کارکنان اور حامیوں کا پولس کے ساتھ ہاتھا پائی ہو گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں پولس نے مظاہرین کو منتشر کر دیا۔ اب صورتحال نارمل ہے۔ غور طلب ہے کہ 3 اپریل کو سپریم کورٹ کے ایک فیصلے میں تقریباً 26,000 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس کے بعد سے ریاست بھر میں ہنگامہ برپا ہے۔ اس صورتحال میں ریاستی حکومت بے روزگاروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ 7 اپریل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں بے روزگار لوگوں کی ایک ریلی میں شامل ہوئیں۔ ریاستی حکومت نے دوبارہ عدالت سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ بے روزگار اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو رضا کارانہ طور پر کام دیا جائے گا۔ اس صورتحال سے تنگ آ کر بیروزگاروں نے بدھ کو ڈی آئی آفس کا مارچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس آپریشن کے دوران پولس نے ٹاؤن میں بے روزگاروں پر لاٹھی چارج کیا۔ تاہم، پولیس نے بے روزگاروں کے خلاف متعدد الزامات عائد کیے ہیں، جن میں سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا اور پولیس پر حملے شامل ہیں۔

☆☆☆☆

کولکاتا میں جمیعت علماء مغربی بنگال کی پکار پر چلو وقف بورڈ بچاؤ کو لیکر احتجاج کا منظر تصاویر کی زبانی

اساتذہ کے احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ کے واقعہ میں پولس کی کارروائی، کچھ لوگوں کو حراست میں لے کر باز پرس

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) قصبہ میں اساتذہ کے احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ کے واقعہ میں کولکاتا پولس کی بے ساختہ کارروائی، کچھ لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ہے۔ واضح ہو کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد 25,752 تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے بعد، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یقین دلایا کہ کوئی بھی اپنی ملازمت سے محروم نہیں ہوگا۔ انہوں نے تمام اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں سے بار بار ڈیوٹی پر رہنے کی اپیل کی۔ اس کے بعد بھی اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں نے کل ریاست کے مختلف حصوں میں احتجاج اور تحریکیں چلائیں۔ ان میں، ریاست کے کئی ضلع ڈی آئی دفاتر کے محاصرے نے، بشمول کولکاتا کے قصبہ نے سب کی توجہ مبذول کر لی ہے۔ بدھ 9 اپریل کو اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی جانب سے احتجاجی مارچ اور قصبہ ڈی آئی آفس کا گھیراؤ کیا گیا۔ اس تحریک کو لے کر بہت سی شکایات ہیں۔ مبینہ طور پر، اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں نے تحریک کے نام پر زبردستی ڈی آئی آفس میں گھس کر وہاں موجود کئی فائلوں اور دستاویزات کو تباہ کرنے کی کوشش کی، اور پولس پر حملہ کیا۔ اس کے بعد پولس کو لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنے کے لیے ان پر لاتیں اور لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما، ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار اور ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے بدھ کو نبانہ میں میٹنگ کی اور واضح کیا کہ حالات کی وجہ سے کم سے کم طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ تاہم پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس واقعے میں ابتدائی طور پر تین یا چار افراد کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی گئی۔ تاہم پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قصبہ واقعہ میں ایک افسر سمیت چھ پولس اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں دو خواتین کانسٹیبل اور تین مرد کانسٹیبل شامل ہیں۔ کولکاتا پولس کے ٹریفک سارجنٹ رینک کے افسر تموئے منڈل کی ٹانگ موقع پر ہی ٹوٹ گئی۔ فی الحال وہ ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس کے علاوہ اس حملے میں کئی پولس اہلکار شدید زخمی ہوئے جو اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمشنر منوج ورما نے قصبہ کے پورے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ایسا واقعہ کیوں پیش آیا۔ ساتھ ہی ساتھ سبربن ڈویژن کی ڈی سی پی ودیشا کلیتا داس گپتا کو بھی پولس کے خلاف لاٹھی چارج اور لات مارنے کے الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ کمشنر نے حکم دیا کہ جلد از جلد تحقیقاتی رپورٹ پیش کی جائے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ایسا واقعہ کیوں پیش آیا۔ اس کے ساتھ ہی کولکاتا پولس نے سوموٹو کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ہائی کورٹ سے متصل عمارت میں آگ

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ٹیمپل چیمبر جو کلکتہ ہائی کورٹ سے متصل ایک عمارت ہے۔ یہاں مشہور وکیل اور سی پی ایم لیڈر روکاس رنجن بھٹاچاریہ سمیت کئی نامور وکلاء کے چیمبر ہیں۔ جمعرات کی دوپہر اس عمارت میں آگ لگ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ راہگیروں اور آس پاس کے دکانداروں نے اچانک عمارت کے گراؤنڈ فلور سے کالا دھواں نکلتے دیکھا۔ اس کے بعد فائر ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ ایک گھنٹے کی کوشش میں صورتحال مکمل طور پر حل ہو گئی۔ معلوم ہوا کہ عمارت میں دو لفٹیں ہیں۔ ایک پرانی بند لفٹ میں آگ بھڑک اٹھی۔ جس کے نتیجے میں ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ واقعہ شارٹ سرکٹ کے باعث پیش آیا۔ ادھر اس بھیڑ بھاڑ والی جگہ پر صبح سے ہی لوگوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ آس پاس کے کھانے پینے کی دکانوں اور کار پارکنگ کی جگہوں کی وجہ سے بھی یہ علاقہ کافی بھیڑ ہے۔ اس لیے فائر ٹرک کو پہنچنے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کسی بھی چیمبر میں آگ نہیں لگی۔ یہاں تک بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کے وقت بکاس بھٹاچاریہ کا چیمبر بند تھا۔ تاہم اس واقعے سے بہت سے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آگ کیسے لگی۔

شیر کے حملے سے موت واقعہ میں 14 سال بعد معاوضے کا حکم

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) اس معاشرے میں اب بھی ایسے لوگ موجود ہیں جن کی روزمرہ کی زندگی جنگلی جانوروں سے لڑتے ہوئے گزرتی ہے۔ بنگال سمیت جنوبی ہندستان کے سندربن علاقے کے لوگوں کی روزمرہ کی زندگی بھی اسی طرح خطرے سے بھری ہوئی ہے۔ انہیں عملی طور پر پانی میں مگرمچھوں اور زمین پر شیروں کے ساتھ رہنا پڑتا ہے۔ خطرہ کبھی کبھار آتا ہے۔ شیروں کے حملوں میں لوگوں کی جانیں گنوانے کی اکثر خبریں آتی رہتی ہیں۔ دوسری طرف ان کے اہل خانہ بہہ گئے۔ ہائی کورٹ نے فلم کے تخلیق کاروں کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے۔ ہائی کورٹ نے شیروں کے حملوں میں ہلاک ہونے والے تین افراد کے اہل خانہ کو مالی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق تین مختلف مواقع پر شیر کے حملوں میں تین افراد جان کی بازی ہار گئے۔ یہ واقعات 14 سال، 11 سال اور 6 سال پہلے پیش آئے۔ ہائی کورٹ نے اب تینوں خاندانوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا اس مقدمے کی سماعت کے انچارج تھیں۔ عدالت نے تینوں جاں بحق افراد کے لواحقین کے بیانات سننے کے بعد فیصلہ دیا کہ تینوں خاندانوں کو مجموعی طور پر 15 لاکھ روپے ہرجانہ فی کس 5 لاکھ روپے ادا کیا جائے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے محکمہ جنگلات ہائی کورٹ کے فیصلے کے اعلان کے بعد 8 ہفتوں کے اندر معاوضے کی یہ رقم خاندانوں کے حوالے کر دے گا۔ تین خاندانوں کو طویل جدوجہد کے بعد یہ رقم ملنے جا رہی ہے۔ ایک طویل قانونی جنگ اور انتظار کے بعد بالآخر انہیں یہ رقم اپنے خاندان کو چلانے کے لیے مل جائے گی۔ تین خاندانوں میں سے گوسابہ کا رہنے والا نیرا پا منڈل 14 سال قبل فوت ہو گیا تھا۔ اس کے بعد سندربن کوسٹل پولس اسٹیشن کے علاقے سے بسواجیت منڈل کا کنبہ ہے۔ وہ 11 سال قبل ایک شیر کے ہاتھوں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ ارجن منڈل 6 سال قبل زندگی کی بازی ہار گئے تھے۔ ان تینوں مرنے والوں کے لواحقین کو ایک ساتھ مالی امداد دی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ ایک اصول ہے کہ اگر کوئی شخص شیر کے حملے میں مر جاتا ہے تو مرنے والے کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ لیکن کئی بار، شکایات اٹھائی گئیں، اور محکمہ جنگلات نے اکثر مختلف قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے معاوضہ روک دیا۔ لیکن اس بار عدالت نے کہا ہے کہ اگر یہ ثابت ہوتا ہے کہ موت شیر کے حملے سے ہوئی ہے تو مرنے والے کے اہل خانہ کو 5 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنا ہوگا۔ اس صورت میں کوئی ثالثی نہیں ہوگی۔

محاذی حکومت کے دوران بھرتیوں میں بدعنوانی کے الزامات، ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر

کولکاتا، 10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ بائیں بازو کے دور میں نوکریاں کاغذ کے ٹکڑے پر دی جاتی تھیں۔ سی پی ایم کے ترجمان کے لیے کام کرنے والوں کی تمام بیویوں کو محکمہ تعلیم میں نوکری مل گئی ہے۔ اس بار، مدعی نے الزام لگایا ہے کہ اس کی بیوی اور کئی دوسرے ملازمت کے متلاشیوں نے سی پی ایم کے دو لیڈروں کی مدد سے نوکریاں حاصل کیں۔ اس معاملے کو ذہن میں رکھتے ہوئے سی پی ایم-بی جے پی پیچھے پڑ رہی ہے۔ کیونکہ 2016 کے ایس ایس سی کے پورے پینل کو سپریم کورٹ نے منسوخ کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے 25,735 لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس تناظر میں ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے جس میں بائیں محاذ کی حکومت کے دور میں بھرتیوں میں بدعنوانی کا الزام لگایا گیا ہے۔ سی پی ایم کے دور میں بھرتیوں میں بدعنوانی ہوئی تھی۔ دم دم کے رہنے والے نے یہ الزام لگاتے ہوئے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ ہائی کورٹ میں دائر کیس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ان کی اہلیہ سمیت کئی لوگوں نے بدعنوانی کے ذریعے غیر قانونی طور پر نوکریاں حاصل کیں۔ نوکری کی پیشکش کے پیچھے دو سی پی ایم لیڈر ہیں۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ بائیں بازو کے دو رہنما سوریہ کانت مشرا اور بشوا ناتھ چودھری ہیں۔ مدعی نے ان کے خلاف بھرتیوں میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرایا ہے۔ 2006 میں آنگن باڑی کارکنوں کی بھرتی میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی تھی۔ 2006 کے قواعد کے مطابق صرف ہائر سیکنڈری اسکول پاس کرنے والے ہی اس نوکری کے اہل ہیں۔ بیچلر ڈگری یا اعلیٰ تعلیمی قابلیت کے حامل افراد یہ کام نہیں کر سکیں گے۔ لیکن اس شخص کی بیوی نے پوسٹ گریجویٹ ڈگری ہونے کے باوجود اس نوکری کے لیے اپلائی کیا۔ ان کی بیوی کو غیر قانونی طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو نوکریاں ملی ہیں وہ سب سی پی ایم خاندان کے ہیں۔ مدعی نے 2018، 2022 اور 2025 میں بدعنوانی کی مخالفت کرتے ہوئے مختلف سطحوں پر شکایات درج کروائی تھیں، جن میں بچوں اور خواتین کی بہبود کے وزیر اور پولس شامل ہیں۔ لیکن مناسب کارروائی نہ کرنے کی وجہ سے اس نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے ایف آئی آر اور سی آئی ڈی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ درج کرایا۔ اس واقعہ نے سی پی ایم کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ کیونکہ وہ بھرتیوں میں کرپشن پر سب سے زیادہ آواز اٹھاتے ہیں۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے مقدمہ دائر کیا اور کام روک دیا۔ اب ان کے دور میں بھرتیوں میں کرپشن کھل کر سامنے آئی ہے۔ اس معاملے پر آج نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے کہا کہ بام اور رام ایک ہو گئے ہیں۔ یہ ان کی سازش ہے۔ تریپورہ میں بی جے پی برسر اقتدار ہے۔ ہم نے کہا تھا کہ ہم 10,323 لوگوں کو نوکریاں دیں گے جنہوں نے سی پی ایم کے دور میں اپنی نوکری کھو دی تھی۔ اب انہوں نے اساتذہ کو سڑک پر کھڑا کر دیا ہے۔ NEET امتحان میں بے ضابطگیاں، ویاپم گھوٹالہ، تمام ریاستوں میں بی جے پی نے جو افراتفری پیدا کی ہے اسے ٹھیک کیا جانا چاہیے۔

ملازمت سے محروم اساتذہ کی بھوک ہڑتال

کولکاتا، 10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد نوکریوں سے ہاتھ دھونے والے اساتذہ کے ایک بڑے گروپ نے مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے دفتر کے باہر بھوک ہڑتال شروع کی اور بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے اور پولیس کے لاٹھی چارج کے خلاف احتجاج کیا۔ سپریم کورٹ نے پورے پینل کو منسوخ کر دیا تھا جس کی وجہ سے ان اساتذہ کو نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے، جو کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج ہیں، بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اس صورتحال کا ذمہ دار انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ٹھہرایا۔ واضح ہو کہ اپنی ملازمتیں کھونے کے بعد، اساتذہ اور دیگر عملے نے بدھ کے روز جنوبی کولکاتا کے قصبہ میں اسکولوں کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر (DI) کے دفتر میں اپنے ساتھیوں کے خلاف پولیس کارروائی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ ایس ایس سی فوری طور پر اہل اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کے ناموں کی فہرست شائع کرے۔ اس کے ساتھ وہ بدھ کو ڈی آئی آفس میں مظاہرے کے دوران پولیس کے لاٹھی چارج کے خلاف بھی احتجاج کر رہے تھے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ان اساتذہ کو نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔ انہوں نے جمعرات کی صبح 11 بجے بھوک ہڑتال شروع کی۔ ایک استاد نے کہا کہ نوکری تو بچانی ہے، نوکری نہیں ہے تو جینے کا کیا فائدہ! گھر میں چھوٹے بچے ہیں، بوڑھے ماں باپ ہیں۔ نااہل لوگوں کے ساتھ اہل افراد بھی پینل میں ہیں تو کیا یہ ہمارا قصور ہے؟ ہندستان میں بہت ساری نامور تحقیقاتی ایجنسیاں ہیں، وہ سب یہ فہرست شائع نہیں کر سکتے، کیا یہ ممکن ہے؟ آج کئی سکولوں کے اساتذہ بھی بے روزگار اساتذہ کی حمایت میں بھوک ہڑتال میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایسے ہی ایک استاد ایتابھ باسو ہیں، جو دمدم سری اروبندو ودیا مندر میں بنگالی استاد ہیں۔ وہ ایک استاد ہے جس نے ایس ایس سی کے پہلے سال کا امتحان پاس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اساتذہ کے پاس کل کے واقعے کی مذمت کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ گزشتہ جولائی سے جس چیز کو روکا جا رہا تھا اور جس کا خدشہ تھا وہ بالآخر ہو ہی گیا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ یہاں کسی کے پاس کوئی متبادل منصوبہ نہیں تھا۔ ابھجیت گنگوپادھیائے کے علاوہ اداکار رودرنیل گھوش اور روپا گنگولی بھی جمعرات کی صبح بے روزگار اساتذہ کی بھوک ہڑتال میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر ایس ایس سی کے سابق چیئرمین چترنجن منڈل بھی موجود تھے۔ منڈل نے کہا کہ اگر ایس ایس سی کے چیئرمین چاہیں تو پھر بھی نااہل امیدواروں کا انتخاب ممکن ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کس دباؤ میں پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ جس طرح سدھارتھ مجمدار کی تقرری کالج سروس کمیشن نے کی تھی، آپ کو اسی طریقے سے دوبارہ ایس ایس سی کی تقرری کرنی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کے روز لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے کئی بے روزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کے ساتھ ایس ایس سی کے دفتر گئے تھے۔ لیکن جب سابق جج ایس ایس سی چیئرمین سے بات کر رہے تھے، پولس نے ڈی آئی آفس میں احتجاج کرنے والے بے روزگاروں پر لاٹھی چارج کیا۔ اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے بیروزگار اساتذہ کا ایک گروپ ساری رات ایس ایس سی دفتر کے سامنے کھڑا رہا۔ اہل بے روزگاروں نے آج صبح سے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔

کولکاتا کے سالٹ لیک میں ایس ایس سی بھون کے قریب ایس ایس سی بھرتی کے جاری بحران کے دوران بے روزگار اساتذہ نے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔

ریاستی انتخابات میں بنگلہ دیشی امیدوار کو لیکر ہائی کورٹ میں معاملہ

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیشی شہری ریاستی انتخابات میں امیدوار کیسے بنا؟ اس سوال کو اٹھاتے ہوئے ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ تاہم ہائی کورٹ کے چیف جسٹس T.S. شیوگنم نے کہا کہ وہ فی الحال اس معاملے میں مداخلت نہیں کریں گے۔ واضح ہو کہ مانک فقیر نامی شخص نے مقدمہ درج کرایا۔ مدعی نے ریاست میں دو امیدواروں کی مثال دی۔ مبینہ طور پر الورانی سرکار، جو درحقیقت بنگلہ دیشی ہیں، بنگاؤں ساؤتھ میں 2021 کے انتخابات میں امیدوار ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جب کاغذات نامزدگی ہوتے ہیں تو الیکشن کمیشن کو ٹیکنالوجی کی مدد سے تمام معلومات کی جانچ پڑتال کرنی چاہیے۔ اس سے غیر ملکی شہریوں کی شناخت ممکن ہو سکے گی۔ مرکز کے وکیل نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ یہ صرف اس ریاست کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ چیف جسٹس کا سوال ہے کہ الیکشن کے دوران اسکروٹنی کے دوران یہ کیوں نہیں کہا گیا کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ عدالت فی الحال کمیشن کے کام میں مداخلت نہیں کرے گی۔ تاہم چیف جسٹس نے نوٹ کیا کہ عام شہری چاہیں تو کسی بھی وقت اس واقعے کو روک سکتے ہیں۔

سو روزہ کام کو لیکر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے ہار گئی۔ تب سے، مہاتما گاندھی دیہی روزگار گارنٹی اسکیم (کام کے 100 دن) پروجیکٹ ریاست میں بند ہے۔ مرکزی حکومت نے اس سلسلے میں حکومت پر بدعنوانی کا الزام لگایا ہے۔ اس 100 دن کے کام کو لے کر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔ ہائی کورٹ اب اس کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ اتنا ہی نہیں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے اس معاملے پر دیہی ترقی کی مرکزی وزارت سے رپورٹ طلب کی ہے۔ وزارت سے کہا گیا ہے کہ وہ تین ہفتوں میں رپورٹ پیش کرے۔ دریں اثنا، اس مفاد عامہ کی عرضی میں مرکزی حکومت کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ کو تین ہفتوں کے اندر یعنی 15 مئی تک رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ ریاستی حکومت نے جاب کارڈ ہولڈروں کو بقایا رقم دے دی ہے کیونکہ مرکزی حکومت نے انہیں 100 دن کے کام کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ ریاستی وزراء اور ارکان پارلیمنٹ نے واجبات کی ادائیگی نہ کرنے پر مرکزی حکومت کے خلاف بار بار آواز اٹھائی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کئی بار عوامی جلسوں میں یہ مسئلہ اٹھا چکی ہیں۔ اس بار ہائی کورٹ نے مرکز سے 100 دن کے کام کی معطلی کی وجہ بتانے کو کہا۔ دوسری جانب الزام عائد کیا گیا کہ جعلی جاب کارڈ، متوفی کے نام پر جاب کارڈ اور 100 دن کے کام کی غلط معلومات سے جاب کارڈ بنائے گئے۔ اور اس طرح ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی جس میں الزام لگایا گیا کہ مرکزی حکومت کی رقم کا غبن کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس کیس کی تحقیقات کے لیے چار رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی کے نئے افسر نے 20 مارچ کو عدالت میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں کہا گیا کہ کام کے پہلے 100 دنوں میں مشرقی بردوان، ہگلی، مالدہ اور دارجلنگ جی ٹی اے کے علاقوں میں سب سے زیادہ بدعنوانی ہوئی ہے۔ ان چار اضلاع سے کل 2.39 کروڑ ٹکا بھی ضبط کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مدعی کا بیان ہے کہ ریاست میں ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ ہائی کورٹ کو تحقیقات کرنے اور براہ راست مداخلت کرنے دی جائے۔ 100 دن کے کام کے معاملے کی سماعت آج جمعرات کو چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹوپادھیائے داس کی ڈویژن بنچ نے کی۔ ہائی کورٹ نے ضبط کی گئی رقم کو اصل وصول کنندگان میں فوری طور پر تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ مرکزی حکومت کے ایڈیشنل سالیسٹر اشوک چکرورتی نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ 100 دن کے پروجیکٹ میں کل 5.37 کروڑ روپے کی تقسیم میں بدعنوانی ہوئی ہے۔ اس میں سے تقریباً 2.39 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ ریاست نے اسے بچایا۔ اس کے بعد ہی ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور وکیل کلیان بنرجی نے عدالت میں درخواست دائر کی تھی کہ ریاستی حکومت کو اس معاملے میں ایک فریق کے طور پر شامل کیا جائے۔ ہائی کورٹ نے اس کے بعد دیہی ترقی کی وزارت سے 15 مئی تک رپورٹ پیش کرنے کو کہا۔

وقف بل کی ریلی پر تبصرہ کو لیکر شوبھند پر تنقید کا سامنا

کولکاتا،10 اپریل: (عوامی نیوز سروس) وقف ایکٹ کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ کچھ دن پہلے مرشد آباد کے جنگی پور میں اس قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کرنے کے لیے منعقدہ ایک پروگرام کو لے کر میدان جنگ کی شکل اختیار کر لی۔ ایک مذہبی تنظیم نے جمعرات کو کولکاتا میں نئے وقف ایکٹ کی مخالفت کے لیے ایک ریلی کی کال کی ہے، کیونکہ ملک اس مسئلے سے دوچار ہے۔ اب، بی جے پی لیڈر اور ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اس ریلی کی ویڈیو شیئر کرنے کے بعد تنقید کی زد میں آ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بھگوا لیڈر اور وکیل ترون جیوتی تیواری بھی سامنے آئے ہیں۔ واضح ہو کہ نئے وقف ایکٹ کی مخالفت میں آج مولالی کے نزدیک رام لیلا میدان میں ایک ریلی کی کال دی گئی ہے۔ اس ریلی میں شرکت کے لیے بہت سے اقلیتی لوگ شہر آئے۔ وہ دھرمتلا اسکوائر سے رام لیلا میدان تک مارچ کرنے والے ہیں۔ ریاست کے اپوزیشن لیڈر اور نندی گرام کے بی جے پی ایم ایل اے نے اس پروگرام کا ایک ویڈیو شیئر کیا۔ شوبھنڈو نے لکھا، 'سوامی وویکانند کی جائے پیدائش کولکاتا سے ایک چونکا دینے والی تصویر! انتہا پسندوں کا ایک گروپ ایک بس سے زعفرانی جھنڈا، جو جرات، قربانی اور بہادری کی علامت ہے۔ کیا سوامی جی اس ہم آہنگی اور رواداری کے لیے کھڑے تھے؟ ایسے واقعات ہو رہے ہیں بھگوا لیڈر اور وکیل ترونجیوتی تیواری نے بھی یہی ویڈیو شیئر کر کے ابرو اٹھائے ہیں۔ وہاں، ایک بس وقف مخالف جلوس میں پھنسی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس بس پر بھگوا جھنڈا لہرایا گیا تھا۔ تاہم بس ڈرائیور نے اسے کھول دیا۔ پھر جھنڈا لے کر بس میں داخل ہوا۔ اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے ترون جیوتی نے پوچھا کہ زعفرانی پرچم لہرانے کی کیا وجہ ہے؟' مجھے امید ہے کہ کولکاتا پولس اس کا جواب دے گی۔ بی جے پی لیڈر کی طرف سے شیئر کی گئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جب بس ڈرائیور بھگوا جھنڈا لہرا رہا تھا تو کئی پولس اہلکار وہاں موجود تھے۔

سوربھ کے اثاثہ جات: کولکاتا سے لندن تک مہنگے گھر اور لگژری کاریں

کولکاتا، 10/اپریل: (عوامی نیوز سروس) سوربھ گنگولی کی دولت اور آمدنی: سچن تندولکر اور ویراٹ کوہلی ہندستان کے امیر ترین کرکٹرز میں شامل ہیں۔ لیکن سابق بھارتی کپتان سوربھ گنگولی کی آمدنی بھی کم نہیں ہے۔ سوربھ گنگولی کی کل مالیت اور آمدنی کا ذریعہ: سوربھ گنگولی کی تخمینہ دولت 85 ملین ڈالر سے زیادہ ہے جو کہ ہندستانی کرنسی میں تقریباً 700 کروڑ روپے کے برابر ہے۔ ان کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ برانڈ کی توثیق اور کاروبار ہے۔ ان کا کولکاتا میں ایک پرتعیش بنگلہ ہے جس کی قیمت 7 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ان کا لندن میں 2 بی ایچ کے فلیٹ بھی ہے۔ سوربھ کے کاروبار میں رئیل اسٹیٹ بھی شامل ہے۔ جب سوربھ بی سی سی آئی کے صدر تھے تو انہیں 5 کروڑ روپے سالانہ تنخواہ دی جاتی تھی۔ سوربھ بڑی کمپنیوں جیسے پوما، ڈی ٹی ڈی سی، جے ایس ڈبلیو سیمنٹ، اجنتا شوز اور مائی 11 سرکل کے ساتھ برانڈ اینڈورسمنٹ کرتے تھے، جس کے لیے وہ 2-3 کروڑ روپے لیتے تھے۔ ان کے کلیکشن میں بہت سی لگژری کاریں شامل ہیں، جن میں آڈی، بی ایم ڈبلیو، اور مرسڈیز بینز جیسی کاریں شامل ہیں۔ واضح رہے کہ سوربھ گنگولی نے ہندستان کے لیے کل 113 ٹیسٹ اور 311 ون ڈے کھیلے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں مجموعی طور پر 7212 رنز بنائے ہیں جس میں ایک ڈبل سنچری بھی شامل ہے۔ ان کے نام 50 نصف سنچریاں اور 16 سنچریاں بھی ہیں۔ ایک روزہ کرکٹ میں انہوں نے ہندستان کے لیے 11,363 رنز بنائے ہیں اور 16 سنچریاں بنائی ہیں۔ ون ڈے میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 183 ہے۔

☆

جاپدانی میں ہیڈ ٹیچر غلام محمد کے سبکدوشی پر الوداعی تقریب

ہگلی (ساجد پرویز)۔ ہگلی ضلع کے چاپدانی میں واقع اقراء ماڈل اکاڈمی ایس ایس۔ کے ہیڈ ماسٹر غلام محمد کے۔ سبکدوشی پر اسکول ہذا میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت۔۔ ماسٹر محمد اسلم نے کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سابق سول سروس افیسر محمد قیام الدین نے کہا کے اس اسکول کی تعمیر و ترقی میں غلام محمد صاحب کا سب سے بڑا کردار رہا۔ چاپدانی میں انگلش میڈیم کے طرز پر اردو اسکول کو چلانا اور پرائیوٹ طور پر یہ بہت بڑی بات تھی۔ انہوں نے اقراء ماڈل اکاڈمی کے ماضی و حال کے تعلق سے چند باتیں کہی۔ سابق کونسلر رتن ساؤ نے غلام محمد صاحب کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کے ان کاوش سے اج اتنی شاندار بلڈنگ کھڑی ہے۔ انہوں کہا کے تحریک یا اندولن کا دوسرا نام غلام محمد ہے۔ فیض احمد فیض اردو ہائر سکنڈری کے سابق ہیڈ ماسٹر محمد اسلم نے ان کی دراز عمر اور صحت وتندرستی کی دعا کی۔ سابق کونسلر انیل مشرا نے غلام کے بارے میں کہا کے وہ ایک ٹیچر کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی کاموں میں پیش رہتے ہیں کبھی رکتے نہیں بلکہ ہمیشہ متحرک رہتے ہیں بھگوان اللہ ان کی اچھی صحت وتندرستی دے تاکہ وسماج کے لیے اور کام کرسکے۔ کاونسلر کیشور کیوٹ نے کہا کے استاد تو عمر کے ساتھ ایک دن سبکدوش ہوجاتا ہے مگر جسمانی طور سے وہ متحرک رہتا ہے ایسے ہی میں ایک نام غلام۔ صاحب کا جوجہد مسلسل کی طرح ہیں۔ اور ہمیش ہ ایک دوسرے کے ڈکھ سکھ میں کام آتے ہیں۔ انیس اکاڈمی کیے ماسٹر محمد اسلم نے ان خدمات پر روشنی ڈالی نیز اقراء ماڈل اکاڈمی کی تعمیر وترقی اور ادبی۔ ملی و تعلیمی خدمات کو بھی شرکاء کے سامنے رکھا۔ اقراء ماڈل اکاڈی چاپدانی ڈے کے ہیڈ ماسٹر ساجد پرویز نے انہیں عزم۔ صبر واستقلال کا پیکر کہا۔ اور ہ ان کی دراز عمر و صحت وتندرستی کی دعاء کی۔ تیلنی پاڑہ کے ماسٹر صابر حسین۔ کلکتہ کے انعام الحق نے ان کی خدمات پر چند باتیں کہی۔ مہیندر ماسٹر نے فلمی انداز میں ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اساتذہ نے تحائف کے ساتھ ساتھ اعتراف نامہ اور مومیٹو بھی پیش کیے۔ اس الوداعی تقریب میں چاپدانی کے بزرگ شخصیت مختار احمد۔ اشتیاق عالم۔ ماسٹر نور عالم۔ ماسٹر محمد اسلم۔ ماسٹر محمد نعیم۔ ماسٹر شمیم اختر۔۔ ماسٹر صلاح الدین۔ ماسٹر محمد امجد۔ کمیٹی ممبر صابر علی۔ ماسٹر سیف الدین۔ ماسٹر شمشاد عالم۔ ماسٹر محمد شمیم۔ ماسٹر وسیم رضا۔ ماسٹر صابر علی۔ ماسٹر محمد شاہد ماسٹر خورشید عالم۔ شہر یار معصوم۔ محمد اقبال وغیرہ موجود تھے۔ اخیر میں ہیڈ ماسٹر غلام محمد نے سبھی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ مارننگ سیکشن کی جانب سے ضیافت بھی کی گ ء۔ نقابت کا فرائض ماسٹر اصف رضا نے انجام دیا۔

شمس الزماں انصاری مشن کے تحت NEET کیلئے مفت تین ماک ٹسٹ

(ڈاکٹر محمد ثاقب) راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سنٹر (S.S.C.C) کے تحت گزشتہ 2016 سے NEET کے امیدواروں کے لئے جامع تعلیمی مشن "شمس الزماں انصاری مشن" جاری ہے۔ طلبہ وطالبات اور اساتذہ کی قابل تعریف محنتوں کا ثمرہ فخریہ کامیابی کی صورت میں ہر سال نظر آتا ہے۔ منتخب طلبہ کی مفت پڑھائی کے ساتھ ماک ٹسٹ کا بھی انعقاد ہوتا ہے جس میں بیرونی طلبہ کو بھی شرکت کی اجازت ہوتی ہے۔ اور انہیں Doubts Clearing کلاسیز بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس کے اخراجات محسن ملت شمس الزماں انصاری اپنی جیب خاص سے ادا کرتے ہیں۔ ان کا یہ مشن تعلیمی حلقوں کو کافی متاثر کیا ہے۔ سال 2025 میں NEET میں شریک ہونے والے امیدواروں کے لئے تین ماک ٹسٹ، 13 اپریل، 20 اپریل اور 27 اپریل کو بالترتیب لئے جائیں گے۔ 70 فیصد سے زائد مارکس حاصل کرنے والے کو خوبصورت انعام دیکر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ خواہشمند امیدوار اور گارجین فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندر 297/1، اے۔ پی۔ سی۔ روڈ (نزد گھوڑا اصطبل) سے شام 6 بجے تارات 9 بجے حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ 9007350688۔

جیون کاٹھی کے دو منفرد خصوصی مجموعے نندن میں شائع ہوئے

(نورالاسلام خان) سید مصطفیٰ سراج کا خصوصی مجموعہ (5، 7، 6 صفحات) کو مصنف صفی النساء اور سراج کے بیٹے صحافی ایتابھ سراج نے لٹل میگزین میلے میں دوبارہ شائع کیا۔ اور فوک کلچر ورلڈ-2 (808 صفحات) کے نام سے ایک منفرد تحقیقی مجموعہ بھی شائع ہوا۔ ریاستی پولیس کے سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے افسر سکھیند وہیرا نے اس کا انکشاف کیا۔ شاعر ابو ریحان کا تعاون تھا۔ تحقیقی پروفیسروں کی گہری دلچسپی اور سراج کو سمجھنے کے لیے معلومات کے انبار پر مبنی بین الاقوامی لوک کلچر سائنس کا بے مثال مجموعہ 'فوک کلچر ورلڈ-2' ایک شاندار لمحے کی گواہی کے ساتھ شائع ہوا۔ اس موقع پر شاعر امل کر، ڈاکٹر محسن ملک، ڈاکٹر راکیش منڈل، ڈاکٹر اپوربا پہاڑ، شاعر عالمگیر رحمان اور دیگر موجود تھے۔ پروفیسر راکیش منڈل اور پروفیسر محسن ملک نے 27 سال قبل جیونکاٹھی کی پیدائش کے بارے میں بات کی، موضوع کے طور پر سندربن کو استعمال کیا۔ آئی پی ایس سکھیند وہیرا، معروف مصنف صفی النساء اور سینئر صحافی ایتابھ سراج نے جیونکاٹھی کی مجموعی سرگرمیوں اور غربت کے باوجود بین الاقوامی معیار کی اشاعت جاری رکھنے کے لیے ان کی نتیجہ خیز کوششوں کے بارے میں بات کی۔ پورے پروگرام کی ہدایت کاری محقق اور ایڈیٹر نجیب الاسلام منڈل نے کی۔

باراسات میں پرندوں کو مارنے والی بندوق سے کتا کو مارنے والا اسلحہ سمیت دو گرفتار

باراسات، 10/اپریل: ماضی میں بادشاہوں کے شکار کی شان کے مختلف قصے مشہور بہت مشہور ہیں۔ تاریخ کے اوراق میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ آج بھی کچھ لوگوں کو شکار کی لت ہے۔ سنتالی سماج میں شکار کا تہوار منایا جاتا ہے۔ تاہم، حالیہ برسوں میں، حقیقت میں جنگل میں داخل ہونے اور شکار کے تہواروں کے دوران جنگلی جانوروں کا 'شکار' کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ آج کل یہ تہوار علامتی شکار کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ لیکن باراسات میں پیش آنے والے ایک واقعے نے ثابت کردیا کہ جب شکار کی لت جنون کی حد تک ہوجائے تو لوگ 'قاتل' بن سکتے ہیں۔ دو لوگوں پر پرندوں کو مارنے والی بندوق سے مارنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ انہیں پڑوسیوں کی شکایت پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ان دونوں کے رویہ کتوں کے وحشیانہ تھا جس خلاف مقامی لوگ شدید غصے سے بھڑک اٹھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق سنجیو گھوش باراسات میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 2 کے اردیوک علاقے کے رہنے والے ہیں۔ اس کا بیٹا نابالغ ہے۔ ان کے گھر میں پرندوں کو مارنے والی دو بندوقیں تھیں۔ مبینہ طور پر، نابالغ لڑکا پرندوں کو مارنے والی بندوق کے ساتھ رام نومی کے جلوس میں شامل ہوا تھا۔ تاہم باراسات تھانے کی پولس نے جلوس سے بندوق ضبط کرلی۔ تاہم گھر میں دوسری بندوق موجود تھی۔ الزام ہے کہ اکثر اس بندوق کا استعمال اپنے نابالغ دوستوں کے ساتھ پرندوں کو گولی مارنے کے لیے کرتا تھا۔ بار بار تنبیہ کے باوجود وہ نہیں مانا۔ اس سلسلے میں باراسات پولس اسٹیشن میں شکایت بھی درج کرائی گئی تھی۔ لیکن اس سے پھر بھی مسئلہ حل نہیں ہوا۔ وہ پھر بھی پرندوں کا شکار جاری رکھے ہوئے تھا۔ اس کے بعد جمعرات کی دوپہر مقامی لوگوں نے دوبارہ بندوق کی آواز سنی۔ یہ آواز پہلے سے زیادہ تیز تھی۔ چونک کر جب لوگ گھر سے باہر نکلے تو دیکھا کہ محلے کے ایک کتے کی لاش گلی میں پڑی ہے۔ انہیں فوراً احساس ہوا کہ لڑکے نے ہی اپنے بندوق سے اس کتے کو قتل کیا ہے۔ یہ خبر باراسات تھانے کو پہنچائی گئی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر 2 لوگوں کو گرفتار کرلیا۔ ان کے پاس سے بندوق ضبط کرلی گئی ہے۔ پولس نے بتایا کہ بندوق سنجیو گھوش کی ہے۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایک مقامی رہائشی کے مطابق، "وہ لڑکا اکثر بندوق سے پرندوں کو گولی مارتا ہے۔ ایک دن ہم کھیت میں کام کررہے تھے، اچانک ایک گولی میرے بیٹے کے پاس سے گزری۔ بعد میں، میں نے اپنے کان کے پاس ایسی ہی آواز سنی۔ بعد میں، مجھے معلوم ہوا کہ لڑکے نے گولی چلائی تھی۔

ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں نئی قیادت کا خیر مقدم، ڈاکٹر رضی شہاب شعبہ اردو کے کوآرڈی نیٹر مقرر

کولکاتا (پریس ریلیز) ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی (باراسات) کے شعبہ اردو میں قیادت کی باوقار تبدیلی عمل میں آئی ہے جہاں معروف محقق، ادیب وشاعر ڈاکٹر رضی الدین شہاب کو شعبے کا کوآرڈی نیٹر اور صدر مقرر کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے ایک رسمی اعلامیہ جاری کرتے ہوئے ان کی تقرری کا اعلان کیا، جو دو سالہ مدت پر محیط ہوگی اور اس کا اطلاق 5 اپریل 2025 سے موثر ہوچکا ہے۔ اس سے قبل اس عہدے پر فائز نوجوان ادیب، ممتاز استاد اور منتظم ڈاکٹر تسلیم عارف شعبے کی قیادت کررہے تھے، جنہیں بجا طور پر شعبہ اردو کا معمار کہا جاسکتا ہے۔ ان کی تعلیمی بصیرت، تدریسی گہرائی اور انتظامی قابلیت نے شعبے کو وقار اور استحکام عطا کیا۔ انہوں نے نہ صرف درس وتدریس کے میدان میں اعلیٰ معیار قائم کیا بلکہ انتظامی سطح پر بھی اصول وضبط، شفافیت اور ہم آہنگی کی فضا کو فروغ دیا۔ یونیورسٹی کے روٹیشنل نظام کے تحت اس تبدیلی کو عمل میں لایا گیا، جس کا تمام فیکلٹی اور طلبہ نے دل کھول کر خیر مقدم کیا۔ آج 9 اپریل 2025 بدھ کے روز اس تبدیلی کے اعتراف اور اظہار مسرت کے طور پر شعبہ اردو میں ایک پرتپاک تقریب تہنیت کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر تسلیم عارف نے کہا کہ وہ ادارے کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں اور آئندہ بھی اپنی صلاحیتوں کے مطابق شعبے کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرتے رہیں گے۔ نو نامزد صدر ڈاکٹر رضی الدین شہاب نے اپنی علمی بالغ نظری، فکری وقار اور تدریسی تجربے سے نہ صرف تدریسی حلقوں میں اپنی الگ شناخت قائم کی ہے بلکہ شعبہ جاتی نظم ونسق میں بھی ان کی سلیقہ مندی اور شفاف انداز کار ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ذمہ داری ان کیلئے باعث افتخار ہے اور وہ اسے خوش اسلوبی سے نبھانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ روٹیشنل تبدیلی انتظامی توازن اور تعلیمی تسلسل کی ضامن ہے اور وہ اپنی پوری توانائی کے ساتھ اس اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ دونوں شخصیات کے مابین خوشگوار اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات شعبے کی آئندہ ترقی کی نوید ہیں۔ تقریب میں شعبے کے گیسٹ فیکلٹی ڈاکٹر محمد فاروق نے خیر مقدمی کلمات ادا کئے اور دونوں اکابرین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر موجودہ وسابق طلبہ، ریسرچ اسکالرز، اساتذہ اور دیگر معزز مہمانوں کی شرکت نے تقریب کو وقار اور معنویت عطا کی۔ یہ تبدیلی نہ صرف ایک رسمی تقرری ہے بلکہ شعبے کی علمی روایت کے تسلسل، باہمی احترام اور تدریسی ہم آہنگی کا آئینہ بھی ہے جو یقیناً شعبہ اردو کو مزید رفعتوں سے ہمکنار کرے گی۔

(رپورٹ: ڈاکٹر محمد فاروق)۔

معید رشیدی کو باوقار بھارتیہ بھاشا پریشد یوا پرسکار سمان 2025 سے نوازا گیا

بھارتیہ بھاشا پریشد نے اردو کے مشہور شاعر معید رشیدی کو اپنے باوقار 'یوا پرسکار سمان-2025' سے نوازنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایوارڈ ہر سال قومی سطح پر ہندوستانی ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے والے چار ہندوستانی زبانوں کے چار نوجوان ادیبوں کو دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر معید رشیدی کو اردو ادب میں قابل قدر ادبی خدمات کے لیے اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز ایک توصیفی سند، شال، اور 51,000 روپے (اکاون ہزار روپے) کی نقد رقم پر مشتمل ہے، جو ان کو یکم مئی 2025 کو ایک شاندار تقریب میں پیش کیا جائے گا۔ یہ تقریب کلکتے میں منعقد ہوگی، اور اس میں ادب اور ثقافت کی دنیا کی نمایاں شخصیات شرکت کریں گی۔ تخلیقی ادب کے فروغ کے لیے ادارہ 1975 میں قائم ہوا تھا۔ ڈاکٹر معید رشیدی کی ادبی تخلیقات نے اردو زبان وادب کو نئے افق سے روشناس کرایا ہے۔ یہ ایوارڈ ان کی فنکارانہ اہمیت کا حق شناس ہے۔ اس سے قبل ان کو 2013 میں ساہتیہ اکادمی (دہلی) نے نوجوان ادیب کی حیثیت سے اپنے قومی اعزاز سے سرفراز کیا تھا۔ اب تک ان کی سات کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ان کا شعری مجموعہ 'آخری کنارے پر' (اردو) اور 'عشق' (ہندی) ریختہ فاو؟نڈیشن نے شائع کیا ہے۔

☆

رانی گنج 10 اپریل: آسنسول میونسپل کارپوریشن کے رانی گنج بورو 2 دفتر میں چیر مین مزمل حسین شہزادہ وبورو کے عملے نے نئے اسسٹنٹ انجینئر مسٹر سنجیو ماجھی کا استقبال کیا اور مبارکباد دی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی حکومت تہور رانا

کے لئے مقابلہ آرائی کررہی ہے۔ جبکہ حقیقت ان کے دعووں سے کوسوں دور ہے۔ انہوں نے کہا "یہ حوالگی ڈیڑھ دہائی کی سخت، مستعد اور اسٹریٹجک سفارت کاری کی انتہا ہے، جسے یو پی اے حکومت نے امریکہ کے ساتھ مل کر شروع کیا، اس کی قیادت کی اور اسے برقرار رکھا۔ مسٹر چدمبرم نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ اس میں مودی حکومت کا کوئی تعاون نہیں ہے، ہم نے یہ عمل شروع کیا تھا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ کانگریس حکومت کی سنجیدہ اور ایماندارانہ کوششوں کی وجہ سے خطرناک ترین مجرموں کو بھی انصاف کے کٹہرے میں لایا جاسکا۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 25 فروری کو پریس کانفرنس کرکے اس معاملے کا سارا کریڈٹ لینے کی کوشش کی، لیکن حقیقت اس سے بہت دور ہے۔ یہ کام یو پی اے حکومت کی محنت کے نتیجہ میں ہی ممکن ہوسکا ہے۔

بقیہ: بہار میں بجلی

ہوگئی۔ دربھنگہ کے بیرول کی لہدو پنچایت کے کٹیا باشندے جواہر چوپال (68)، محمودا گاؤں میں 10 سالہ ستیم کمار، علی نگر تھانہ حلقہ کے لیل پور گاو؟ں میں شمینہ خاتون (52) کی موت ہوگئی۔ شمینہ گیہوں کی تھریشنگ کرارہی تھیں۔ اس میں ان کا بیٹا سنگین طور سے زخمی ہوگیا۔ اسے ڈی ایم سی ایچ میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ گھنشیام پور علاقے میں دو نوجوانوں کی موت ہوئی ہے۔ مہلوکین میں بدڈھیب عنایت پور کے کنکی مسہری باشندہ ہریش چندر سدا (18) اور بڑگاو؟ں اوپی علاقہ کے بیورام باشندہ راہل کمار چوپال (22) کی بھی جان چلی گئی۔ بیگوسرائے میں بجلی کی زد میں آنے سے پنکج مہتو (50)، برل پاسوان، انشو کماری (13) اور جناردن مہتو (79) کی موت ہوگئی جبکہ مدھوبنی میں ڈرگا دیوی (47)، محمد ذاکر (66)، عائشہ خاتون (21) کی جان چلی گئی۔ سمستی پور میں لجھر گھاٹ کے فوہیا گاؤں میں پوجا کماری (14) تو حسن پور کے پورین کے کسان پروین رائے کی کھیت میں بجلی گرنے سے موت ہوگئی۔ گیا کے مینکا میں 10 سالہ بچی کی موت ہوئی۔ نوادہ کے وارث علی گنج میں ایک ہی کنبہ کے 5 لوگ جھلس گئے۔ بجلی گرنے سے بیگوسرائے، دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور وغیرہ ضلعوں میں ہوئی موت پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے متاثرہ کنبہ کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آفت کی اس گھڑی میں وہ ان کے ساتھ ہیں۔ ساتھ ہی نتیش کمار نے مہلوکین کے ورثا کو فوری طور پر 4-4 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی فورسز کے غزہ

بندی اور اس پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہے، اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حملے سے قبل شہریوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے کے لیے 'متعدد اقدامات' کیے گئے تھے۔ مقامی صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ علاقے کے دیگر حصوں میں اسرائیلی فوج کے مختلف حملوں میں 9 دیگر فلسطینی بھی ہلاک ہوئے ہیں، جس کے بعد بدھ کو شہید ہونے والوں کی تعداد 38 ہوگئی ہے۔ اسرائیل نے 2 ماہ کی جنگ بندی کے بعد 18 مارچ کو غزہ پر اپنی بمباری دوبارہ شروع کی، اور اپنے فوجیوں کو انکلیو میں واپس بھیج دیا تھا، حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اس کے بعد سے 3 ہفتوں کے دوران اسرائیلی فوج کے حملوں میں تقریباً 1500 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی فوجی مہم میں 50 ہزار 800 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ مارچ کے اواخر سے اسرائیل نے غزہ کے باشندوں کو انکلیو کے کناروں کے آس پاس کے علاقوں سے باہر نکلنے کا حکم دیا ہے، رہائشیوں کو خدشہ ہے کہ اس کا مقصد علاقے کے بڑے حصے کو 'مستقل طور پر بے گھر' کرنا ہے۔ دریں اثنا، عرب ثالث قطر اور مصر (جنہیں امریکہ کی حمایت حاصل ہے) نے امن بحال کرنے کی کوششیں تیز کردی ہیں، لیکن اب تک ناکام رہے ہیں۔ فلسطین کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے پیرس میں فلسطین کے بارے میں 2 روزہ تقریب میں متنبہ کیا کہ اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف تشدد جاری رکھے گا۔ البانیز نے ترک خبر میڈیا پلیٹ فارم 'انادولو' کو بتایا کہ اسرائیل نے کبھی بھی جنگ بندی کا احترام نہیں کیا۔ فرانسسکا البانیز نے کہا کہ اسرائیل کئی وجوہات کی بنا پر اپنی کارروائیوں کو روکنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا، کیونکہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو جب فلسطینیوں کے خلاف جنگ روکیں گے تو انصاف کا نشانہ بنیں گے۔ [؟] انہوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ نیتن یاہو غزہ کے عوام کے خلاف ایک نئے حملے کا حکم دینے کے ایک دن بعد عدالت میں پیش ہونے جا رہے تھے، حملے کے بعد انہیں استثنیٰ مل گیا، تو سوال یہ ہے کہ کیا اس میں کوئی تعلق تھا؟ ایسا ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم جانتے ہیں کہ قومی اور بین الاقوامی انصاف کے ساتھ ان کے اپنے مسائل ہیں، اگرچہ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اب اسرائیلی سطح یا بین الاقوامی سطح پر قومی انصاف سے کوئی امید نہیں، کیونکہ آپ ہر کسی کو یہ کہتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ وہ ان کے لیے 'ریڈ کارپٹ' بچھانے کے لیے تیزی سے تیار ہیں۔'

بقیہ: ہندوتوا کی جارحیت

کے لئے آگے کیوں نہیں آتے ہیں۔ جو کہ دستور کے لحاظ سے جائز بھی ہے اس کے برعکس وقف ترمیمی بل کے مخالفین ابھی بھی مہاتما گاندھی کی روایت کو اپنائے ہوئے ہیں اور سی اے اے تحریک کی مانند امن وامان سے پورے ملک میں احتجاج کررہے ہیں۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے ان کی حمایت میں بین المذاہب کی جماعتیں بھی ان کے ساتھ ہیں، اس تحریک سے بل کے ساتھ جو ناانصافی ہوئی ہے اس سے عوام کو آگاہ کررہے ہیں متوجہ کررہے ہیں، اجتماعی دعاؤں کی مجلسیں، مخصوص جگہوں سے عوامی جلوس، طاقتور جماعت کی من مانی کے خلاف مظاہرے، ایک طرح سے عدم تشدد کی مثال بن رہی ہیں۔ اس امن وامان تحریک سے اکائی کے بعد دستور وقار کی قدر کو بڑھانا ہے۔ دیکھا جائے تو مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد وقف ترمیمی بل کی غرض وغایت و افادیت سے بھی بے بہرہ ہیں۔ اب مسلمانون کی تنظیموں کو یہ چاہئے کہ اطلاعاتی میٹریلس کو اردو، ہندی اور انگریزی میں شائع کرکے بتائے کہ اس بل سے عام زندگی پر کیا اثر پڑسکتا ہے جمعہ کی نماز کے بعد سوشل میڈیا یا کمیونٹی سنٹرس میں اس پر غور وخوض کیا جائے۔ اس کے بارے میں تفصیل سے بتایا جائے۔ اس معاملے میں تعلیم نہایت ہی ضروری امر ہے اس بے جا معلومات و بے راہ روی کو پوری طرح روکنے کے لئے۔

☆☆☆

طوفان اور بارش نے تباہی مچادی، کسانوں کی محنت پر پانی پھرا

سہسرام (اے این بی) جمعرات کی شام آس پاس کے دیہی علاقوں میں موسم اچانک بدل گیا اور کچھ ہی دیر میں تیز ہواؤں کے ساتھ آنے والے شدید طوفان نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ طوفان کی رفتار اتنی تیز تھی کہ کئی گھروں پر ٹین کی چھتیں اڑ کر دور دور تک جا گریں۔ سینکڑوں کھجور والی پالائی (بھوسے کو ذخیرہ کرنے کے لیے بنائے گئے ڈھانچے) تاش کے پتے کی طرح منہدم ہو گئے۔ تیز ہواؤں کے بعد شروع ہونے والی موسلا دھار بارش نے کسانوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ کھیتوں اور گھروں کے احاطے میں گندم کی وہ بوریاں اور ڈھیر جو عرصہ دراز سے محفوظ تھے بارش میں مکمل طور پر بھیگ گئے۔ جن کسانوں نے اپنی گندم منڈی بھجوانے کی تیاریاں کی تھیں وہ اب سر پکڑ کر بیٹھے ہیں۔ گاؤں کے

کسان لکشمی کانت دوبے کا کہنا ہے کہ گندم کی کٹائی کے بعد اسے خشک کرنے کے لیے گودام میں رکھا گیا تھا لیکن آج کی بارش نے سب کچھ برباد کر دیا۔ "اب یہ گندم منڈی میں کوئی نہیں خریدے گا، اور جانوروں کو چارہ دینے کے لیے اتنا بھی نہیں بچا" اس نے افسوس سے کہا۔ طوفان کے باعث کئی مقامات پر بجلی کے کھمبے گر گئے اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ بعض سڑکوں پر ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہو گئی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں میں خوف کی فضا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ طوفان اتنا زوردار تھا کہ کئی گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔

گندم کی کٹائی پر دو فریقین میں پرتشدد تصادم

چار افراد زخمی، دونوں طرف سے ایف آئی آر درج

دینارہ (اے این بی) تھانہ نٹوار کے علاقہ کرمانی گاؤں میں بدھ کی شام گندم کی کٹائی پر دو فریقین میں شدید لڑائی ہو گئی۔ واقعے میں چار افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے پرائمری ہیلتھ سنٹر دینارہ میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے تمام زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے باہر ریفر کر دیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت رماکانت تیواری، دیناناتھ تیواری، رام ناتھ تیواری اور ہریندر تیواری کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں فریقین نے واقعہ کے سلسلے میں ایک دوسرے پر الزام لگاتے ہوئے نٹوار تھانے میں نامزد ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جانکاری دیتے ہوئے ایس ایچ او اجیت کمار نے بتایا کہ متنازعہ زمین پر گندم کی کٹائی کو لے کر شروع ہونے والا تنازعہ کچھ ہی دیر میں پرتشدد رخ اختیار کر گیا۔ رماکانت تیواری کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر میں تین لوگوں کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے، جبکہ دیناناتھ تیواری کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر میں پانچ نامزد اور چار نامعلوم افراد کو ملزم بنایا گیا ہے۔ پولیس نے دونوں فریقین کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا ہے اور پورے واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

پارشد کے شوہر کو بدمعاشوں نے ماری گولی، پٹنہ ریفر

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے پٹوری تھانہ حلقہ کے حسن پور ٹارا گاؤں میں کل رات بدمعاشوں نے پٹوری نگر پریشد کی پارشد ریکھا دیوی کے شوہر وکاس کمار عرف بیگن کو گولی مار دی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے جسے بہتر علاج کے لئے تشویشناک حالت میں پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق کل رات قریب گیارہ بجے اسلحہ بردار بدمعاشوں نے وکاس کو گولی مارنے کے بعد آرام سے فرار ہو گئے۔ گولی چلنے کی آواز سنکر جمع ہوئے اس پاس کے لوگوں نے اسے علاج کے لئے سب ڈویژنل اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسکی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے پٹنہ ریفر کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات کی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے جائے واردات کے نزدیک سے

ایک رائفل برآمد کی ہے ساتھ ہی ایک نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے جس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں پٹوری ڈی ایس پی بی کے میگھاوی نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ شب گاؤں کے ہی چنٹو رائے اپنے دوستوں کے ساتھ پارشد ریکھا دیوی کے شوہر وکاس کمار کو گولی ماردی جسے بہتر علاج کے لئے پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے جائے واردات کے نزدیک ایک رائفل برآمد کیا ہے ساتھ ہی ایک نوجوان کو حراست میں لیا گیا جس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جلد ہی ملزم چنٹو کو گرفتار کر لیا جائیگا۔

نالندہ: اچانک طوفان اور بارش نے تباہی مچادی، 18 ہلاک

درخت گرنے سے کئی لوگوں کے دبنے کا امکان، آمدورفت درہم برہم، کسانوں کی بڑھی مشکلیں

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں جمعرات کو بارش کے ساتھ آئے اچانک طوفان نے نظام زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا اور اس طوفان اور بارش سے بھاری نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کئی مقامات پر سڑکوں کا راستہ مکمل طور پر بلاک ہو گیا ہے۔ ضلع مانپور تھانہ علاقہ کے ناگما گاؤں میں بارش سے خود کو بچانے کے لیے چھپے ہوئے لوگوں پر درخت اور دیوار گرنے سے ایک خاتون سمیت 6 افراد کی موت ہو گئی، ہلاک ہونے والوں میں نرجلا دیوی 35، گیتا دیوی 50، انسو کمار 12، نندنی کماری 08، روہت کمار 13، نیرج کمار 12 شامل ہے۔ جبکہ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ اب بھی درخت کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ ادھر بہار ٹاون تھانہ علاقہ کے چاند پورہ محلہ میں درخت کے گرنے سے دو معصوم محمد عامر 18 اور کرن رام 13 سال کی دردناک موت ہو گئی۔ اسلام پور تھانہ حلقہ میں بھی یہ اندھی طوفان، بارش کا کہر میں باچو دیوی، پوتا روہت کمار 02 اور پوتی جیوتی کماری 10 تین لوگوں کو جان لے لی۔ خبر لکھے جانے تک 18 افراد کے موت ہو گئی تھی۔ واضح ہو کہ جمعرات کی دوپہر اچانک تیز آندھی اور بارش سے قبل آسمان پر گھنی دھند چھائی ہوئی تھی جس کے سبب سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کو دن کے وقت روشنیوں کا سہارا لینا پڑا۔ شہر کے خانقاہ محلہ میں مدرسہ جامعۃ الشریف کے میدان میں درخت گرنے سے متعدد گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور متعدد افراد جان سے بال بال بچ گئے۔ 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوا نے بڑے درخت کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکا اور تمام لوگ بارش سے بچانے کے لیے درخت کے نیچے چھپ گئے۔ درخت گرا تو تمام لوگ اس کے نیچے دب گئے ناگما گاؤں میں دیوی مقام کے قریب پیش آیا جہاں ایک بڑا پیپل کا درخت گر گیا۔ طوفان نے ضلع کے تمام بلاکس میں تباہی مچادی ہے۔ گھروں کی چھتیں اور ملبہ کاغذوں کی طرح آسمان کی طرف اڑتا ہوا نظر آیا۔ پورے ضلع میں روڈ پر مکمل طور پر آمدورفت درہم برہم ہو گئی۔ کنڈل پور مہوتسو کا ثقافتی پروگرام بھی اس طوفان کے سبب منسوخ کرنا پڑا۔ خبر لکھے جانے تک ضلع کے مختلف بلاک سے آندھی طوفان کے سبب ناخوش گوار واقعہ کی اطلاع موصول ہو رہی تھی۔

نالندہ: گھریلو تصادم اور فائرنگ میں 3 زخمی، 1 ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں اپنے ہی رشتہ داروں کے درمیان زمینی تنازع میں مارپیٹ اور فائرنگ کے واقعہ میں تین افراد کے زخمی ہونے اور ایک افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق استھانواں تھانہ علاقہ کے دھوبی بیگھہ گاؤں میں زمینی تنازع میں گولی لگنے سے ایک افراد کی موت گیا۔ جبکہ دو افراد گولی لگنے سے زخمی ہوئے۔ جن کا علاج ایک اعلیٰ مرکز میں کیا جا رہا ہے۔ ہلاک ہونے والے کی شناخت 73 سالہ چھوٹے لال یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کے درمیان زمین کے تنازع پر لڑائی اور شدید فائرنگ ہوئی۔ اس واقعے میں کل 4 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے جن میں سے 3 گولیاں لگنے سے زخمی ہوئے جبکہ ایک مارپیٹ میں زخمی ہوا ہے اس واقعہ میں ایک شخص گولی لگنے سے دوران علاج دم توڑ گیا۔ متوفی کے پوتے روہت کمار نے بتایا کہ گزشتہ 4 ماہ سے رشتہ داروں کے ساتھ زمین کو لے کر تنازع میں چل رہا تھا۔ اس تنازع کے تعلق سے استھانواں کے سی او نے دونوں فریقوں سے متنازعہ زمین پر جاری تعمیراتی کام کو روکنے کو کہا ہے۔ اس کے باوجود ایک فریق زمین پر تعمیراتی کام کروا رہا تھا جمعرات کو اسی متنازعہ اراضی پر کام روکنے کے لیے دوسرے فریق کے لوگ گھر میں گھس کر فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ اور لڑائی کے اسی واقعے میں چار افراد زخمی ہوئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ دریں اثناء صدر کے ڈی ایس پی نور الحق نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اپنے رشتہ داروں کے درمیان لڑائی اور فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور ایف ایس ایل ٹیم کے ذریعے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ ایک شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے جس کی سبب تفتیش جاری ہے۔ یہ جھگڑا گوتیا چھوٹے یادو اور شیو بالک یادو کے درمیان ہوا تھا۔ زخمیوں میں سے کچھ کو علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ اس دوران علاج کے دوران ایک شخص کی موت ہو گئی۔

بی جے پی کی ودھان سبھا سطحی فعال ممبر کانفرنس کا انعقاد

چھپرہ: بھارتیہ جنتا پارٹی واحد پارٹی ہے جس میں جمہوری روایات کی پاسداری کی جاتی ہے۔ مذکورہ باتیں پارٹی کی ریاستی نائب صدر امرتا بھوشن نے سنیہی بھون میں منعقدہ چھپرہ اسمبلی سطح کی فعال رکن کانفرنس میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے لیے اقتدار نہیں ملک پہلے آتا ہے۔ ضلع صدر رنجیت سنگھ نے کہا کہ بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی پارٹی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ اس کا ہر کارکن قوم کے لیے کام کرتا ہے۔ انہوں نے ممبران کو مختلف پروگراموں کے بارے میں جانکاری دی۔ چھپرہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا نے کہا کہ سرگرم کارکن الیکشن جیتنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنے تجربات کے ساتھ عوام کے درمیان جائیں اور پارٹی اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات دیں۔ دیگر مقررین نے پارٹی کی مختلف پالیسیوں پر اظہار خیال کیا۔ ریاستی اور مرکزی حکومت کی پالیسیوں کو عوام تک لے جانے پر زور دیا۔ اجلاس کو قومی کونسل کے رکن اور سابق ضلع صدر اشوک کمار سنگھ، ضلع انچارج انوپ شریواستو، رمیش پرساد، رام دیال شرما، پرنسپل ارون کمار سنگھ، جنرل سکریٹری دھرمیندر شاہ نے خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت ریول گنج منڈل صدر دھرمیندر سنگھ چوہان نے، صدارت چھپرہ صدر مغربی منڈل صدر چندن سونی نے اور شکریہ ضلع ترجمان راجیش فیشن نے ادا دیا۔ اس موقع پر ضلع ترجمان مدن سنگھ، کوشل کشور سنگھ، ڈاکٹر بھرت مانجھی، سندھیا سنگھ، ستیندر شرما، سنسکار کمار، انوپ یادو، گاما سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

گاڑی کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار کی موت

ساسارام (اے این بی) بہار کے روہتاس ضلع کے دینارا تھانہ علاقے کے تحت پران پور میں ایک موٹر سائیکل سوار نوجوان کی گاڑی کی ٹکر سے موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ نوجوان بدھ کی دیر رات اپنا ہوٹل بند کرنے کے بعد موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا۔ اس دوران پران پور کے قریب بے قابو گاڑی کی زد میں آکر وہ شدید زخمی ہو گیا۔ جب تک لوگ اسے علاج کے لیے اسپتال لے جاتے تب تک نوجوان کی موت ہو چکی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ آج صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد پولیس نے لاش لواحقین کے حوالے کر دی۔ متوفی رجنیش کمار کرتھ گاؤں کا رہنے والا تھا۔

سبھی پی ایچ سی میں JE/IAS کنٹرول روم کو فعال بنائیں: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ میڈیکل کالج اور ہسپتال، پورنیہ اور ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ چیک لسٹ کے مطابق تمام اسپتالوں میں JE/AES کے کنٹرول کے لیے ضروری ادویات اور آلات کے فوری انتظامات کریں۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ضلع ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر، پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ ایچ ایس سی سطح کے اے این ایم ANM آشا ورکر آنگن واڑی ورکر کے ذریعہ AES/JE (چمکی بخار) بیماری کی علامات والے مریضوں کی نگرانی کریں۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کے ذریعہ JE-1 اور JE-II ویکسینیشن کے جائزے کے دوران، یہ پایا گیا کہ JE-II ویکسینیشن کی کامیابی JE-1 ویکسینیشن کے مقابلے میں بہت کم ہے میٹنگ میں موجود ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر پورنیہ کو JE-II ویکسینیشن کی کامیابی کو بڑھانے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سول سرجن پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ ایس او پی کے مطابق AES/JE کے مریضوں کو ضروری ایمبولینس کی سہولت فراہم کریں۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے سول سرجن پورنیہ اور ضلع ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر، پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ ہر پی ایچ سی (PHC) میں جے ای/اے ای ایس کنٹرول روم کو فعال بنائیں ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول پروگرام آفیسر کو تمام ANM/AWW/ASHA کو AES/JE پر تربیت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے سول سرجن پورنیہ کو ہدایت دی کہ گرمی کی لہر سے بچاؤ اور متاثرہ مریضوں کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی جائیں۔

پولیس نے فوجی جوان اور گھر کے خواتین کو پیٹا، آئی جی تلہاڑا تھانہ پہنچی

صوبیدار کے پٹائی معاملہ میں تلہاڑا تھانہ انچارج معطل

بہار شریف (اے این بی) نالندہ پولیس پر ایک بار پھر معصوم لوگوں کو بے دردی سے پیٹنے کا الزام لگا ہے۔ یہ واقعہ تلہاڑا تھانہ علاقہ کے چندا پور گاؤں میں پیش آیا۔ پولیس ایک درج کیس میں آرمی صوبیدار اجیت کمار کے سرپنچ بھائی منٹو کو گرفتار کرنے گئی تھی۔ جب فوجی خاندان اور پولیس کے درمیان تنازع ہوا تو پولیس فوجی جوان اور گھر کی خواتین کو ایک کلومیٹر دور لے گئی اور پیچھا کرنے کے بعد ان کی پٹائی کی۔ واقعے میں خاندان کے نصف درجن افراد زخمی ہوئے۔ تمام افراد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ پولیس پر پتھراؤ کیا گیا جس کے بعد پولیس نے وحشیانہ کارروائی کی۔ بدھ کو واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آرمی کرنل تلہاڑا پہنچ گئے۔ صوبیدار نے اس واقعہ کی شکایت سینئر پولیس افسران سے کی۔ زخمیوں کے زخم پولیس کی بربریت کی گواہی دے رہے تھے۔ شکایت ملنے کے بعد آئی جی گریما ملک بھی الزامات کی تحقیقات کے لیے تلہاڑا پہنچ گئیں۔ آئی جی نے متاثرین سے واقعہ کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ تفتیش کے بعد تلہاڑا پولیس نے صوبیدار اور منٹو کے بیٹے کے خلاف پولیس کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ صوبیدار اجیت کمار نے الزام لگایا کہ وہ امرتسر میں تعینات تھے اور چیتی چھٹھ پر اپنے گاؤں آئے تھے۔ ان کے سرپنچ بھائی منٹو کمار کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس رات کو ملزم منٹو کو گرفتار کرنے آئی تھی۔ پولیس دیوار پھلانگ کر گھر میں داخل ہوئی۔ بھائی نہ ملنے پر پولیس نے خواتین کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی۔ انہوں نے احتجاج کیا تو وہ دھمکیاں دے کر واپس چلے گئے۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد ڈی ایس پی-2 گوپال کرشنا نصف درجن تھانوں کی پولیس کے ساتھ پہنچے۔ پولیس نے صوبیدار، اس کی بیوی ریما دیوی، بہنو خوشی کماری، بھانجی دیپا کماری، بہن سنگیتا کماری اور دیپک کمار کو ان کے گھر سے ایک کلومیٹر دور ایک ویران جگہ پر گھسیٹ لیا، جہاں تمام خواتین اور بچوں کا سڑکوں پر پیچھا کیا گیا اور مارپیٹ کی گئی۔ ادھر بلسا کے ڈی ایس پی 2 گوپال کرشنا نے اس واقعہ کے بارے میں کہا کہ پولیس عصمت دری کیس کے ملزم منٹو کے گھر پر چھاپہ مارنے گئی تھی۔ جہاں اس کے گھر والوں نے چھاپے کے خلاف احتجاج کیا اور پولیس کے کام میں رکاوٹ ڈالی۔ اس معاملے میں فوجی جوان اجیت اور منٹو کے بیٹے دیپک کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم کے اہل خانہ نے پولیس پر مارپیٹ کا الزام لگایا ہے۔ فی الحال تفتیش کے بعد مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔

امام مظہر عالم کی شاعری ان کی زندگی کا آئینہ ہے: پروفیسر خالد محمود

دی ونگس فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کا اجراء

ارریہ : (اے این بی) امام مظہر عالم مرحوم کی الم ناک زندگی کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی شاعری دراصل ان کی زندگی کا ہی آئینہ ہے اور یہ مجموعہ "حادثوں کے درمیاں" اسم با مسمیٰ ہے۔ ان کے بعض اشعار اس قدر پختہ، کلاسیکی رچاؤ کے حامل اور آفاقیت سے معمور ہیں کہ انھیں اعلیٰ اشعار کی مثالوں میں بلاخوف تردید پیش کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب پروفیسر خالد محمود نے دی ونگس فاؤنڈیشن اور ڈائنا مک انگلش اکیڈمی کے زیر اہتمام، ڈائنا مک انگلش اکیڈمی، بٹلہ ہاؤس، نئی دہلی میں ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کی تقریب رونمائی میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ مہمان خصوصی سید محب الحق (جنرل سکریٹری، بہار مدرسہ بورڈ شکھ سنگھ) نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ بہار مدرسہ بورڈ سے وابستہ استاذ کا ایسا خوب صورت کلام کتابی صورت میں شائع ہونا ہمارے لیے باعث افتخار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ امام مظہر عالم کی شاعری سے دیگر تخلیق کار اساتذہ کو ترغیب ملے گی۔ مہمان اعزازی صاحب طرز نثر نگار حقانی القاسمی نے کہا کہ امام مظہر عالم کی شاعری ان کے جذبات و احساسات کا نگار خانہ ہے۔ ان کی زندگی کے تجربات و حوادث شعری سانچوں میں ڈھل گئے ہیں۔ یہ شاعری انفرادی و اجتماعی واردات کا پر اثر شعری بیانیہ ہے۔ اس موقع پر ممبئی کے مشہور صحافی اختر کاظمی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہر سے دور حاشیائی علاقوں میں اب بھی ایسے فن کار موجود ہیں جن کی طرف مرکز میں بیٹھے نقادوں کی نگاہ نہیں پہنچتی۔ مہمان اعزازی ممبئی میں مقیم مشہور ادیبہ شمع اختر کاظمی نے کہا کہ گمنام اور نظر انداز شدہ ادیبوں پر توجہ کرنا سچی ادب دوستی ہے اور اس محفل میں یہ فریضہ انجام دیا جانا لائق تحسین ہے۔ ماہنامہ یوجنا مدیر کے عبدالمنان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے مرحوم امام مظہر عالم کے سوانحی کوائف تفصیل سے بیان کیے۔

اساتذہ علم کے چراغ ہیں: سمریندر

دگھوارا: بلاک کے اپ گریڈیڈ مڈل اسکول دگھوارا میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اسکول کے ایچ ایم اوماشنکر سنگھ کو ان کی ریٹائرمنٹ پر اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت سچیدانند سنگھ نے اور نظامت دھن پتی ٹھاکر نے کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اوماشنکر سنگھ ایک دیانتدار اور نظم و ضبط والے استاد رہے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی میدان میں اسکول کو نئی بلندیوں پر لے جانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آنے والی نسلیں ان کے کاموں اور شخصیت سے متاثر ہوتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ استاد کا کردار ایک بنیاد جیسا ہوتا ہے۔ جس پر آنے والی نسلیں اپنے مستقبل کی تعمیر کرتی ہیں۔ جب بھی معاشرے میں اندھیرا ہوتا ہے۔ وقتاً فوقتاً اساتذہ نے علم اور اخلاقی اقدار کے ذریعے لوگوں کی رہنمائی کا کام کیا ہے۔ بلاک صدر سنتوش کمار سنگھ اور اوماشنکر سنگھ نے تعلیم کو صرف کتابی علم تک محدود نہیں رکھا۔ بلکہ انہوں نے اخلاقی اقدار، نظم و ضبط اور زندگی کا صحیح راستہ بھی سکھایا۔

اب بھاگلپور، بانکا اور مونگیر کے کھیتوں کو ملے گا گنگا کا پانی، ایکشن پلان تیار

بھاگلپور (اے این بی) بہار کے بھاگلپور، بانکا اور مونگیر اضلاع کے کسانوں کو آبپاشی کی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے گنگا ندی کا پانی آبی ذخائر تک لانے کی ایک مربوط منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے جمعرات کو بتایا کہ ریاستی حکومت کی اس اہم اور دور رس نتائج کی حامل آبپاشی اسکیم کے تحت سلطان گنج سے گنگا ندی کے پانی کو پائپ لائن کے ذریعے دو اہم آبی ذخائر تک پہنچانے کیلئے آبی وسائل محکمہ کے افسران کی ایک ٹیم نے مجوزہ جگہوں کا سروے کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ٹیم نے سلطان گنج بلاک کے قمر گنج گاؤں میں مجوزہ پراجیکٹ سائٹ کا معائنہ کرنے کے بعد بانکا ضلع کے بہوا، ہنومنا اور مونگیر کے کھڑگ پور آبی ذخائر کے موجودہ صورتحال کی جانکاری لی۔ اس کے علاوہ سلطان گنج سے پائپ لائن کے ذریعہ دونوں آبی ذخائر میں گنگا کے پانی کی سپلائی پر تفصیلی غور و خوض بھی کیا۔ ڈاکٹر چودھری نے مزید بتایا کہ اس منصوبے کے تحت گنگا کے کنارے سے پانی نکالنے کے لیے تقریباً 32 کلومیٹر طویل چینل تعمیر کی جائے گی، جو براہ راست دونوں آبی ذخائر سے جڑی ہوگی۔ توقع ہے کہ جولائی سے اکتوبر کے درمیان اس چینل کے ذریعے گنگا کا پانی ان آبی ذخائر تک پہنچایا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق خشک سالی کے دوران بھاگلپور، بانکا اور مونگیر اضلاع کے تقریباً چھ بلاکوں کے لاکھوں کسانوں کو اس اسکیم کے تحت گنگا کے پانی سے سیرابی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

قانونی جنگ کے ساتھ ساتھ سماجی اور عوامی سطح پر اتحاد کی ضرورت: نثار احمد

پورنیہ (اے این بی) وقف ترمیمی ایکٹ 2024 کے حوالے سے ملک بھر میں گہری تشویش اور عدم اطمینان ہے یہ معاملہ نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام اقلیتوں کے آئینی حقوق اور مذہبی آزادی سے جڑا ہوا ہے مذکورہ باتیں بائسی اسمبلی حلقہ کے سابق کانگریسی امیدوار اور ہر دل عزیز رہنما محمد نثار احمد نے کہا سماجی کارکن اور غریبوں کے مسیحا کہے جانے والے محمد نثار احمد نے کہا کہ اب تک سپریم کورٹ میں 10 سے زیادہ عرضیاں دائر کی گئی ہیں جن میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیۃ علماء ہند جیسی بڑی مسلم تنظیمیں شامل ہیں۔ لیکن قانونی جنگ کے ساتھ ساتھ سماجی اور عوامی سطح پر بھی اتحاد کی ضرورت ہے، وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج میں ملک بھر میں جلسے سیمینار اور مکالمے کے پروگرام منعقد کیے جائیں جن میں تمام مذاہب کے نمائندے اور دانشور شرکت کریں اس سے یہ واضح ہو جائے گا کہ یہ صرف مسلم کمیونٹی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تمام اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا سوال ہے بائیسی اسمبلی حلقہ کے سابق کانگرس امیدوار محمد نشان احمد نے کہا کہ پارلیمنٹ میں 232 ممبران پارلیمنٹ جن میں زیادہ تر سیکولر پارٹیوں کے ہندو ممبران پارلیمنٹ تھے نے ایکٹ کے خلاف ووٹ دیا ان تمام ارکان پارلیمنٹ اور جماعتوں کو شکریہ کے خطوط بھیجے جائیں اور مستقبل میں ان کے تعاون کو یقینی بنانے کے لیے بات چیت کی جائے۔ یہ جنگ جذبات سے نہیں بلکہ حکمت عملی، اتحاد اور جمہوری طریقے سے جیتی جائے گی۔ اگر آج آواز نہ اٹھائی گئی تو مستقبل میں دیگر اقلیتی برادریوں کے مذہبی املاک اور اداروں کو بھی اسی خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

خوف، بھوک، بے روزگاری، بدعنوانی اور ہجرت کے خلاف بہار بدلاؤ ریلی: مہاسیٹھ

چھپرہ: 11 اپریل کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی بہار بدلاؤ ریلی خوف، بھوک، بے روزگاری، بدعنوانی اور نقل مکانی کے خلاف ایک ریلی ہے۔ ہمیں ریلی میں شرکت کے لیے سارن کے لوگوں کی طرف سے بھرپور تعاون مل رہا ہے۔ مذکورہ باتیں جن سوراج کے ضلع چیف ترجمان کلدیپ مہاسٹھ نے اپنے بیان میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام لوگ جو بہار میں نظام کی تبدیلی چاہتے ہیں وہ پوری عقیدت کے ساتھ پٹنہ کے گاندھی میدان میں جاکر جن سوراج کی قرارداد میں شامل ہونے اور بہار میں تبدیلی کا حصہ بننے کے لیے بے تاب ہیں۔ بہار کے لوگ پیپر لیک اور بدعنوان تعلیمی نظام، بے روزگاری اور ہجرت، بڑھتے ہوئے جرائم، سیاسی اقربا پروری، ذات پرستی، صحت کا خراب نظام، زمین کے سروے اور اسمارٹ میٹر میں لوٹ مار، بدعنوانی اور نوکر شاہی کے ساتھ ساتھ بہار میں شراب بندی سے ہونے والے نقصانات کے خلاف بہار بدلاؤ ریلی کا حصہ بنیں گے۔

سمستی پور: عشق کو لیکر والد نے کیا بیٹی کا قتل، مہلوکہ کی لاش باتھ روم سے برآمد

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے محی الدین نگر تھانہ حلقہ کے ٹارا گاؤں میں آنر کیلنگ کا معاملہ سامنے آیا ہے جہاں عشق کے چکر میں گھر سے فرار ہوئی لڑکی کو اسکے والد نے اپنے اعتماد میں لیکر دلی سے گھر بلا لیا اور پھر اسے گلا دبا کر قتل کرنے کے بعد اسکی لاش کو گھر کے باتھ روم میں چھپا دیا۔ تیسرے روز ماں کی شکایت پر پولیس نے باتھ روم سے لڑکی کی لاش برآمد کی۔ ملی جانکاری کے مطابق ملزم والد نے تین روز قبل ہی اس واردات کو انجام دیا تھا۔ مہلوکہ کی پہچان مکیش کمار سنگھ کی لڑکی ساکچھی کماری (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مہلوکہ کے والد مکیش سنگھ کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس ضمن میں لڑکی کے خالو وپن کمار نے بتایا کہ انکی سارھو کی بیٹی ساکچھی گزشتہ 04 مارچ کو پڑوس کے گاؤں کے ایک لڑکے کے ساتھ فرار ہو کر دلی چلی گئی تھی۔ ایک ہفتہ قبل ہی لڑکی کو دلی سے محی الدین نگر لایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران لڑکی پھر اچانک غائب ہو گئی شک ہونے پر ماں نے اپنے شوہر سے پوچھنے کی کوشش کی لیکن پوچھ نہیں سکی اور اسے لگا کہ اسکی بیٹی پھر سے فرار ہو گئی ہے۔ بعد میں ماں نے اپنی بہن اور بہنوئی کو ساری بات بتائی اور قتل کا خدشہ ظاہر کیا۔ اسکے بعد لڑکی کے خالو نے اپنے سارھو سے لڑکی کے متعلق پوچھ تاچھ کی تو وہ ٹال مٹول کرتے ہوئے پھر سے فرار ہونے کی بات کہنے لگے۔ بعد ازیں پولیس کو اسکی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور گھر کے باہر بنے باتھ روم میں تالا لگا دیکھ کر اسے کھلوایا تو اس میں سے لڑکی کی لاش برآمد ہوئی۔ پوچھ تاچھ کے دوران والد نے قتل کی بات قبول کر لی۔ والد سابق فوجی بتائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا بتانا ہے کہ مہلوکہ ساکچھی اور اسکا عاشق الگ الگ ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔

یوم پیدائش پر عقیدت سے یاد کئے گئے راہل سنکرتیان

چھپرہ: عظیم آزادی پسند، کثیر لسانی اسکالر، کسان رہنما، معروف سوشلسٹ مہاپنڈت راہل سنکرتیان کا 133 واں یوم پیدائش شہر کے سانڈھا میں واقع بدھسٹ وہار کے احاطے میں منایا گیا۔ تقریب کی صدارت سماجی کارکن کملیش رائے نے کی۔ اس موقع پر کلیدی مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر لال بابو یادو نے کہا کہ ہندوستان کی ہندی پٹی میں آج تک مہاپنڈت راہل سنکرتیان سے بڑا عالم کوئی نہیں ہوا۔ انہوں نے 150 سے زیادہ کتابیں لکھی تھیں۔ جن میں سے سبھی ہندی میں لکھی گئی تھیں۔ مہاپنڈت راہل سنکرتیان کی مشہور کتابوں میں وولگا سے گنگا، درشن دگدرشن، سنگھ سیناپتی، گھمکڑ شاستر، کنر دیش میں، اسلام دھرم کی روپ ریکھا، میری زندگی یاترا، میرے اسہیوگ کے ساتھی۔

یا اللہ مساجد نمازیوں سے خالی کیوں ہوگئی؟

فیصل محمود عراقی

رمضان شریف کے ساتھ ہی نیکیوں کا موسم بہار شروع ہوجاتا ہے، ماحول خدا اور رسول ﷺ کے فرامین سے گونج اٹھتا ہے، جوق در جوق لوگ خدا کی بارگاہ میں آکر مسجدوں کی رونقیں بڑھاتے ہیں۔ لیکن ۳ رمضان، ۵ رمضان، ۱۰ رمضان، ۱۵ رمضان اور ۲۷ رمضان کو جہاں ختم تکمیل قرآن کی تقریب میں نزول قرآن اور دیگر عبادات کا ذکر کیا جاتا ہے، وہاں ائمہ کرام یہ بھی سوچ رہے ہوتے ہیں کہ نہ جانے ان "تو میر سارے" نمازیوں کا رمضان کے بعد دوبارہ چہرہ دیکھنا کب نصیب ہوگا؟ ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہر دفعہ رمضان کے بعد ایسا کیوں ہوتا ہے اور ہماری مساجد اے اللہ نمازیوں سے خالی کیوں ہوجاتی ہے؟

بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے علما کرام رمضان شریف کے مہینہ میں کی جانے والی عبادت کا اجر اتنا بڑھا دیتے ہیں کہ رمضان میں تمام مساجد میں بچے، جوان اور بوڑھے آنے لگتے ہیں اور جیسے ہی رمضان ختم پھر وہی گنے چنے روزے کے بیچ وقتہ چند نمازی۔ بس یوں جان لیں کہ رمضان کے اعلان کے ساتھ ہی باقاعدگی سے مسجدوں میں جانا، نماز اور روزوں کی پابندی کرنا اور رمضان کے بعد اس پابندی سے یکسر آزادی، مسلمانوں کی ایک مروجہ عادت اور ایک معاشرتی رواج بن چکا ہے۔ ایک پرانی کہاوت کے مطابق نمازیوں کی درجہ بندی کرتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ کوئی آٹھ سے کے، کوئی کاٹھ کے اور کوئی تین سو ساٹھ کے ہوتے ہیں، یعنی کوئی آٹھ دن کے بعد جمعہ کی نماز پڑھتا ہے، کوئی جنازہ کی نماز میں فرض کفایہ سمجھ کر شریک ہوتا ہے اور کوئی سال کے بعد عید کے موقع پر ہی مسجد میں حاضری دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ شعبان کے مہینے تک جو مسجدیں مرثیہ خواں ہوتی ہیں کہ نمازی نہیں ہیں وہ رمضان المبارک میں نمازیوں سے بھر جاتی ہے، بعض مساجد تو اس کے نتیجے میں اپنی تنگ دامانی کا شکوہ کرتی نظر آتی ہیں۔ پورے رمضان المبارک میں مسجدیں آباد نظر آتی ہیں، ہم میں سے وہ لوگ بھی جو صرف جمعہ اور عیدین کی نمازوں کے علاوہ مسجدوں میں نظر نہیں آتے وہ بھی باقاعدگی کے ساتھ نماز باجماعت میں شریک ہوتے ہیں، حالانکہ جو لوگ رمضان المبارک کے دوران مسجدوں سے رجوع کر لیتے ہیں، انہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اللہ نے رمضان المبارک کے دوران اس ماہ مبارک کی برکت سے باجماعت نماز کی توفیق عطا فرمادی ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی پچھلی زندگی پر نماز کی عدم ادائیگی پر صدق دل سے توبہ کرنا چاہئے اور نماز کی ادائیگی کا بقیہ زندگی میں ادا کرنے کا عزم کا اظہار اور اس پر ثابت قدمی کی توفیق طلب کرنی چاہئے۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ شوال کی پہلی تاریخ کو دوبارہ مسجدیں مرثیہ خوانی کرتی نظر آتی ہیں، کون مسلمان نہیں جانتا کہ نماز کی ادائیگی ہر صورت میں فرض ہے اور قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کی پرسش ہوگی، افسوس صد افسوس مسلمانوں کی عظیم اکثریت اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی برت رہی ہے۔

قارئین حضرات! مجھے سخت حیرت ہوتی ہے کہ رمضان المبارک کے پورے پورے مہینے کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد بھی ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا، میں جب غور کرتا ہوں تو مجھے اس کی مختلف وجوہات نظر آتی ہیں۔ اول یہ کہ ہر مسلمان نیکیوں کا حریص ہوتا ہے اور جب اسے یہ بتایا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران ایک

فرض نماز کی ادائیگی پر اسے ستر فرض نمازوں کا ثواب ملتا ہے تو وہ اپنی کوتاہیوں کی تلافی کیلئے اس ماہ مبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ دوسری وجہ یہ محسوس ہوتی ہے کہ شاید وہ صرف رمضان المبارک کے مہینے ہی میں نماز کی ادائیگی کو فرض سمجھتا ہو اور رمضان المبارک کے بعد اس کے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں، تیسری وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ وہ روزوں کیلئے نماز کی اہمیت اس لئے دیتا ہے کہ اس کے بغیر شاید اس کے روزے قبول ہی نہ کئے جائیں۔ اگرچہ سال کے باقی مہینوں کے مقابلے میں مساجد زیادہ آباد ہوتی ہیں، لوگوں میں عبادت کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے، بہت سے لوگ اپنی توفیق کے مطابق اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں، لیکن

تک مساجد کے رخ نہ کرنے والے بھی مساجد کی رونق بڑھاتے ہیں اور کم شمال سے مسجدوں میں بڑھنے والا رش آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے، پھر کچھ دنوں کے بعد وہی گنے چنے پنج وقتہ چند نمازی رہیں گے اور باقی رمضانی نمازی سوائے جمعہ اور عیدین کے نہیں ملنے والے۔ رمضانی نمازی یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بڑے ہوشیار ہیں کہ ایک ماہ میں عبادت کرکے پورے سال کا ثواب لوٹ لیتے ہیں، جبکہ انہیں یہ نہیں بتایا جاتا کہ رمضان کے مہینے میں ایک کا ستر اور سات سو گنا تک جو اجر دیا جاتا ہے وہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جو سال بھر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، اس کے ہر حکم کو بجا لاتے ہیں جس سے روکنے کو کہا گیا رک گئے اور جس کو کرنے کو کہا بغیر کسی چوں و چراں کر ڈالا۔ یہ ایک

بہت سی خرابیاں ہمارے معاشرے میں بدستور جاری رہتی ہیں۔ مثلاً ناجائز منافع خوری، جھوٹ، غیبت، بہتان تراشی، عیب جوئی، تمسخر اور طعن و تشنیع وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اللہ اور بندوں کی حقوق میں بے اعتدالی کا سلسلہ حسب معمول جاری و ساری رہتا ہے۔ پس ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رمضان کا مبارک مہینہ ہمارے سر کے اوپر سے گذر جاتا ہے اور یہ ہمارے اندر داخل نہیں ہو پاتا، ہمارے دل و دماغ اور روح میں جذب نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ جو تبدیلی اللہ کو اپنے بندوں میں اس ماہ مبارک کی برکت سے مطلوب ہے وہ نظر نہیں آتی اور جوں ہی ہلال عید طلوع ہوتا ہے پہلے سے زیادہ آوارگی اور بداخلاقی، بے راہ روی کے مناظر نظر آتے ہیں۔

الغرض رمضان واحد مہینہ ہے جس میں مسجدیں بھری لگتی ہیں کیونکہ گیارہ ماہ

ماہ والے کے لئے نہیں بیان کی خام خیالی ہے دل کو تسلی دینے کیلئے ایک احمقانہ سوچ ہے اور شیخ چلی کی طرح دن کے اجالے میں دیکھا گیا ایک خواب ہے کہ جنت ہماری ہوگی۔ لہٰذا قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت اگر کرنا چاہتے ہو تو خالص عبادت کرو، نام و نمود کیلئے، لوگوں کو دکھانے کیلئے اور خود کو نمازی اور حاجی کہلوانے کیلئے عبادت مت کرو، ایسی عبادت کسی کام کی نہیں، ایسی عبادت کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر اللہ تعالیٰ منہ پہ مار دے گا، اس لئے دل سے عبادت کرو سر کے ساتھ ساتھ بارگاہ ایزدی میں دل کو بھی جھکاؤ، عبادت کا مہینہ صرف رمضان کا ہی نہیں ہے اللہ کی بندگی ہر روز اور ہر وقت کیلئے ہے۔ جو اللہ کی بندگی سے غافل رہا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور جو اللہ کو ہمیشہ یاد کرتا رہا وہ جنت کا مستحق ہے۔

جے این یو میں طلباء یونین الیکشن سے پہلے فاشزم نے لیفٹ کو توڑ دیا

خورشید فوانی

نریندر مودی حکومت یہ ماننے کو تیار نہیں ہے کہ اس کی حکومت کو سیمی فاشسٹ حکومت قرار دیا جائے جبکہ اس حکومت کے سارے اقدامات جو 2014 سے دیکھتے دیکھتے 2025 تک پہنچے ہیں اس میں بھی کام اور سارے اقدامات بالکل سیمی فاشسٹ جیسے ہیں بلکہ سیمی فاشسٹوں کے بھی کچھ اصول کچھ پابندی کچھ ضوابط ہیں جس پر وہ عمل پیرا ہیں لیکن نریندر مودی حکومت تو ان تمام پابندیوں سے آزاد ہے کیونکہ اسے فوج، پولس، عدلیہ، میڈیا اور انتظامیہ سبھی کی حمایت حاصل ہے جس کی بناء پر یہ حکومت اپنی مرضی سے سبھی اقدامات کرتی ہے کیونکہ اسے احساس ہے کہ اس کی راہ کو روکنے والا کوئی نہیں ہے لیکن شرم اور جھجک ضرور ہے کہ وہ اپنی حکومت کو فاشسٹ تسلیم نہیں کرتے۔ اس حکومت کی حمایت کرنے والے طلباء ونگ اے بی وی پی نے لیفٹ بلاک کو تتر بتر کردیا ہے جو جواہر لال نہرو یونیورسٹی طلباء یونین (جے این یو ایس یو) کو توڑ دیا جو گزشتہ 9 برسوں سے طلباء یونین کو بہت اچھے ڈھنگ سے چلا رہے تھے اور لیفٹ یونین 9 برسوں کے بعد اس وقت ٹوٹ گیا

جب یونیورسٹی میں طلباء یونین کا الیکشن ہونے والا تھا۔ جے این یو ایس یو کی پولنگ طلباء کی جنرل باڈی کی میٹنگ ان کے متعلقہ اسکولوں میں ہونے والے تھے جہاں کنوینروں کی رپورٹ پیش ہونی تھی اور اسی کی بنیاد پر ووٹنگ ہونا قرار پایا تھا اور کنوینر کے کاموں پر نظر ثانی کرکے اسکا ووٹ حاصل کرنا تھا اور ساتھ ہی تنظیم کی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی تھی جسے اس موقع پر وہ پیش کرتے۔ ایسے میں سی پی ایم کی حمایت کردہ ایس ایف آئی کے دیپانجن منڈل جو جے این یو ایس یو کے کنوینر ہیں انہیں 119 ووٹوں کے مقابلے میں 80 ووٹ پانے پر 39 ووٹوں سے شکست ہوگئی جبکہ یونین کے 168 ممبران غیر حاضر رہے جس سے صاف پتہ چل گیا کہ وہ بھی دیپانجن منڈل کی جو رپورٹ سامنے آئی اس میں اس نے فاشزم کا لفظ تک استعمال نہیں کیا۔ آر ایس ایس کی حمایت والی اے بی وی پی جو کہ جے این یو ایس یو کی خاص اپوزیشن ہے اس نے کہا اس وقت جو کچھ بھی ہوا ہے اس سے صاف ظاہر ہوا کہ کیمپس میں قوم پرستی کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ سی پی آئی۔ ایم لبریشن کی طلباء تنظیم اے آئی ایس اے نے کہا اس وقت موجودہ مودی حکومت کو

فاشسٹ حکومت بھی کہا جائے تب بھی کیمپس میں جمہوریت نوازی کی گونج سنائی نہیں دے گی۔ کیونکہ کیمپس میں جمہوریت اور سیکولرزم کی آواز اٹھانے والوں کی آواز ختم ہوگئی ہے یا پھر اب وہ جان بوجھ کر جمہوریت اور سیکولرزم کے لئے بلند تیور کے ساتھ آواز نہیں اٹھاتے۔ اس افراتفری اور انتشار جیسی صورتحال کا فائدہ اے بی وی پی نے اٹھایا ہے اور اپنی طلباء تنظیم کی پکڑ مضبوط کرلی ہے کیونکہ مودی حکومت کی طرف سے اسے ہر قسم کی گائیڈنس اور مالی اعانت حاصل رہتی ہے۔ اور اس وقت جیسی صورتحال پیدا ہوچلی ہے اس کے بارے میں کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں ہوگا۔ اگر یہ کہا جائے تو کچھ بیجا نہ ہوگا کہ لیفٹ اور ترقی پسند قوتوں کی طرف سے تاریخی غلطی ہوئی ہے۔ ایس ایف آئی کی حکمت عملی کو غلط تسلیم کرتے ہوئے اے آئی ایس اے نے گزشتہ ماہ ایک اسٹیٹمنٹ میں اس صورتحال کو ابھار کر پیش کیا تھا۔ ایس ایف آئی کو احساس ہے کہ آر ایس ایس اور اے بی وی پی نے اس وقت بالکل فاشسٹوں جیسا انداز اپنا لیا ہے اور آر ایس ایس کی ہدایت پر اس کا سب کام ہو رہا ہے اور ہندوتوا کے پروجیکٹ کو آگے بڑھایا جارہا ہے۔ اور اس پالیسی میں دہلی کا کارپوریٹ سیکٹر پورے طور پر مدد کررہا ہے۔

ایسے میں سی پی ایم اور سی پی آئی ایم ایل۔ لبریشن کے درمیان اختلافات دیکھے گئے۔ اس کے ساتھ ہی سی پی آئی نے کھل کر کہا تھا کہ بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت مکمل طور پر فاشزم کا پرچار کرنے میں لگ گئی ہے۔ اس وقت سب سے بڑھ کر جو حیرت انگیز حقیقت ابھر کر سامنے آئی ہے جس میں برسا امبیڈکر پھولے اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (بی اے پی ایس اے) جیسے لیفٹ برسا برسوں سے اپنا دشمن مان کر چلتی رہی ہے اس نے ایس ایف آئی کی حکمت عملی کی حمایت کردی ہے اور کہا کہ اس کے بہت سارے مسائل کا حل ایس ایف آئی دے سکتا ہے۔

جے این یو ایس یو کے نائب صدر اویجیت گھوش جن کا تعلق ایس ایف آئی سے ہے نے کہا کہ جہاں تک الیکشن کی بات کریں اس میں ہمیں وسیع طور پر اتحاد بنانا ہوگا جس کے ذریعہ ہم اے بی وی پی کو شکست سے ہمکنار کرسکتے ہیں اور اسے شکست سے ہمکنار کرنا ہی ہمارا اصل مقصد ہوگا۔ اس نے کہا آر ایس ایس۔ بی جے پی۔ اے بی وی پی بھی فاشسٹ تو نہیں ہیں جو ہٹلر اور مسولینی کی آئیڈیالوجی کو سامنے رکھ کر بات کرتے ہیں۔ موجودہ بی جے پی۔ آر ایس ایس کا جو گٹھ جوڑ ہے وہ مسلسل فاشسٹ حکمت عملی کو آگے بڑھا رہا ہے اور اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام ترقی پسند قوتیں ایک ساتھ مل کر پوری طرح سے متحد ہوکر ان فاشسٹوں کا قلع قمع کردیں کیونکہ یہ رجحان جو بی جے پی۔ آر ایس ایس کا سامنے آرہا ہے وہ پورے ملک کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دے گا اور جس وقت لوگوں کے جاگ جانے کا ہے اور جس دن بھی ہندوستان کے لوگ جاگ اٹھے، اس دن پورے ملک میں کہیں بھی نظر نہیں آئیں گے کیونکہ یہ ملک جمہوریت پسندوں اور سیکولر نوازوں کا ہے اور اس ملک کی عظمت وافرادیت یہاں فرقہ پرستوں کی ٹولیوں کے غبارے کی ہوا نکل جائے گی۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۱۱ راپریل ۲۰۲۵ء

وقف ترمیمی بل 2024

16 اپریل کو سپریم کورٹ میں سماعت

نریندر مودی حکومت نے ظالمانہ اور انتہائی بے شرمی کے ساتھ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف ترمیمی بل 2024 کو منظور کرالیا اور صدر دروپدی مرمو نے فوراً پیشتر اس بل پر اپنے دستخط کردیئے اور اس قدر تیزی سے کئے جیسے انہیں خدشہ ہو کہ دیر ہوتے ہی کہیں مرکز کی بے حس اور فرقہ پرست حکومت الٹ نہ جائے۔ ایسے میں فرقہ پرستوں کے تھرڈ گریڈ لیڈران کی یہ جرأت ہو رہی ہے کہ وہ وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو ملک کا غدار کہہ رہے ہیں، ایسے میں اگر فرقہ پرستوں کی بنیاد وقتی ہے تو ان تھرڈ گریڈ بی جے پی لیڈروں کی زبان بھی بدل جائے گی کیونکہ انہیں زبان بدلتے دیر تو لگتی نہیں اور یہ لوگ ان مسلمانوں کو ملک کا غدار کہہ رہے ہیں جن کی وقف جائیدادوں پر غاصبانہ قبضہ کرلیا گیا۔ دن پلٹتے دیر نہیں لگتی اور وہ وقت بھی آئے گا جب ان کی تھرڈ گریڈ زبان بھی بدلی ہوئی آواز نکالے گی۔ اسی وقت وقف ترمیمی بل کے خلاف مرشد آباد کے قومی شاہراہ 12 پر طلباء اور نوجوانوں کا ایک بڑا گروپ نریندر مودی حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ کو تقریباً ایک گھنٹے کے لئے بلاک کردیا تھا۔ ان طلباء اور نوجوانوں کو منتشر کرنے کے لئے پولس والوں کے ساتھ تصادم ہوا جب طلباء اور نوجوانوں پر زبردست لاٹھی چارج کردیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ رگھوناتھ گنج تھانے کی پولس بھاری تعداد میں عمر پور پہنچی اور قومی شاہراہ کی ناکہ بندی کئے ہوئے طلباء کو وہاں سے منتشر کرنے کی کوشش کی۔ پولس والوں کا الزام ہے کہ جب پولس ٹیم اس ناکہ بندی کو ختم کرانے کے لئے آگے بڑھ رہی تھی تبھی طلباء کی طرف سے پتھراؤ شروع ہوگیا، احتجاجیوں نے پولس کی دو گاڑیوں کو بھی آگ لگادی۔ جس کے بعد پولس نے طلباء کو زبردستی طریقے سے رگید ڈالا۔ اسی اثناء بھاری تعداد میں مزید پولس والوں کو طلب کرلیا گیا اور ناکہ بندی ختم کرانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اس تصادم کے دوران بہت سارے احتجاجی اور پولس والے زخمی ہوئے۔

اس موقع پر سیاسی لیڈروں کو اپنی دکان چمکانے کا موقع ملا کسی نے کہا یہ احتجاج اور ناکہ بندی طلباء نے کسی کے بہکاوے میں آکر کیا ہے، وزیر مملکت برائے برقیات محمد اخترالزماں کے یہ الفاظ ہیں جو غیر لیڈروں کے انداز میں باتیں کررہے تھے۔ انہوں نے کہا لوگوں کو ان لوگوں کی چالوں میں نہیں آنا چاہئے جو بنگال کو کمزور بنانے کی سازش کررہے ہیں جبکہ سابق ریاستی کانگریس ایم ایل اے منوج چکرورتی نے کہا کہ مرکز کی وقف ترمیمی بل سے جن لوگوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ان لوگوں کی طرف سے احتجاج ہی سب سے ہونا ہو بالکل فطری بات ہے۔

ویسے حقیقت تو یہ ہے کہ بی جے پی نے وقف ترمیمی بل کے ذریعہ مسلمانوں کو نقصان پہنچایا ہے ساتھ ہی ساتھ اس بل کے خلاف احتجاج اور جھڑپوں کے لئے اپنے پولس والوں کو بھی تیار رکھا ہے کہ جہاں کہیں بھی وہ مسلمانوں کو اس بل کے خلاف احتجاج کرتے دیکھیں، ان کی خبر ڈنڈے سے لیں اور اس طرح سے ضرب پہنچائیں کہ وہ مہینوں کے لئے بستر پکڑ لیں اس وقت بی جے پی اپنے سرپرست آر ایس ایس کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے خلاف گہری سازش رچ رہی ہے اور مسلمانوں کو ہر طرح سے تباہ و برباد کرنے کا منصوبہ منظم طریقے سے تیار کرلیا گیا ہے۔

ابھی جگہ جگہ اس بل کے خلاف احتجاج جلوس نکالا جارہا ہے اور بنگال میں احتجاجی جلوس نکالنے والوں کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن مدھیہ پردیش، اتر پردیش، راجستھان، ہماچل پردیش وغیرہ میں بی جے پی حکومت نے اپنے پولس والوں کو بالکل تیار رکھا ہے۔ بی جے پی حکومت اگر یہ سوچ رہی ہے کہ سخت ترین پولس ایکشن سے مسلمان خوفزدہ ہوجائیں گے اور اپنی احتجاجی تحریک کو ختم کردیں گے تو یہ فرقہ پرستوں کی غلط فہمی ہے۔ مسلمان 16 اپریل تک انتظار کریں گے کیونکہ 16 اپریل کو سپریم کورٹ میں اس تنازع اور کالا بل کی شنوائی ہے اور اس کے باوجود کہ بابری مسجد، حجاب کیس، طلاق ثلاثہ کیس میں عدالت نے اب تک صرف حکومت وقت کا ساتھ دیا ہے اور فیصلے آستھا کی بنیاد پر سنائے جاتے ہیں لیکن پھر بھی مسلمانوں کو 16 اپریل کا انتظار ہے کہ سپریم کورٹ کا ہر جج گوگوئی کی طرح نہیں ہے اور دیکھنا ہے کہ 16 اپریل کو کیا سننے کو ملتا ہے۔ (رخ الف)

سورۃ القصص: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قائم و سینئر کالم نگار

اس مکی سورت کا نام ''قصص'' اس کی آیت کریمہ 25 وقص علیہ القصص سے ماخوذ ہے۔ لغت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو قصص کے معنی ترتیب وار واقعات بیان کرنے کے ہیں۔ اس سورت کے مطالعہ سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ اس کا نام سورہ قصص اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات تفصیل کے ساتھ آئے ہیں۔ گزشتہ مضمون میں یہ بات آچکی ہے کہ سورہ شعراء اور نمل کے علاوہ سورہ قصص، یہ تین سورتیں ایسی ہیں جو یکے بعد دیگرے نازل ہوئی ہیں اور مذکورہ بالا سورۃ بھی نبی کریم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ کے وسطی عہد میں نازل شدہ سورۃ ہے۔ تفسیر ابن عباسؓ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوری سورۃ مکی ہے۔ سوائے اس آیت۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ ...... (الخ) کیونکہ یہ آیت مکہ و مدینہ کے درمیان مقام جحفہ میں نازل ہوئی ہے۔ غرضیکہ سورۃ شعراء، نمل اور قصص اگر ان تینوں کو ملا کر پڑھا جائے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مکمل طور پر سامنے آجاتا ہے۔ جہاں تک اس سورۃ کے موضوعات کا تعلق ہے وہ یہ کہ کفار و مشرکین کے شبہات و اعتراضات کو رفع کرنا ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق پر وارد کرتے چلے جارہے تھے۔ ان عذرات کو قطع کرنا ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ پر ایمان نہ لانے کیلئے (منکرین حق) کی جانب سے پیش کئے گئے تھے۔ غرضیکہ ان غیر حقیقی افکار و خیالات کے سدباب کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایا گیا تاکہ زمانہ نزول کے حالات سے مل کر خود بخود چند حقائق ان کے ذہنوں میں بیٹھ جائے۔ اس سلسلہ میں مولانا آزاد علیہ الرحمہ یوں تحریر فرمایا کہ ''اس سورت کا محور، حق و باطل اور خدا پرستوں اور شیطان کے حامیوں کے درمیان کشمکش ہے۔ اس سلسلہ میں دو قصے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا قصہ اقتدار و طاقت کی سرکشی کا ہے۔ جسکی نمائندگی فرعون کرتا ہے جس نے بنی اسرائیل کو سخت عذاب سے دوچار کر رکھا تھا۔ ان کے بیٹوں کو مروا ڈالتا اور عورتوں کو (لونڈیا بنانے کیلئے) زندہ رکھتا۔ اس کی سرکشی یہاں تک بڑھی کہ خدائی کا دعویٰ کرنے لگا۔ دوسرا قصہ مال و دولت کی سرکشی کا ہے جس کی نمائندگی قارون کرتا ہے۔ ان دونوں قصوں سے واضح ہوتا ہے کہ اس دنیاوی زندگی میں انسان مال و دولت اور جاہ و اقتدار پاکر سرکشیاں کرنے لگتا ہے''۔ (تلخیص ترجمان القرآن صفحہ 504) مولانا مودودی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں جو لکھیں ہیں ان کے اقتباسات درج ذیل نقل کیے جاتے ہیں ''جس بچے کے ہاتھوں آخرکار فرعون کا تختہ اُلٹنا تھا اسے اللہ تعالیٰ نے فرعون ہی کے گھر میں اس کے اپنے ہاتھوں پرورش کروایا اور فرعون یہ جان نہ سکا کہ وہ کسے پرورش کررہا ہے۔ (دوسرے یہ کہ نبوت جب کسی کو دی جاتی ہے) کسی بڑے جشن اور زمین و آسمان سے کسی بھاری اعلان کے ساتھ نہیں دی جاتی۔ تم کو حیرت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو چپکے سے یہ نبوت کہاں سے مل گئی اور بیٹھے بٹھائے یہ نبی کیسے بن گئے مگر موسیٰ (علیہ السلام) کا تم خود حوالہ دیتے ہو کہ لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰیؕ (آیت ۴۸) انھیں بھی اسی طرح راہ چلتے نبوت مل گئی ...... موسیٰ علیہ السلام خود ایک لمحے پہلے تک نہ جانتے تھے کہ انھیں کیا چیز ملنے والی ہے کہ ''آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے''۔ تیسرے یہ کہ جو نسبت آج تم اپنے اور محمد کے درمیان پارہے ہو اس سے بہت زیادہ فرق موسیٰ اور فرعون کی طاقت کے درمیان تھا مگر دیکھ لو کہ آخر کون جیتا اور کون ہارا۔ چوتھے یہ کہ تم لوگ بار بار موسیٰ کا حوالہ دیتے ہوئے کہ ''محمد کو وہ کچھ کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا'' یعنی ید بیضا اور دوسرے کھلے کھلے معجزے۔ مگر تمہیں کچھ معلوم بھی ہے کہ جن لوگوں کو معجزے دکھائے گئے تھے اُنھوں نے کیا کیا تھا؟ وہ انھیں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائے۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ جادو ہے کیونکہ وہ حق کے خلاف ہٹ دھرمی اور عناد میں مبتلا تھے۔ اسی مرض میں آج تم مبتلا ہو۔ پھر تمہیں کچھ یہ بھی خبر ہے کہ جن لوگوں نے وہ معجزے دیکھ کر حق کا انکار کیا تھا ان کا انجام کیا ہوا؟ آخرکار اللہ نے انھیں تباہ کر کے چھوڑا۔ اب کیا تم بھی ہٹ دھرمی کے ساتھ معجزے مانگ کر اپنی شامت بلانا چاہتے ہو؟ (تفہیم القرآن) یہ واقعات اور اس میں جو باتیں بیان فرمائی گئی ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جو مکہ کے اس کافرانہ فضاء میں جو بھی سنتا اس کے ذہن نشین ہوجاتی، کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار مکہ کے درمیان جو کشمکش برپا تھی ٹھیک اسی انداز کی کشمکش حضرت موسیٰ ع اور دشمن خدا ''فرعون'' کے درمیان برپا تھی۔ غرضیکہ ان قصوں کو سنانے کا مقصد یہ ہے کہ مشرکین مکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے مقابلہ میں جس طرح کا غلط طرز عمل اختیار کرچکے تھے، ان قصوں میں جہاں عبرت کا سامان ہے وہیں پر بغیر کسی تصریح دل نشین انداز میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بات کو مکمل طور پر ارشاد فرمادیا تاکہ مشرکین مکہ اپنے باطل افکار و خیالات میں ایک صالح تبدیلی لاتے ہوئے حضرت نبی مکرم آنحضور کی رسالت کو حق جانیں اور آپ کی دعوت کو قبول کرلیں۔ نبی محترم کی رسالت کے ثبوت میں ایک اور عقلی دلیل دی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امی ہونے کے باوجود دو ہزار برس پہلے ہوچکے ایک تاریخی واقعہ کو اپنی آنکھوں دیکھے واقعہ کی طرح من و عن سنارہے ہیں، حالانکہ آپ کے قریب رہنے والے (آپ کی ولادت باسعادت سے لے کر آپ کے نبوت کا تاج پہننے تک) سب لوگ جانتے تھے کہ آپ کے پاس معلومات ظاہری کا ایسا ذریعہ نہیں ہے۔ تو اب یہ بات لازم آتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق ہے اور آپ جو کچھ واقعات سنارہے ہیں اس کا واحد منبع و سرچشمہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا کلام ہے جو رسول اکرم نبی محترم آخرالزماں کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا ہے۔ اس سورت کے آخر حصہ میں منکرین حق کے اس اصل عذر کو لیا گیا ہے جو آنحضور کی دعوت کو نہ ماننے کے لئے وہ پیش کرتے تھے یعنی اگر ہم (اہل عرب) شرک والے طریقہ کو چھوڑ کر ''دین توحید'' کو اختیار کرلیں تو ہماری ساری اجارہ داریاں ختم ہوجائیں گی۔ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو نہ ماننے کا اصل محرک یہی تھا۔ اور سرداران قریش کی حق سے دشمنی کا جو سبب رہا صرف یہی کہ انھیں اپنی چودھراہٹ کا اپنے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ لاحق تھا ورنہ ان کے سارے شبہات و اعتراضات تو محض عوام کو گمراہ کرنے کیلئے اور انھیں دھوکہ دینے کے لئے گھڑے جاتے تھے۔ اس سلسلہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس طرح ان کی فکر کے ایک ایک پہلو پر بیان فرماتے ہوئے نہایت ہی حکیمانہ انداز سے ان کی اس بنیادی بیماری کا مداوا کیا کیونکہ سرداران قریش کے سامنے باطل کے مقابل حق کی اہمیت نہیں تھی۔ وہ اپنا ہر فیصلہ دنیوی نفع اور اس کی طلبی کے نقطۂ نظر سے کرتے تھے۔ مولانا پیر کرم شاہ ازہری علیہ الرحمہ اس سورۃ کی آیت 57 کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے لمحہ فکر یوں دیا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ ...... ''اسلام کے نظام معاشیات، اسلام کے نظام قانون، اسلام کے نظام اخلاق کو اپنے ملک میں رائج کرنے سے ہمارے کوتاہ نظر اعیان حکومت کو جو خدشے اور خطرے دکھائی دیتے ہیں انکا ازالہ فرمادیا۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر بیسویں صدی میں ہمنے 1400 سالہ پرانا نظام جاری کردیا تو دنیا کی ترقی یافتہ قومیں ہم سے آنکھیں پھیر لیں گی اور ہم تنہا رہ جائیںگے''۔ اس آیت میں غور کرنے سے غلط فہمیاں کافور ہوجائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ضیا القرآن) خلاصہ کلام یہ کہ یوں تو پورا قرآن مجید اہل ایمان کو ہر وقت ہمت دلاتا اور جنت ودرجات جنت کی بشارت سناتا ہے اور اسی طرح منکرین حق وخدا کے باغیوں کو انکے بد اعمالیوں پر ٹوکتا اور جہنم کی وعید سنا کر ہوش میں آنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں والوں کا قلب مطمئن رہے اور ان کے حوصلے بلند رہیں، اور دوسری جانب منکرین حق کے لیے سامان عبرت ہوجاے۔ خصوصی طور پر سوہ شعراء سورہ نمل اور مزکورہ سورہ، القصص کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاے تو معلوم ہوتا ہیکہ ہر دور میں اہل ایمان آزمائے گئے ستاے اور مارے پیٹے گئے یہاں تک کہ ناحق قتل کیے جاتے رہے! لیکن اللہ تعالی نے انہیں ہر طرح کی قربانی وآزمائش کے موقع پر کامیاب فرماتا رہا اور ان تمام مصائب و مشکلات میں انکے لذت ایمانی میں اضافہ ہوتا رہا اور یہ باطل کے سامنے ہمیشہ ڈٹے رہے؛ دوسری طرف خدا کے باغی وشمنان حق ہیں جنھیں، ہر طرح کی قوت سہولت حاصل رہتی ہے وہ اقتدار کے خمار میں مبتلا ولیس ہوکر ہر قسم کی مکروہ چالیں چل کر بھی نامراد ہوچکے یعنی حق سے ٹکرا کر خود پاش پاش ہوجاتے اور دنیا میں ہی اللہ کے غضب کا شکار ہوچکے اور آخرت کا سخت عذاب بھی ان ظالموں کے تیار ہے، غرضیکہ دیگر سورتوں کی طرح مزکورہ تین سورتوں میں مسلسل طور پر اللہ تعالی اپنے رسولوں کا ذکر فرما کر انکی نافرمان قوموں کا ذکر فرما کر مشرکین مکہ کو درس عبرت دے رہا ہے کہ پچھلی قوموں کے واقعات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اب تمہیں سنائے جارہے ہیں اسے ایک موقع غنیمت جانو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرلو تاکہ گزشتہ تباہ شدہ قوموں کے، جیسے انجام بد سے بچ جاؤ!! دوسری طرف اہل ایمان کو ڈھارس باندھی اور تسلی دی جارہی ہیکہ باطل جتنا چاہے طاقتور ہو دنیا میں اپنا دبدبا رکھتا ہواپنی شان وشوکت میں جتنا چاہے بڑا بنا ہوا ہو لیکن احکام الہی کی پابندی کرنے والے اور ایمان کی مضبوطی و اخلاص کی موجودگی کے ساتھ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع فرمان رہنے والے ہی وقت کے ہر فرعون کے مقابل کامیاب ہوتے ہیں۔ آج دنیا میں ہر طرف ایک فرعون بیٹھا اسلام کی روشنی گل کرنے پے تلا ہوا ہے لیکن اہل ایمان اپنے عقیدے وعمل اور فکر نظر اور کردار میں کتاب وسنت اور روش صحابہؓ کو بنیاد بنا کر زندگی بسر کرنا شروع کردیں تو یقینا یہ کہنے کے موقف میں ہوں گے کہ، کوئی کہہ دے ذرا وقت کے فرعونوں سے خاک ہوجاتے ہیں سورج کو بجھانے والے

رابطہ:9849099228

> **تفسیر ابن عباس ﷺ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوری سورۃ مکی ہے۔ سوائے اس آیت۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ ... (الخ) کیونکہ یہ آیت مکہ و مدینہ کے درمیان مقام جحفہ میں نازل ہوئی ہے۔ غرضیکہ سورۃ شعراء، نمل اور قصص اگر ان تینوں کو ملا کر پڑھا جائے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مکمل طور پر سامنے آجاتا ہے۔ جہاں تک اس سورۃ کے موضوعات کا تعلق ہے وہ یہ کہ کفار و مشرکین کے شبہات و اعتراضات کو رفع کرنا ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق پر وارد کرتے چلے جارہے تھے۔**

قرض کا لین دین تحریری طور پر ہونا چاہیے

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ رکوع 39 آیت 282 تا 284 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے: (ترجمہ) "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقرر مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو۔ فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے۔ جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو، اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے۔ وہ لکھے اور اِملا وہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا)، اور اسے اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملہ طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی وبیش نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو، یا املا نہ کراسکتا ہو، تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ املا کرائے۔ پھر اپنے مَردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے، تو دوسری اسے یاد دلادے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں، جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے، تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعیین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لیے زیادہ مبنی بر انصاف ہے، اس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے، اور تمہارے شکوک وشبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔ ہاں جو تجارتی لین دین بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو، اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں، مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت گواہ کرلیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔ ایسا کروگے، تو گناہ کا ارتکاب کروگے۔ اللہ کے غضب سے بچو، وہ تم کو صحیح طریقِ عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے، تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے، تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے، اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ، اپنے رب سے ڈرے۔ اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ، جو شہادت چھپاتا ہے، اس کا دل گناہ میں آلودہ ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے"۔ (282-284) تشریح: اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ کہ جب بھی قرض کے لین دین کا معاملہ پیش آئے (چاہے کم ہو یا زیادہ) ایک مقررہ مدت کے لیے ہونا چاہیے اور اس کی دستاویز لکھ یا لکھوا کر گواہی بنوا لینی چاہیے۔ اس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے اور شکوک وشبہات میں مبتلا ہونے کا امکان بھی کم ہوجاتا ہے۔ اور جب کبھی اس طرح کے معاملے پیش آئیں تو یہ تحریر ثبوت کے طور پر کام آسکے۔ لیکن عموماً دوستوں اور عزیزوں کے درمیان قرض کے معاملات میں دستاویز لکھنے اور گواہیاں لینے کو معیوب اور بے اعتمادی کی دلیل سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قرض اور تجارتی لین دین کو تحریر میں لانا چاہیے اور اس پر شہادت ثبت کرلینی چاہیے تاکہ لوگوں کے درمیان معاملات صاف رہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ وہ شخص جو کسی کو اپنا مال قرض دے اور اس پر گواہ نہ بنائے تو ایسا شخص اللہ سے فریاد کرتا ہے، مگر اس کی فریاد سُنی نہیں جاتی۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ جو شخص قرض لے رہا ہو، تحریر کرانے کا حق اسی کو حاصل ہے، یعنی قرض دینے والا قرض خواہ کو اپنی مرضی اور شرائط کو زبردستی ماننے پر مجبور نہیں کرے گا۔ اگر قرض لینے والا جاہل، بیمار یا بوڑھا ہو تو تحریر وہ شخص کرائے جو اس کا ولی/سرپرست ہو۔ تیسرے یہ کہ گواہ ان لوگوں کو بنانا چاہیے جو اپنے اخلاق و دیانت کے لحاظ سے بالعموم لوگوں کے درمیان قابلِ اعتماد سمجھے جاتے ہوں۔ ایسے لوگوں کو گواہ بننے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔ قرض دینے والے کو بھی چاہیے کہ وہ کاتبِ تحریر اور گواہ بننے والے کو اس بنا پر نہ ستائے کہ وہ اس کے مفاد کے خلاف صحیح شہادت دیتا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے، تو گناہ کا ارتکاب کرتا ہے اور ایسے لوگوں کو اللہ کے غضب سے بچنا چاہیے۔ گواہ بھی شہادت کو ہرگز نہ چھپائے، ورنہ یہ اللہ کے محاسبے سے نہیں بچ پائے گا۔ البتہ ویسے قرض جو دست بدست اور تھوڑی دیر کے لیے ہوں، اور جن کے لیے تحریر لکھنا یا لکھوانا ممکن نہیں ہے، اس سے مستثنیٰ ہیں۔ اسی طرح ہمسایہ تاجر ایک دوسرے سے رات دن جو لین دین کرتے رہتے ہیں، اس کو بھی اگر تحریر میں نہ لایا جائے، تو کوئی مضائقہ نہیں۔ سفر کی حالت میں اگر کوئی کاتب نہ ملے اور قرض کی سخت ضرورت پیش آجائے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرلینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ رہن بالقبض کا مطلب یہ ہے کہ قرض لینے والا اپنی کوئی چیز (منقولہ یا غیر منقولہ مثلاً زمین، مویشی، مکان، زیورات وغیرہ) امانتاً قرض دینے والے کے پاس اس کے اطمینان کے لیے رکھ دے، تاکہ قرض کی ادائیگی نہ ہونے پر وہ رہن رکھی چیز سے منہا کرلے۔ یہ صرف حالتِ سفر کے لیے ہی نہیں ہے، بلکہ عام حالات میں بھی یہ ہوسکتا ہے اور سماج معاشرے میں اس کا چلن ہے۔ یہ بات واضح رہے کہ جو چیز رہن میں رکھی جاتی ہے وہ صرف اطمینان کے لیے کہ قرض دینے والے کا پیسہ ڈوبے گا نہیں۔ لیکن رہن رکھی ہوئی چیز سے قرض دینے والے کو فائدہ اٹھانے کا حق نہیں ہے۔ اگر کوئی رہن کے مکان میں خود رہتا ہے یا کرایہ پر لگاتا ہے، تو اس کا کرایہ قرض دار کو ادا کرنا یا اصل قرض میں اس کو منہا کرنا چاہیے۔ یہی مسئلہ کھیتی کی زمین کا بھی ہے۔ اگر رہن رکھی زمین میں کھیتی کی جاتی ہے تو کھاد، پانی اور محنت کی معقول اجرت منہا کر کے بقیہ پیداوار پر قرض خواہ کا حق ہوگا۔ اس سلسلے میں مولانا مودودی علیہ رحمہ لکھتے ہیں کہ "اگر کوئی شخص رہن لیے ہوئے مکان میں خود رہتا ہے یا اس کا کرایہ کھاتا ہے، تو دراصل سود کھاتا ہے۔ قرض پر براہِ راست سود لینے اور رہن لی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانے میں اصولاً کوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ کوئی جانور رہن لیا گیا ہو تو اس کا دودھ استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس سے سواری وباربرداری کی خدمت لی جاسکتی ہے، کیونکہ یہ دراصل اس چارے کا معاوضہ ہے جو قرض دینے والا اس جانور کو کھلاتا ہے"۔ (تفہیم القرآن، جلد اول، حاشیہ نمبر 331)

رابطہ:9852039746

☆☆☆

غزل

بے نام گیلانی

خودغرض کی سرپرستی میں رہے
ہم رضا کاروں کی بستی میں رہے

ان کو کیا معلوم کیا ہے مفلسی
وہ مئے دولت کی مستی میں رہے

قد کلہ کا روز ہی بڑھتا گیا
ظرف لیکن ان کے پستی میں رہے

لوٹنے والوں نے لوٹا قوم کو
ہم پریشاں گھر گرہستی میں رہے

درد ملت سے کہاں فرصت ملی
رنج وغم ہی اپنی ہستی میں رہے

ہم نے سوچا ہوگا پیغام وفا
راز سربستہ ہی دستی میں رہے

جو قدم بوسی کے عادی ہیں بے نام
وہ غرض تو ہم پرستی میں رہے

benamgilani@gmail.com

آخر ہونے کیا جا رہا ہے؟

شیخ خالد زاہد

وقت کو بدلنے سے کوئی نہیں روک سکتا، اگر کوئی ایسا کرنے کی کوشش کرے تو وقت اسے روندتا ہوا گزر جاتا ہے۔ وقت کی نرالی ادا ہے کہ کوئی حالات کے کیسے بھی چنگل میں پھنسا ہو کوئی کتنی ہی سختی جھیل رہا ہو، کسی پر اذیتوں کے پہاڑ توڑے جارہے ہوں مجال ہے کہ وقت ایک لمحہ کا توقف کرے اور ٹھہر کر پوچھ لے کہ یہ سب کچھ کیوں ہورہا ہے۔ ہمیں اس بات کی سمجھ آجانا آسان نہیں تھا لیکن آج جب فلسطین کے مسلمانوں پر ظلم و بربریت کی تاریخ رقم کی جارہی ہے، معصوم نونہالوں کو انتہائی سفاکی اور بیدردی سے شہید کیا جارہا ہے اور جو بچ رہے ہیں ان کے حالات ناقابل بیان ہیں۔ شہر کے شہر ملبے کے ڈھیر بن چکے ہیں اور ملبے میں دبے لوگ جن میں معصوم بچے بھی شامل ہیں اپنی بے بسی کی منہ بولتی تصویر بنے کیمرے کو دیکھ رہے ہیں۔ ان کی اعلیٰ ظرفی دیکھئے کہ وہ کسی سے مدد کی بھی درخواست نہیں کررہے لیکن ان کی آنکھوں سے درد اور تکلیف سے بہتے آنسو لاتعداد سوال بن کر ہمارے سامنے گر رہے ہیں۔ دوسری طرف باقی دنیا خصوصی طور پر مسلم دنیا بے حسی اور لاپرواہی کی تاریخ رقم کررہی ہے اور وقت ہے کہ گزرے ہی جارہا ہے۔ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ برکتوں اور رحمتوں کا ہر ہر پل نزول ہوا، طرح طرح کی نعمتیں سحری و افطاری کے اوقات میں ہمارے دسترخوانوں پر سج رہی تھیں، ہم انتہائی لاڈ پیار سے اپنے جگر گوشوں کو دن بھر کے روزے کی وجہ سے کھانے اور پینے کیلئے آگے پیچھے ہورہے تھے۔ یہ ماہ رمضان وہاں بھی گزر رہا تھا جہاں گولیوں کی گھن گرج جاری ہے جہاں فضائی بمباری کے نتیجے میں ہر طرف دھول مٹی ہے اور ملبے میں دبی کچلی کچھ لاشیں ہیں اور جو بچ گئے ہیں خدائی معجزے کے منتظر ہیں۔ امریکہ کو دنیا میں نیوکلیس کی حیثیت حاصل ہے۔ دنیا میں کہیں بھی کچھ ہورہا ہے اس کا کسی نہ کسی طرح سے تانا بانا امریکہ سے جا کر ضرور ملتا ہے۔ یہ کہنا بھی غلط نہیں کہ دنیا کے اکثر ممالک خصوصی طور پر تیسری دنیا سے تعلق رکھنے والے ممالک اپنے داخلی امور پر بھی امریکہ کی طرف دیکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اقتدار سنبھالتے ہی ساری دنیا جیسے کسی بھونچال کا شکار ہوگئی ہے اور اس بھونچال کی سب سے بڑی وجہ امریکہ کی مرکزی حیثیت ہے جو اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر قائم کر رکھی ہے۔ مسئلہ یوکرین ہو یا پھر فلسطین امریکہ اپنا ایک مخصوص بیانیہ قائم کئے ہوئے ہے۔ جو اس بات سے قطع نظر ہے کہ یوکرین کے لوگ کیا چاہتے ہیں اور فلسطین کے لوگوں کی کیا ترجیح ہے۔ امریکہ اپنے نقطۂ نظر پر کارفرما رہتا ہے اور اس نقطۂ نظر کو صحیح ثابت کر کے بھی دکھاتا ہے۔ جو اس کی بات کو نہیں مانتا وہ اسے اس کے ہی دام میں الجھا دیتا ہے اور دنیا میں عبرت کا نشان بنا دیتا ہے، اب عبرت کے نشان کرۂ ارض پر کہاں کہاں ہیں یہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ اسرائیل نے دنیا کو دنیاوی ترقی میں لگایا، آسائشوں کے حصول کی جستجو دے دی اور دنیا کی دولت پر اپنی ذہانت اور بہترین حکمت عملی کی بدولت قابض ہوگیا۔ بظاہر تو امریکہ اسرائیل گٹھ جوڑ سمجھ نہیں آتا لیکن خطے میں اپنا اثر ورسوخ جمانے کیلئے امریکہ نے ایسا کر رکھا ہے۔ دوسری جانب روس کے ساتھ بھی اب امریکہ کی جانب سے برف پگھلتی محسوس کی جارہی ہے جس کی وجہ یوکرین ہے جہاں امریکہ کے مفادروس سے زیادہ ہیں۔ امریکی صدر بہت جلد سعودی عرب کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ تقریباً ایک ٹریلین ڈالر کی سعودی سرمایہ کاری لے جائیں گے اور امریکہ کی معیشت کو مزید بہتر و مستحکم بنانے کے لئے کام کریںگے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ وہ سعودی حکومت کو اپنے ہر قسم کے تعاون کی بجائے ان سے ہر قسم کے تعاون کو بھی یقینی بنائیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں ایک نئے امریکہ کی بنیاد کھودتے محسوس ہورہے ہیں کیونکہ صدر صاحب کسی سول ڈکٹیٹر کی طرح ایگزیکٹو حکم ناموں پر حکم نامے دستخط کئے جا رہے ہیں اور محدود وقت میں ان فیصلوں پر عمل درآمد بھی کروار ہے ہیں۔ اب یہ سوال بھی پیدا ہورہا ہے کہ کیا ان اقدامات کی بدولت امریکہ کس نئی سمت کی جانب پیش قدمی کرے گا۔ اس سے پیشتر امریکہ نے پچھلی دو دہائیوں سے اپنے آپ کو دنیا جہان میں فسادات کروانے میں مصروف رکھا ہوا تھا اور ساتھ ہی ثالثی بھی کراتا دکھائی دیتا تھا اور امن وامان کے اقدامات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا رہا گویا کہ کہیں بھی تاحال امن قائم نہیں ہوسکا، لیکن موجودہ دور میں بین الاقوامی دروازے ایک طرف آمد ورفت کے لئے کھولنے کی تیاری ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ امریکہ کے فیصلہ ساز اور حکمت عملی تیار کرنے والوں میں ایک قسم کا تناؤ محسوس کیا جاسکتا ہے یعنی امریکہ اپنی خارجہ حکمت عملی کا از سر نو جائزہ لیتا محسوس کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ کے منظم حکمت عملی بنانے والوں کو امریکہ کے صدر کے ایگزیکٹو حکم ناموں نے کسی حد تک پریشان تو کیا ہوگا۔ اب مخالف جماعت بھی ان کی حکمت عملیوں سے کوئی خوش یا مطمئن نہیں دکھائی دے رہے ہیں۔ شاید امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار تعلیمی نظام کو چلانے والے سرکاری ادارے کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے جس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ امریکہ کا نظام تعلیم انتہائی مخدوش حالت میں ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ اس کا از سر نو جائزہ لیا جائے، اس عمل سے امریکیوں کو تو شاید کوئی خاص فرق نا پڑے لیکن بین الاقوامی سطح پر یہ بھی ایک خطرے کی گھنٹی ہے کیونکہ تیسری دنیا کے ممالک اپنے نوجوانوں کو امریکہ نہ صرف پڑھنے کے لئے بھیجتے ہیں بلکہ ان کا بنیادی مقصد امریکہ میں باقاعدہ سکونت اختیار کرنا ہوتا ہے، جس کے لئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بالکل بھی خوش نہیں۔ ایک طرف تو امت مسلمہ فلسطین کے مسئلے کو لے کر اس پریشانی میں قطعی مبتلا نہیں دکھائی دے رہی جیسا کہ دکھائی دینا چاہئے، مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ایک بھائی دوسرے بھائی کو مشکل میں نہیں دیکھ سکتا لیکن یہاں تو اس کے برعکس ہوتا نظر آرہا ہے۔ فلسطین سے ہجرت کرنے والوں کو جن کی تعداد شاید اتنی کثیر نہیں ہے کیوں کہ وہ عظیم لوگ اپنی زمین کے دفاع کیلئے شہادت کو فوقیت دے رہے ہیں نہ کہ منہ پھیر کر بھاگ رہے ہیں۔ پاس پڑوس کے ممالک جہاں کچھ پناہ گزین پہنچ رہے ہیں انہیں بھرپور طریقے سے خوش آمدید کہا جارہا ہے لیکن اس سے بظاہر کچھ بھی ہوتا نہیں دکھائی دے رہا۔ کھانے پینے کی اشیاء اور اس طرح کی دیگر ضروریات زندگی فلسطینیوں کو بھیجی جارہی ہیں جو کہ ان تک نہیں پہنچ رہی ہیں۔ امت کیا اپنے مفلوک الحال بھائی، بہنوں، بچوں اور بزرگوں کے لئے اسرائیل پر اتنا زور بھی نہیں ڈال سکتی کہ وہ یہ اجناس بنیادی ضروریات ہی ان تک پہنچانے کو یقینی بنائے۔ تقریباً مسلم ممالک میں مذہبی جماعتیں اپنا کردار ادا کررہی ہیں لیکن وہ بھی بظاہر فلسطین کے مسئلے کو لے کر کسی غم وغصے کا اظہار کرتی دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔ جماعت اسلامی پاکستان نے ملک گیر احتجاج کی کال دی ہوئی ہے جو کم از کم انتہائی ضروری اقدام ہے، اس اقدام کو چار چاند لگ جاتے اگر حکومت وقت بھی اس احتجاج کا حصہ بنتی اور دنیا کو واشگاف لفظوں میں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم اندرونی طور پر کیسے بھی مسائل سے دوچار ہوں لیکن امت کے مسئلے پر اور خصوصی طور پر فلسطین کے مسئلے پر متفق ہیں۔ یہاں یہ واضح کرنا لازمی ہے کہ جماعت اسلامی نے گاؤں، دیہاتوں یا شہروں کے چھوٹے سے چھوٹے مسائل پر آواز اٹھائی ہے اور امت کے بڑے سے بڑے مسائل کی طرف بھی حکومت وقت کی توجہ دلائی ہے۔ فلسطین جہاں تاریخ کی بدترین نسل کشی کی جارہی ہے، ساری دنیا میں ظلم و بربریت کی تصویریں اور فلمیں دیکھی جارہی ہیں بلکہ ان اسرائیلی فوجیوں کی شہید بچوں کے کھلونوں کے ساتھ سفاکیت پر مبنی تصویریں بھی شائع کی جارہی ہیں، اس بے حسی کی یقینا نہ تو تاریخ میں کوئی مثال ملتی ہے اور نہ ہی مستقبل میں ملے گی (ان شاء اللہ)۔ دیکھنا یہ ہے کہ دنیا کس رخ کی طرف مڑنے والی ہے کیونکہ ابھی تو ایک بھونچال ہے اور اس بھونچال کی وجہ سے ہر طرف گردآلود موسم ہے کسی کو کچھ سجھائی نہیں دے رہا کہ آخر ہونے کیا جا رہا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ کم از کم اپنے فلسطینی بھائیوں، بہنوں، بزرگوں اور خصوصی طور پر بچوں کے لئے اللہ رب العزت کے حضور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اللہ ہماری مقدس انبیاء کی سرزمین فلسطین کو دشمن کی سازشوں اور ناپاک عزائم سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔ دیکھتے ہیں دنیا اس تذبذب سے کب نکلتی ہے یا پھر اس تذبذب کا ہی شکار ہوکر رہ جاتی ہے (خاکم بدہن)۔

ترتیب: عبدالعزیز

رابطہ:9831439068

> **خصوصی طور پر سوہ شعراء سورہ نمل اور مزکورہ سورہ، القصص کا گھرائی سے مطالعہ کیا جایے تو معلوم ہوتا ہیکہ ہر دور میں اہل ایمان آزمایے گئے ستایے اور مارے پیٹے گئے یہاں تک کہ ناحق قتل کیے جاتے رہے! لیکن اللہ تعالی نے انہیں ہر طرح کی قربانی وآزمائش کے موقع پر کامیاب فرماتا رہا اور ان تمام مصائب ومشکلات میں انکے لذت ایمانی میں اضافہ ہوتا رہا اور یہ باطل کے سامنے ہمیشہ ڈٹے رہے؛ دوسری طرف خدا کے باغی ودشمنان حق ہیں جنہیں، ہر طرح کی قوت سہولت حاصل رہتی ہے وہ اقتدار کے خمار میں مبتلا ولیس ہوکر ہر قسم کی مکروہ چالیں چل کر بھی نامراد ہوچکے یعنی حق سے ٹکرا کر خود پاش پاش ہوجاتے اور دنیا میں ہی اللہ کے غضب کا شکار ہوچکے اور آخرت کاسخت عذاب بھی ان ظالموں کے تیار ہے،**

فرقہ پرستی کے دور میں ہندو-مسلم دوستی کی بہترین مثال،

2 دوستوں نے اپنے بیٹوں کی شادی کے لیے چھپوایا ایک کارڈ

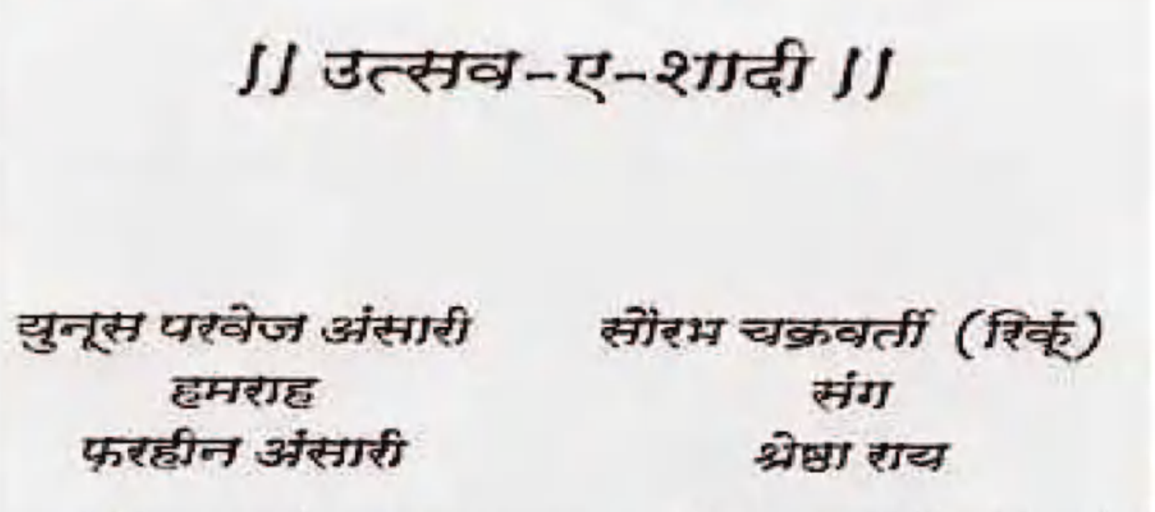

نئی دہلی،10 اپریل: ملک میں پھیلتی فرقہ واریت اور نفرت کے زہر نے جہاں دانشور طبقہ کو فکر میں مبتلا کر رکھا ہے، وہیں بھائی چارے کی ایسی مثالیں بھی وقتاً فوقتاً سامنے ا? جاتی ہیں جو سکون کا احساس دلاتی ہیں۔ راجستھان کے کوٹہ میں بھائی چارے کی ایک ایسی ہی مثال دیکھنے کو ملی ہے، جہاں ہندو-مسلم دوستوں کا ایک عمل خوب تعریفیں بٹور رہا ہے۔40 سال پرانے دونوں دوستوں نے اپنے بچوں کی شادی کا ایک مشترکہ کارڈ شائع کرایا ہے۔ یعنی ایک ہی کارڈ میں ہندو اور مسلم دو الگ الگ شادیوں کا دعوت نامہ موجود ہے۔ اس دعوت نامہ میں ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں پروگرام کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ موصولہ جانکاری کے مطابق یونس پرویز انصاری اور سوربھ چکرورتی کی شادی بالترتیب 17 اور 18 اپریل کو ہونے والی ہے۔ یونس پرویز کی شادی میں استقبال کرنے والے وشوجیت چکرورتی اور ان کی بیوی مدعو ہیں، جبکہ سوربھ چکرورتی کی شادی میں میزبان عبدالرؤف انصاری اور ان کی بیوی عزیز انصاری ہیں۔ وشوجیت چکرورتی اور عبدالرؤف انصاری کے درمیان بہت پرانی دوستی ہے اور دونوں کا کنبہ بھی ایک دوسرے سے بہت محبت کرنے والا ہے۔ وشوجیت کا کہنا ہے کہ ان کا کنبہ پہلے اسٹیشن علاقے کی مسجد گلی میں رہتا تھا۔ وہیں قریب میں عبدالرؤف انصاری کا کنبہ بھی رہتا تھا۔ دونوں میں دوستی ہوئی، پھر یہی دوستی اتنی گہری ہوگئی کہ انھوں نے ساتھ میں 40 سال قبل پراپرٹی ڈیلنگ کا بزنس شروع کر دیا۔ اس سے دونوں کنبوں میں دوستی زیادہ گہری ہوتی چلی گئی۔ حال یہ تھا کہ دونوں کنبے اب ایک دوسرے کے کنبہ کو اپنا خود کا کنبہ سمجھنے لگے۔ آپس میں گہری دوستی کو پیش نظر رکھتے ہوئے وشوجیت اور عبدالرؤف نے ایک ساتھ مکان بنانے کا فیصلہ کیا۔ جنک پوری میں ہی زمین لے کر آس پاس دونوں کنبوں نے مکان بنوائے۔ دونوں میں دوستی اس قدر گہری ہوگئی کہ اب اپنے اپنے بیٹوں کی شادی کا کارڈ بھی مشترکہ شائع کروایا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں بچوں کا ولیمہ ایک ہی جگہ رکھا گیا ہے۔ شائع کارڈ میں دی گئی جانکاری کے مطابق عبدالرو ?ف انصاری کے بیٹے یونس پرویز کی شادی 17 اپریل کو ہونے والی ہے، جبکہ وشوجیت چکرورتی کے بیٹے سوربھ کی شادی 18 اپریل کو ہوگی۔ دونوں کنبوں نے ولیمہ چندرلسیل روڈ کالاتالاب میں ایک پرائیویٹ ریسورٹ میں 19 اپریل کو رکھی ہے۔ اس تقریب کو 'دعوتِ خوشی' نام دیا گیا ہے۔ کارڈ میں عبدالرؤف انصاری کے بیٹے یونس پرویز انصاری کی شادی فرحین انصاری کے ساتھ ہونے والی ہے۔ بارات بورکھیڑا کے ایک ریسورٹ میں جائے گی، جہاں عشا کی نماز کے بعد نکاح ہوگا۔ سوربھ کی شادی شریشٹھا رائے کے ساتھ ہونے والی ہے۔ 18 اپریل کو بارات بوقت شام روانہ ہوگی اور اسٹیشن کے ایک میرج گارڈن میں جائے گی۔ یہاں دیر شب ان کے پھیرے ہوں گے۔ یونس پرویز اور سوربھ چکرورتی کی شادی کا جو کارڈ شائع ہوا ہے، اس میں قابل دید بات یہ ہے کہ اردو اور ہندی زبان کا استعمال انتہائی خوبصورتی سے کیا گیا ہے۔ مثلاً کارڈ پر سب سے اوپر لکھا گیا ہے 'اتسوِ شادی'۔

ممبئی حملے کا ملزم تہوّر رانا دہلی لایا گیا، این آئی اے گرفتاری کا عمل جاری

نئی دہلی 10 اپریل: ممبئی میں 2008 کے 11/26 دہشت گرد حملے کے ملزم تہور حسین رانا کو امریکہ سے ہندوستان لایا جا چکا ہے۔ اسے لے کر آنے والا طیرہ دہلی کے پالم ایئرپورٹ پر اترا، جہاں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان اسے حراست میں لے لیا۔ حکام کے مطابق، این آئی اے کی جانب سے رانا کی گرفتاری کا عمل جاری ہے اور اسے جلد این آئی اے ہیڈکوارٹر لے جانے کی تیاری کی جا رہی ہے، جہاں اس سے ابتدائی پوچھ گچھ اور قانونی کارروائی مکمل کی جائے گی۔ این آئی اے ذرائع کا کہنا ہے کہ ایئرپورٹ پر تمام ضابطے پورے کیے جا رہے ہیں، جس کے بعد اسے باضابطہ طور پر گرفتار کیا جائے گا۔ تہور رانا کو ایک خصوصی چارٹرڈ طیارے کے ذریعے امریکہ سے ہندوستان لایا گیا۔ یہ طیارہ بدھ (9 اپریل) کو امریکہ سے روانہ ہوا تھا اور جمعرات دوپہر دہلی پہنچا۔ 64 سالہ رانا کے خلاف 26/11 ممبئی حملے کے سلسلے میں طویل عرصے سے کارروائی جاری تھی، جس میں اس کے خلاف مقدمہ اور حوالگی کی درخواست ہندوستان نے امریکہ میں دائر کی تھی۔

رپورٹس کے مطابق، تہور رانا پاکستانی نژاد امریکی شہری ڈیوڈ کولمین ہیڈلی عرف داؤد گیلانی کا قریبی ساتھی ہے، جو ممبئی حملے کے مرکزی سازش کاروں میں شامل تھا۔ ممبئی حملے میں 166 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے، جن میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی شہری بھی شامل تھے۔ رانا پر ہندوستان میں کئی دفعات کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں، جن میں قتل، سازش، جنگ چھیڑنے، جالسازی اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قوانین شامل ہیں۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد اس کی باضابطہ گرفتاری عمل میں آئے گی۔ فی الحال یہ واضح نہیں کہ رانا کو تہاڑ جیل میں رکھا جائے گا یا این آئی اے کی تحویل میں رکھا جائے گا لیکن ابتدائی مرحلے میں اسے این آئی اے ہیڈکوارٹر لے جایا جائے گا، جہاں مزید کارروائی کی جائے گی۔ ادھر ممبئی پولیس نے کہا ہے کہ انہیں اب تک رانا کو ممبئی منتقل کیے جانے کے حوالے سے کوئی باضابطہ اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ این آئی اے کے ایک اہلکار نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ ابھی تمام کارروائیاں دہلی میں ہی انجام دی جا رہی ہیں۔ سرکاری سطح پر اب تک کسی بھی مرحلے کی حتمی تصدیق نہیں کی گئی، تاہم ذرائع کے مطابق این آئی اے اس معاملے پر انتہائی سنجیدگی سے کام کر رہی ہے اور رانا کے خلاف قانونی کارروائی آگے بڑھائی جا رہی ہے۔

وقف ترمیمی قانون پر چراغ پاسوان کا تبصرہ

'کتنے مسلمان ہیں جو پچھلے قانون کے خلاف عدالت جا بھی نہیں سکے'

نئی دہلی10 اپریل: وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف دائر درخواستوں پر سپریم کورٹ 16 اپریل کو سماعت کرے گا۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی، جمعیۃ علماء ہند، کانگریس کے رکن پارلیمان محمد جاوید سمیت 15 افراد نے اب تک اس قانون کے خلاف عدالت عظمیٰ میں عرضیاں دائر کی ہیں۔ اس درمیان لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور رکن پارلیمان چراغ پاسوان نے اس معاملے پر اپوزیشن پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اپوزیشن پرانے وقف قانون کا دفاع کر رہی ہے اور عدالتوں کے چکر کاٹ رہی ہے لیکن یہ بھی سوچنا چاہیے کہ کتنے ایسے مسلمان تھے جو پچھلے قانون کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا بھی نہیں سکے۔ دہلی میں منعقد انڈین ایکسپریس کے پروگرام 'ایکسپریس اڈہ' میں گفتگو کرتے ہوئے چراغ پاسوان نے کہا کہ اپوزیشن ہمیشہ سے ایسے قوانین کی مخالفت کرتی آئی ہے جو ملک کی بہتری کے لیے بنائے گئے۔ انہوں نے سی اے اے اور دفعہ 370 کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ان قوانین پر بھی اپوزیشن نے یہی پروپیگنڈہ کیا تھا لیکن بعد میں ان کی باتیں غلط ثابت ہوئیں۔ چراغ پاسوان نے کہا، ''شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) ان مظلوم اقلیتوں کے لیے تھا جو پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش میں مذہبی بنیاد پر ظلم جھیل رہے تھے لیکن اپوزیشن نے اسے مسلمانوں کے خلاف بتانے کی کوشش کی، حالانکہ ایسا کچھ نہیں تھا۔'' انہوں نے جموں و کشمیر سے دفعہ 370 ہٹائے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن نے یہاں بھی قیامت کا نقشہ کھینچ دیا تھا لیکن حالیہ انتخابات میں نیشنل کانفرنس کی کامیابی اور عمر عبداللہ کا دوبارہ وزیر اعلیٰ بننا اس بات کا ثبوت ہے کہ سب کچھ معمول پر آ چکا ہے۔ چراغ پاسوان کے مطابق، "اب یہی پروپیگنڈہ وقف ترمیمی قانون کو لے کر کیا جا رہا ہے۔ وقت کے ساتھ لوگوں کو خود سمجھ آ جائے گا کہ یہ قانون ان کی بھلائی کے لیے ہے۔" واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے 8 اپریل کو وقف ترمیمی قانون کو نافذ کرنے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ اس قانون کا مقصد 1995 کے وقف قانون میں ترمیم کر کے وقف جائیدادوں کے انتظام اور کنٹرول سے جڑے مسائل کا حل نکالنا ہے۔ وہیں، اس قانون کی مخالفت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ وقف ایک مذہبی ادارہ ہے، اس کے انتظام میں حکومت کی مداخلت آئینی اصولوں کے خلاف ہے۔ درخواست گزاروں نے کہا ہے کہ نیا قانون آئین کے آرٹیکل 14، 15، 25، 26 اور 29 کے تحت حاصل بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، اور آرٹیکل 300A یعنی حق ملکیت کے بھی منافی ہے۔ سپریم کورٹ میں 16 اپریل کو ان تمام درخواستوں پر باضابطہ سماعت ہوگی، جس کے بعد عدالت کے رخ کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔

امام مظہر عالم کی شاعری ان کی زندگی کا آئینہ ہے: پروفیسر خالد محمود

دی ونگس فاؤنڈیشن کے زیراہتمام امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کا اجرا

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) امام مظہر عالم مرحوم کی الم ناک زندگی کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی شاعری دراصل ان کی زندگی کا ہی آئینہ ہے اور یہ مجموعہ "حادثوں کے درمیاں" "اسم با مسمیٰ" ہے۔ ان کے بعض اشعار اس قدر پختہ، کلاسیکی رچاؤ کے حامل اور آفاقیت سے معمور ہیں کہ انھیں اعلیٰ اشعار کی مثالوں میں بلاخوف تردید پیش کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب پروفیسر خالد محمود نے دی ونگس فاؤنڈیشن اور ڈائنا مک انگلش اکیڈمی کے زیر اہتمام، ڈائنا مک انگلش اکیڈمی، نئی دہلی میں ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کی تقریب رونمائی میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر بہار مدرسہ بورڈ کشن گنج کے جنرل سکریٹری مہمان خصوصی سید محب الحق نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ بہار مدرسہ بورڈ سے وابستہ استاذ کا ایسا خوب صورت کلام کتابی صورت میں شائع ہونا ہمارے لیے باعث افتخار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ امام مظہر عالم کی شاعری سے دیگر تخلیق کار اساتذہ کو ترغیب ملے گی۔ مہمان اعزازی صاحب طرز نثر نگار حقانی القاسمی نے کہا کہ امام مظہر عالم کی شاعری ان کے جذبات و احساسات کا نگارخانہ ہے۔ ان کی زندگی کے تجربات و حوادث شعری سانچوں میں ڈھل گئے ہیں۔ یہ شاعری انفرادی و اجتماعی واردات کا پراثر شعری بیانیہ ہے۔ اس موقع پر ممبئی کے مشہور صحافی اختر کاظمی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہر سے دور حاشیائی علاقوں میں اب بھی ایسے فن کار موجود ہیں جن کی طرف مرکز میں بیٹھے نقادوں کی نگاہ نہیں پہنچتی۔ مہمان اعزازی ممبئی میں مقیم مشہور ادیبہ شمع اختر کاظمی نے کہا کہ گمنام اور نظر انداز شدہ ادیبوں پر توجہ کرنا سچی ادب دوستی ہے اور اس محفل میں یہ فریضہ انجام دیا جانا لائق تحسین ہے۔ ماہنامہ یوجنا کے مدیر عبدالمنان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے مرحوم امام مظہر عالم کے سوانحی کوائف تفصیل سے بیان کیے، جس سے اندازہ ہوا کہ ان کی زندگی سانحات کے ایک دلدوز سلسلے سے عبارت ہے۔ معروف ریڈیو صحافی افتخار الزماں نے ان کی شاعری کو سیمانچل کی زندگی، سماج، تہذیب اور تاریخ کی ایک شعری دستاویز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی شاعری ہمیں اپنی مٹی اور اپنی جڑوں سے وابستہ کرتی ہے۔ جے این یو کے استاذ ڈاکٹر محمد اجمل نے ان کی شاعری کا محاکمہ کرتے ہوئے کہا کہ امام مظہر عالم کا کلام دلوں کو چھونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں ہماری روزمرہ زندگی سانس لیتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پٹنہ یونیورسٹی کے استاذ ڈاکٹر نعمان قیصر نے کہا کہ ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم ہمارے دیار کے بزرگ شاعر تھے۔ ان کی شاعری ہماری روح کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ ان کے ایک ایک لفظ میں سیمانچل کا درد و کرب جذب ہو گیا ہے۔ دی ونگس فاؤنڈیشن اور ڈائنا مک انگلش اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر انوار الحق نے کہا کہ مجھے مرحوم امام مظہر عالم کے صاحب زادے اور اس کے کتاب کے مرتب ابوالمحاسن کی رفاقت حاصل رہی ہے۔ امام مظہر عالم کی شاعری میں جو سادگی، سلاست اور فطری پن ہے وہ نہایت متاثر کن ہے۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ڈاکٹر خالد مبشر نے کہا کہ ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم ایک مثالی معلم، صاحب دل صوفی، مخلص سماجی خادم، ولولہ انگیز مقرر اور سچے جذبات کے شاعر تھے۔ ان کی تخلیقی شخصیت بیگنائی تہذیب کے خمیر سے تشکیل پذیر ہوئی تھی۔ ان کے دل و دماغ پر بیگنا اسٹیٹ کے جاگیردارانہ ماحول، خانقاہ صوفیہ بیگنا، مدرسہ اسلامیہ غوثیہ صوفیہ بیگنا اور سماج سدھار کرانتی سمیتی کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ اس موقع کی مناسبت سے عبدالرحمٰن، سید تجمل اسلام اور محمد ذیشان نے ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم کی غزلیں ترنم سے پیش کیں۔ تقریب رونمائی کے اس یادگار جلسے میں سہیل انجم، محمد ارشد، حارث مروان، محمد ندیم، مدثر عالم، ذکی انور، مزمل حسین، عقیل انور، قمر الحسن، جمیل سرور، ابوہریرہ اور شعیب عزیز کے علاوہ بڑی تعداد میں دہلی کے معززین شریک تھے۔

وائناڈ کے لینڈ سلائیڈ متاثرین کو قرض معافی نہ ملنے پر پرینکا گاندھی برہم، مرکز پر دھوکہ دہی کا الزام

10 اپریل: کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے لینڈ سلائیڈ کے متاثرین کے لیے مرکز کے رویے پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ ان متاثرین نے سب کچھ کھو دیا ہے۔ گھر، زمینیں، روزگار، لیکن حکومت ان کے لیے قرض معافی کی پیشکش کرنے کے بجائے صرف قرض کی از سر نو شیڈولنگ اور ری اسٹرکچرنگ کی بات کر رہی ہے۔ پرینکا گاندھی نے اپنی پوسٹ میں اس فیصلے کو راحت نہیں بلکہ دھوکہ قرار دیا اور کہا کہ کانگریس پارٹی اس بے حسی کی سخت مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ''ہم وائناڈ کے اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ ان کے درد کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا اور اس وقت ہم ہر پلیٹ فارم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے، جب انصاف نہیں مل جاتا۔'' پرینکا گاندھی کی یہ تنقید اس سرکاری موقف کے بعد سامنے آئی ہے جو مرکز نے کیرالہ ہائی کورٹ میں ایک حلف نامے کے ذریعے پیش کیا۔ اس حلف نامے میں مرکز نے کہا ہے کہ وائناڈ میں لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ افراد کو دیے گئے قرضے معاف نہیں کیے جائیں گے، البتہ ان قرضوں کی دوبارہ شیڈولنگ اور ری اسٹرکچرنگ پر غور کیا جا سکتا ہے۔ دراصل، کیرالہ ہائی کورٹ نے مرکز سے سوال کیا تھا کہ کیا ان آفت سے متاثرہ افراد کے قرضے معاف کیے جا سکتے ہیں؟ اس پر مرکز نے جواب میں کہا کہ قرض معافی ممکن نہیں ہے، صرف کچھ سہولیات جیسے اقساط میں نرمی یا مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ خیال رہے کہ وائناڈ، جو کہ کیرالہ کا ایک پہاڑی علاقہ ہے، گزشتہ سال لینڈ سلائیڈز اور شدید بارشوں سے شدید متاثر ہوا تھا۔ اس قدرتی آفت آفت نے سیکڑوں خاندانوں کو بے گھر کر دیا اور ان کے معاشی ذرائع ختم ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں، مقامی افراد اور تنظیمیں حکومت سے مالی مدد اور قرض معافی کا مطالبہ کر رہی تھیں۔

بہار: کھگڑیا میں جنتا دل یو رہنما کا قتل

جرائم پیشہ عناصر سر میں گولی مار کر ہوئے فرار

10 اپریل: بہار کے کھگڑیا ضلع میں بے خوف جرائم پیشہ عناصر نے جے ڈی یو رہنما کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ بدھ کی شام پیش آیا۔ مہلوک کی شناخت کھگڑیا ضلع کے بیلدور سے جے ڈی یو ایم ایل اے پنالال سنگھ پٹیل کے بھانجے کوشل سنگھ (50 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ بائک سے گھر جا رہے تھے، اسی دوران کچھ لوگوں نے ان کی بائک کو راستے میں روکا اور پھر ان میں سے ایک شخص نے ان کے سر میں گولی مار دی۔ گولی مارنے کے بعد جرائم پیشہ عناصر فرار ہو گئے۔ ا? نا فانا میں کوشل سنگھ کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے دیکھنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ یہ واقعہ چوتھم تھانہ حلقہ کے کیتھی اور جئے پربھا نگر کے بیچ میں پیش ا? یا۔ مہلوک کوشل سنگھ فی الحال جنتا دل یو میں ضلع جنرل سکریٹری کے عہدے پر تھے۔ ابھی قتل کی وجہ خاندانی تنازعہ کے طور پر سامنے ا? رہی ہے۔ ایس پی نیکر نے اسپتال پہنچ کر واقعہ کی جانچ کی۔ واقعہ کو لے کر بتایا جا رہا ہے کہ کوشل سنگھ اپنی بیوی کے ساتھ کیتھی کی طرف سے گودام گیا ہوا تھا۔ اس کا گودام پوربی ٹولہ کیتھی اور جئے پربھا نگر کے درمیان این ایچ 107 سے لگا ہوا ہے۔ مہلوک کی بیوی کے مطابق اسی وقت کوشل سنگھ کی کنپٹی پر گولی مار دی گئی۔ اس کے بعد گولی چلانے والا فرار ہو گیا۔ اطلاع کے مطابق جنتا دل یو رہنما کوشل سنگھ کے قتل کی واردات کو انجام دینے سے پہلے ہی اس کے ا? نے جانے کی ریکی کی جا رہی تھی۔ ادھر جس جگہ پر واردات انجام دی گئی وہاں پر سناٹا تھا۔ سناٹے کا فائدہ اٹھا کر جرائم پیشہ عناصر نے اپنے کام کو انجام دے دیا۔ حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد جنتا دل یو کے ضلع صدر ببلو منڈل بھی اسپتال پہنچے اور مہلوک کے اہل خانہ سے اس سلسلے میں معلومات حاصل کی۔ اس دوران انہوں نے مہلوک کے رشتہ داروں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے صبر کی تلقین کی۔

بنگلہ دیش کی وزارت تجارت نے ہندوستان کی جانب سے ٹرانس شپمنٹ کی سہولت منسوخ کیے جانے کے بعد ایک ہنگامی میٹنگ کی

ڈھاکہ، 10 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کی وزارت تجارت نے ہندوستان کی طرف سے ٹرانس شپمنٹ کی سہولت واپس لینے کے بعد ڈھاکہ میں ایک ہنگامی میٹنگ کی ہے۔ اس سہولت کے تحت بنگلہ دیش ہندوستانی راستوں سے نیپال، بھوٹان اور میانمار جیسے ممالک کو اپنا سامان برآمد کر سکتا ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق بدھ کو ڈھاکہ کے کاروان بازار میں ایکسپورٹ پروموشن بیورو (ای پی بی) کے دفتر میں ایک ہنگامی اجلاس ہوا جس میں ملک کی وزارت تجارت کے سینئر نمائندوں اور ممتاز کاروباری رہنماؤں نے شرکت کی۔ ہندوستان کے سینٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز (سی بی آئی سی) نے 29 جون 2020 کو جاری کردہ ایک سرکلر کو فوری طور پر واپس لے لیا ہے، جس میں بنگلہ دیش کو ہندوستان میں کسی بھی کسٹم اسٹیشن کا استعمال کرتے ہوئے کسی تیسرے ملک کو سامان برآمد کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس سہولت کے تحت ہندوستانی بندرگاہوں کے ذریعے سامان کو زمینی، سمندری یا ہوا کے ذریعے تیسرے ممالک تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ ہندوستان نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ اس کے علاقے میں اس وقت لدی ہوئی تمام کھیپوں کو فوری طور پر ملک سے باہر نکال دیا جائے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ان ممالک کو ڈھاکہ کی زمینی برآمدات مکمل طور پر نئی دہلی کے بنیادی ڈھانچے پر منحصر ہیں، ہندوستان کی جانب سے اس سہولت کے استعمال کی منسوخی نے بنگلہ دیشی کاروباریوں اور سیاسی قیادت میں کافی بے چینی پیدا کر دی ہے۔ منسوخی کا عملی طور پر یہ مطلب تھا کہ بھوٹان، نیپال اور میانمار کو ملک کی تمام زمینی برآمدات تقریباً مکمل طور پر رک گئیں۔ تاہم ہندوستان نے واضح کیا تھا کہ اس حکم سے بنگلہ دیش کی برآمدات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کل اپنی بریفنگ میں کہا "بنگلہ دیش کو منتقل کی جانے والی ٹرانس شپمنٹ کی سہولت نے ماضی قریب میں ہمارے ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں پر خاصی بھیڑ پیدا کر دی تھی۔ لاجسٹک تاخیر اور زیادہ لاگت ہماری اپنی برآمدات کو متاثر کر رہی تھی اور بیک لاگ پیدا کر رہی تھی۔ اس وجہ سے یہ سہولت 25 اپریل سے واپس لے لی گئی ہے۔" انہوں نے کہا "اور مجھے یہاں واضح کرنے دو، میں نے کچھ رپورٹس دیکھی ہیں۔ ان اقدامات سے نیپال اور بھوٹان کو ہندوستانی سرزمین کے ذریعے بنگلہ دیش کی برآمدات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ جہاں تک بنگلہ دیش کی برآمدات کا تعلق ہے، اس کا نیپال اور بھوٹان کی تجارت پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے...... یہ قدم اٹھانے کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ ہمیں اپنی طرف بھیڑ بھاڑ کا سامنا ہے اور ہمیں اپنی برآمدات کے لیے مزید جگہ پیدا کرنا ہے۔"

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل گراوٹ جاری رہنے اور حکومت کی جانب سے ان ایندھنوں پر اسپیشل ایڈیشنل ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) میں 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ کرنے کے باوجود آج گھریلو سطح پر پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پیٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 86.72 روپے فی لیٹر پر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ شرحوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ حکومت نے پیر کو پیٹرول اور ڈیزل پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) میں 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا لیکن عام صارف پر اس اضافے کا اثر نہیں پڑے گا۔ یہ فیصلہ تیل کی عالمی قیمتوں میں جاری اتار چڑھاؤ اور ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جوابی ٹیرف کے اعلان کے درمیان کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 8 اپریل 2025 سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.95 فیصد گر کر 61.76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 1.11 فیصد کمی کے ساتھ 64.75 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

تاریخ میں آج کے دن

11 اپریل کی اشاعت کے لئے جاری

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 11 اپریل کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1290۔ بادشاہ معزالدین کیکوباد کا قتل کیا گیا۔

1689۔ ولیم سوئم اور میری دوئم کی برطانیہ کے مشترکہ حکمرانوں کے طور پر تاجپوشی کی گئی۔

1713۔ برطانیہ اور فرانس کے درمیان یوٹریکٹ کے دوسرے معاہدے نے ہسپانوی جانشینی کی جنگ ختم کر دی۔

1881۔ امریکہ کے اٹلانٹا میں اسپیلمان کالج قائم کی گئی۔

1827۔ ہندوستان کے عظیم دانشور، سماجی مصلح اور انقلابی جیوتی با پھولے کی پیدائش ہوئی۔

1869۔ مہاتما گاندھی کی اہلیہ کستوربا گاندھی کی پیدائش ہوئی۔

1887۔ بنگال کے معروف مصور جیمنی رائے کی پیدائش ہوئی۔

1895۔ کیلفورنیا کے اناہیم نے نئی بجلی سے چلنے والا انجن تیار کرنے کا کام مکمل کیا۔

1904۔ مشہور ہندوستانی اداکار اور گلوکار کندن لال سہگل کی پیدائش ہوئی۔

1909۔ اسرائیل میں تل ابیب شہر کا قیام عمل میں آیا۔

1914۔ ایک پیشہ ور آرکیٹیکچر برادران الفاروچی نے شکاگو میں ہوٹل شرمن تعمیر کیا۔

1915۔ چارلی چیپلن کی فلم دی ٹرمپ ریلیز کی گئی۔

1919۔ دنیا بھر کے مزدور کے مفادات کیلئے کام کرنے والی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) تشکیل دی گئی۔

1924۔ مردوں کی پہلی کالج پیرا کی چیمپئن شپ شروع ہوئی۔

1930۔ رشی کیش میں اسٹیل کی رسیوں سے بنے لکشمن جھولا پل پہلی مرتبہ آمدورفت کے لئے کھولا گیا۔

1937۔ مشہور ٹینس کھلاڑی رام ناتھ کرشنن کی پیدائش ہوئی۔

1939۔ ہنگری دنیا کے مختلف ممالک کی تنظیم 'لیگ آف نیشن' سے باہر ہوا۔ ایک برس بعد ہی وہ ہٹلر۔ موسیلینی حامی ملکوں کے گروپ میں شامل ہوگیا۔

1951۔ تھیٹر اور ٹیلی ویژن اداکارہ روہنی ہٹنگڑی کی پنے میں پیدائش ہوئی۔

1960۔ پہلا موسمی سیٹلائٹ (ٹائرس۔ ایک) کا تجربہ کیا گیا۔

1964۔ ہندستانی کمیونسٹ پارٹی آپسی تنازعہ کی وجہ سے دو حصوں میں تقسیم ہوگئی جس کے نتیجے میں ایک نئی پارٹی مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔

1965۔ وسطی مغربی امریکہ میں سمندری طوفان کے نتیجہ میں 272 لوگ ہلاک اور 5000 مجروح ہوئے۔

1968۔ امریکہ کے صدر جانسن نے 1968 سول رائٹ ایکٹ پر دستخط کئے۔

1970۔ امریکہ نے چاند مہم کے لئے اپولو 13 پروگرام شروع کیا۔

1977۔ ادیب فرنیشور ناتھ رینو کا پٹنے میں جنم ہوا۔

1979۔ یوگانڈا کے فوجی تانا شاہ ایدی امین کو اقتدار سے بے دخل کر دیا گیا۔ امین کے دور اقتدار میں یوگانڈا لاکھوں شہری مارے گئے تھے جبکہ ہندوستانی اور پاکستانی شہریوں کو ملک سے نکال دیا گیا تھا۔

1984۔ خلائی گاڑی ٹی۔ 11 کی زمین پر واپسی ہوئی۔

1984۔ چین نے ویتنام پر حملہ کیا۔

1993۔ مشہور مجاہد آزادی اور مورخ لکشمن راو مادھو بھڑے کا انتقال ہوا۔

1999۔ ہندوستان نے درمیانی دور تک مار کرنے والے اگنی میزائل۔ 2 کا تجربہ کیا۔

2003۔ پاکستان نے 12 ویں بار شارجہ کپ جیتا۔

2007۔ الجزائر کے دارالحکومت میں دو بم دھماکے سے 33 افراد ہلاک اور 222 افراد زخمی ہوئے۔

2008۔ سویڈن میں سائنسدانوں نے آٹھ ہزار سالہ درخت دریافت کیا۔

2011۔ بیلاروس کے منسک میٹرو بم دھماکے میں کم از کم 15 افراد ہلاک اور 200 دیگر زخمی ہوئے۔

2011۔ ہند نژاد امریکی ادیب جھمپا لاہیری کو ان کی پہلی تخلیق 'انٹرپریٹر آف ملیڈیز' کے لئے پولٹزر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ایران کو ٹرمپ کی نئی دھمکی، جوہری پروگرام نہ روکا تو ہوگی فوجی کارروائی

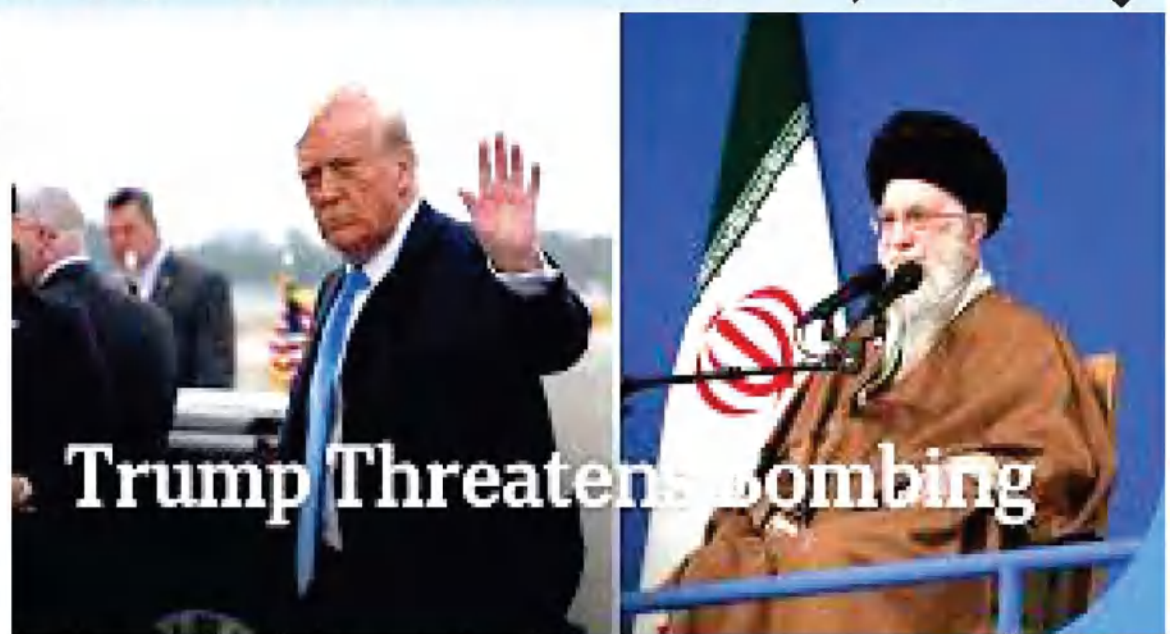

امریکہ 10اپریل: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اس نے اپنا جوہری پروگرام بند نہیں کیا تو امریکہ فوجی کارروائی کرے گا۔ بدھ، 9 اپریل کو دیے گئے اس بیان میں ٹرمپ نے واضح کیا کہ ممکنہ فوجی کارروائی میں اسرائیل کا کردار نہایت اہم ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور اگر ایران اپنے عزائم سے باز نہیں آتا تو کارروائی ناگزیر ہوگی۔ یہ بیان ایسے وقت پر آیا ہے جب اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو امریکہ کے دورے پر ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، ٹرمپ کے اس بیان کو اسرائیل کے ساتھ بڑھتے تعلقات اور ایران پر دباؤ بڑھانے کی پالیسی کے تسلسل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ حال ہی میں صدر ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط لکھا تھا جس میں انہوں نے ایران سے کہا تھا کہ وہ جوہری پروگرام کو روکنے کے لیے نئے معاہدے پر بات کرے۔ ٹرمپ نے براہ راست مذاکرات کی پیشکش کی لیکن ایران نے اسے مسترد کر دیا۔ ایران نے کہا کہ وہ امریکہ سے صرف تیسرے ملک کی ثالثی میں بات کرنے کو تیار ہے، جبکہ ٹرمپ کسی بھی تیسرے ملک کی شمولیت کے خلاف ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں کو شبہ ہے کہ ایران اپنے سویلین جوہری پروگرام کی آڑ میں ایٹمی ہتھیار تیار کر رہا ہے۔ اسرائیل کی ایران سے ناراضگی کی ایک بڑی وجہ یمن کے حوثی باغی بھی ہیں۔ اسرائیلی حکام کا دعویٰ ہے کہ ایران ان باغیوں کی مدد کر رہا ہے، جو بحر احمر میں امریکہ اور اسرائیل کے جنگی جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ حوثیوں کی کارروائیوں کے باعث امریکہ، اسرائیل اور دیگر مغربی ممالک کے کارگو اور آئل ٹینکرز نے سرخ سمندر کے راستے نقل وحمل بند کر دی ہے۔ اس سے مغربی ممالک کو نہ صرف معاشی نقصان ہو رہا ہے بلکہ سمندری تجارت کا خرچ بھی بڑھ گیا ہے، کیونکہ اب بحری جہازوں کو جنوبی افریقہ کے ساحل کے قریب 'کیپ آف گڈ ہوپ' کے طویل راستے سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ ایران اس صورتحال میں چین اور روس کے ساتھ اپنے بڑھتے ہوئے تعلقات سے پرامید ہے۔ گزشتہ ماہ ایران، چین اور روس کی بحری افواج نے بحیرہ عرب میں مشترکہ جنگی مشقیں کیں، جنہیں امریکہ اور اسرائیل کی ممکنہ جارحیت کا جواب سمجھا جا رہا ہے۔ اس اتحاد سے ایران کو یہ پیغام دینے میں مدد ملی ہے کہ وہ تنہا نہیں، اور اس کے پاس طاقتور اتحادی موجود ہیں۔

اسرائیل اور یہودیوں کی مخالفت امریکہ کو قبول نہیں، تنقیدیا مخالف پوسٹ شیئر کرنے پر ویزا یا رہائش پرمٹ ہوگا منسوخ

اسرائیل 10اپریل: جو لوگ اب امریکہ جانا چاہتے ہیں ان کے لیے وہاں جانا یا رہنا پہلے سے مشکل ہونے والا ہے۔ اگر ا?پ کے پاس ویلڈ امریکی ویزا یا گرین کارڈ ہے تو بھی ا?پ کو ٹرمپ انتظامیہ کی نئی امیگریشن پالیسیوں کے تحت امریکی ہوائی اڈوں پر حراست، بے دخلی یا ڈیوائس تلاشی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکی شہریت اور امیگریشن سروس (یو ایس سی ا?ئی ایس) جو کہ ہوم لینڈ سیکوریٹی محکمہ کی ایک ایجنسی ہے، نے کہا ہے کہ اسرائیل، اس کے شہریوں یا یہودی طبقہ کی تنقید کرنے والی پوسٹ شیئر کرنے پر بھی امریکی ویزا یا رہائش پرمٹ نہیں ملے گا۔ امریکی امیگریشن افسروں نے کہا ہے کہ وہ اب سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ کریں گے اور ایسے لوگوں کو ویزا یا رہائش دینے سے انکار کر دیں گے۔ یہ پالیسی فوری طور پر موثر ہوگی اور طلبا ویزا اور امریکہ میں رہنے کے لیے مستقل رہائشی گرین کارڈ کی گزارشات پر نافذ ہوگی۔ یو ایس سی ا?ئی ایس کے مطابق حماس، فلسطین، لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کی حمایت کرنے والے پوسٹ کو یہودی مخالف اشیاء کے طور پر دیکھا جائے گا۔ ویزا درخواست عمل کے دوران اسے ایک منفی عمل مانا جائے گا۔ ڈپارٹمنٹ ا?ف ہوم لینڈ سیکوریٹی (ڈی ایچ ایس) کی اسسٹنٹ سکریٹری فار پبلک افیئرس ٹریسیا میک لافلن نے کہا، "دنیا بھر کے دہشت گرد حامیوں کے لیے امریکہ میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہمارے اوپر کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ ہم انہیں ملک میں ا?نے دیں یا یہاں رہنے دیں۔ لافلن نے کہا، "کوئی بھی شخص سوچتا ہے کہ وہ امریکہ ا? سکتا ہے اور یہودی مخالف تشدد اور دہشت گردی کی وکالت کرتے ہوئے رہ سکتا ہے تو پھر سے سوچ لے، یہ یہاں ا?پ کا خیر مقدم نہیں

وزیراعظم شہباز شریف 2 روزہ دورے پر بیلاروس روانہ

اسلام آباد، 10 اپریل (یو این آئی) وزیراعظم شہباز شریف دوروزہ دورے پر بیلاروس روانہ ہوگئے، وزیراعظم شہباز شریف بیلاروس کے صدر کی دعوت پر سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہیں۔ واضح رہے کہ بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشنکو گزشتہ برس نومبر میں 3 روزہ سرکاری دورے پر پاکستان پہنچے تھے جبکہ بیلاروس کے وزرا اور کاروباری شخصیات پر مشتمل 68 رکنی وفد بھی پاکستان آیا تھا۔ اس موقع پر پاکستان-بیلاروس بزنس فورم کے دوران دونوں ملکوں میں تجارت کے فروغ کے لیے بزنس ٹو بزنس 8 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کیے گئے تھے۔

انڈونیشیا کے صدر کا جنگ سے متاثرہ فلسطینیوں کو عارضی پناہ دینے کا اعلان

جکارتہ، 10 اپریل (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو نے کہا ہے کہ وہ غزہ پر جنگ سے متاثر ہونے والے فلسطینیوں کو عارضی پناہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے مطابق گزشتہ ماہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کے بعد سے اب تک تقریباً 5 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات، ترکیہ، مصر، قطر اور اردن کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل پرابووو نے کہا کہ ہم زخمیوں کے استقبال کے لیے تیار ہیں۔ انڈونیشیا کے صدر نے کہا کہ ہم فلسطینی بھائیوں کو لانے کے لیے طیارے بھیجنے کو تیار ہیں، ہمارا اندازہ ہے کہ پہلے مرحلے میں ہم ایک ہزار فلسطینیوں کو لے کر آئیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انڈونیشیا لائے جانے والوں میں زخمی فلسطینیوں اور صدمے سے دوچار، یتیم بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔ انڈونیشیا کے صدر نے کہا کہ انہوں نے اپنے وزیر خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ فلسطینی حکام اور خطے کی جماعتوں سے بات کریں کہ یتیموں اور زخمیوں کو کیسے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین مکمل طور پر صحتیاب ہونے تک انڈونیشیا میں رہ سکتے ہیں اور ان کی واپسی محفوظ انداز میں ممکن بنائی جائے گی۔

امریکہ کا سوشل میڈیا پر یہود مخالف پوسٹ کرنے والوں کو ویزا نہ دینے کا اعلان

واشنگٹن، 10 اپریل (یو این آئی) امریکی امیگریشن حکام نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر یہود مخالف پوسٹ کرنے والے افراد کو ویزے اور رہائشی اجازت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق امریکی امیگریشن حکام نے کہا ہے کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لیں گے اور ان لوگوں کو ویزے یا رہائشی اجازت نامے دینے سے انکار کر دیں گے جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے یہود دشمن مواد پوسٹ کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔ یہود مخالف کے طور پر بیان کی جانے والی پوسٹس میں ان گروہوں کی حمایت میں سوشل میڈیا کی سرگرمیاں شامل ہوں گی جنہیں امریکہ نے دہشت گرد قرار دیا ہے، جن میں حماس، لبنان کی حزب اللہ اور یمن کے حوثی شامل ہیں۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امریکہ میں موجود طلبا کے ویزے متنازعہ طور پر منسوخ کرنے کے بعد سامنے آیا ہے، جہاں آئین کی پہلی ترمیم آزادی اظہار کی ضمانت دیتی ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکرٹری کرسٹی نوم نے ایک بیان میں محکمہ کی ترجمان ٹریشیا میک لافلن کے حوالے سے کہا کہ یہ واضح کر دیا ہے کہ کوئی بھی جو یہ سوچتا ہے کہ وہ امریکہ آ سکتا ہے اور یہود دشمن تشدد اور دہشت گردی کی وکالت کے لیے آئین کی پہلی ترمیم کے پیچھے چھپ سکتا ہے تو وہ دوبارہ سوچ لے، اسے یہاں خوش آمدید نہیں کیا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز' سوشل میڈیا کے اس مواد پر غور کرے گی جو کسی غیر ملکی کی جانب سے یہود دشمن دہشت گردی، یہود دشمن دہشت گرد تنظیموں یا دیگر یہود دشمن سرگرمیوں کی تائید، حمایت، فروغ یا پشت پناہی کی نشاندہی کرتا ہے اور اس مواد کو فوائد کا تعین کرنے میں ایک منفی عنصر کے طور پر شمار کرے گی۔' محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے کہا ہے کہ یہ پالیسی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور طلبا کے ویزوں اور امریکا میں مستقل رہائشی 'گرین کارڈز' کے لیے درخواستوں پر لاگو ہوگی۔ سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے گزشتہ ماہ کے اواخر میں کہا تھا کہ انہوں نے تقریباً 300 افراد کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں اور وہ روزانہ کی بنیاد پر ایسا کر رہے ہیں۔ مارکو روبیو نے کہا کہ غیر امریکی شہریوں کو امریکیوں جیسے حقوق حاصل نہیں ہیں اور ویزے جاری کرنا یا مسترد کرنا ججوں کا نہیں بلکہ ان کا صوابدیدی اختیار ہے۔ متعدد افراد جن کے ویزے منسوخ کیے گئے، کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے کبھی یہودیوں کے لیے نفرت کا اظہار نہیں کیا، اور کچھ کا کہنا ہے کہ انہیں اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ وہ وہاں موجود تھے جہاں احتجاج ہو رہا تھا۔ اس سلسلے میں سب سے نمایاں ملک بدری کا کیس نیویارک کی کولمبیا یونیورسٹی میں احتجاج کی قیادت کرنے والے محمود خلیل کا ہے، امریکا کا مستقل رہائشی ہونے کے باوجود انہیں ملک بدر کر دیا گیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے سرکردہ یونیورسٹیوں کو لاکھوں ڈالر کی وفاقی فنڈنگ سے بھی محروم کر دیا ہے، حکام کا کہنا تھا کہ ان یونیورسٹیوں نے اپنے حدود میں غزہ تنازعے پر ہونے والے مظاہروں کے دوران یہود دشمنی سے نمٹنے کے لیے مناسب رد عمل ظاہر نہیں کیا۔

ٹرمپ نے ٹیرف پر 90 دن کے وقفے کا کیا اعلان، چین پر ٹیرف 125 فیصد لگایا

امریکہ 10 اپریل: امریکہ اور چین کے درمیان جاری ٹیرف وار تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اب چین کے خلاف ٹیرف کی شرح کو فوری طور پر 125 فیصد تک بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ نے ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے یہ معلومات دی، انہوں نے چین پر عالمی منڈیوں کے ساتھ متعاصب رویہ کا مظاہرہ کرنے کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے متعدد ممالک کے لیے محصولات پر 90 دن کی رعایتی مدت کا بھی اعلان کیا۔ ٹرمپ نے کہا تھا، 'جس طرح سے چین نے عالمی منڈیوں کا احترام نہیں کیا، اس کے پیش نظر میں امریکہ کی جانب سے چین پر لگائے جانے والے ٹیرف کو فوری طور پر 125 فیصد تک بڑھا رہا ہوں۔ امید ہے کہ چین جلد ہی سمجھ جائے گا کہ امریکہ اور دیگر ممالک کا استحصال اب قابل قبول نہیں ہے اور نہ ہی پائیدار۔ تاہم ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کے تئیں 75 سے زائد ممالک کے مثبت ردعمل کو دیکھتے ہوئے انہوں نے 90 دن کے 'پاز' یعنی رعایتی مدت کا اعلان کیا ہے۔ اس مدت کے دوران، امریکہ کی طرف سے 'باہمی ٹیرف' کو 10 فیصد تک کم کر دیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان ممالک نے امریکی محکمہ تجارت، محکمہ خزانہ اور تجارتی نمائندوں سے رابطہ کیا ہے اور تجارت، محصولات، کرنسی میں ہیرا پھیری اور غیر اقتصادی محصولات جیسے مسائل کا حل تلاش کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان ممالک نے امریکہ کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی۔ امریکی وزیر خزانہ بیسنٹ نے کہا کہ جو ممالک امریکہ کے خلاف انتقامی کارروائی سے گریز کریں گے انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میکسیکو اور کینیڈا کو 10 فیصد ٹیرف سلیب میں شامل کیا گیا ہے جس سے انہیں ریلیف ملے گا۔ تاہم، بیسنٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ 'میں اسے تجارتی جنگ نہیں کہوں گا، لیکن چین نے صورتحال کو یقینی طور پر بڑھا دیا ہے۔' انہوں نے امید ظاہر کی کہ مختلف ممالک اپنی 'بہترین ڈیل' کی تجاویز لے کر امریکہ آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے اعلان کردہ 90 دن کے 'توقف' کو مارکیٹ کے ردعمل کی وجہ سے نہیں لیا گیا ہے۔ بیسنٹ نے کہا کہ مارکیٹ کو سمجھ نہیں آئی کہ ٹیرف پلان پہلے ہی اپنی زیادہ سے زیادہ سطح پر ہے۔ دریں اثنا، امریکی اسٹاک مارکیٹ نے ٹرمپ کے اعلان کے صرف 10 منٹ میں 4 ٹریلین ڈالر کا ریکارڈ اضافہ ریکارڈ کیا، جو اس فیصلے کے وسیع پیمانے پر معاشی اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔

☆☆☆

ٹرمپ انتظامیہ کا ویزوں کی منسوخی جاری رکھنے کا اعلان، امریکی جامعات میں صدمے کی لہر

واشنگٹن، 10 اپریل (یو این آئی) ویزا منسوخی، حراست اور ملک بدری کی بڑھتی ہوئی لہر نے امریکی کیمپسز میں صدمے کی لہر پیدا کر دی ہے، جس کے باعث غیر ملکی، بالخصوص فلسطین نواز سرگرمیوں سے وابستہ طالب علموں کو بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق وہ دن جب غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں نے امریکہ بھر کے کیمپسز میں مظاہروں کو جنم دیا تھا، اب ماضی کی بات بن چکے ہیں، آج یونیورسٹیوں کو ایک نئی حقیقت کا سامنا ہے، جہاں معمولی خلاف ورزیاں بھی طالب علموں کے ویزوں کی منسوخی کا سبب بن سکتی ہیں۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ ماہ کے اواخر میں کہا تھا کہ انہوں نے تقریباً 300 افراد کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں اور وہ روزانہ کی بنیاد پر ایسا کر رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے ایک حالیہ بریفنگ میں جارحانہ کارروائی کا عندیہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ محکمہ خارجہ اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور اپنی کمیونٹی کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر روز ویزے منسوخ کرتا ہے اور ہم ایسا کرنا جاری رکھیں گے۔ جب محکمہ خارجہ کے ترجمان سے امریکہ میں پناہ لینے والے کمزور افراد جیسے خانہ جنگی سے متاثرہ جنوبی سوڈان کے شہریوں کے ویزے منسوخ کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مزید دوٹوک انداز میں کہا کہ ہر ملک کو اپنے شہریوں کی بروقت واپسی کو قبول کرنا چاہیے جب امریکہ سمیت کوئی دوسرا ملک انہیں نکالنے کی کوشش کرے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی سوڈان کی عبوری حکومت اس اصول کا مکمل احترام کرنے میں ناکام رہی ہے اور کسی ایسے شخص کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی جس کی انہوں نے تصدیق کی تھی اور اسے دستاویزی طور پر شہری قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا محکمہ جنوبی سوڈان کے شہریوں کو امریکہ میں داخلے سے روکنے کے لیے ویزوں کے مزید اجرا کو محدود کرے گا، انہوں نے کہا کہ 'جنوبی سوڈان نے مکمل تعاون کیا تو ہم ان اقدامات کا جائزہ لیں گے'۔ بدھ کے روز امیگریشن حکام نے اعلان کیا تھا کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لیں گے اور ایسے افراد کو ویزا یا رہائشی اجازت نامے دینے سے انکار کریں گے جنہیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ یہود مخالف مواد پوسٹ کرنے کا مرتکب تصور کرے گی۔ یہ اقدام طالب علموں کے ویزوں کی منسوخی کے بعد اٹھایا گیا ہے، حالانکہ امریکی آئین کی پہلی ترمیم آزادی اظہار کی ضمانت دیتی ہے۔ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ غیر امریکی شہریوں کو امریکیوں کے برابر حقوق حاصل نہیں ہیں اور ویزا جاری کرنا یا انکار کرنا ججوں کی صوابدید پر نہیں بلکہ ان کی صوابدید پر ہے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوئم نے واضح کیا ہے کہ جو کوئی بھی یہ سوچتا ہے کہ وہ امریکہ آ سکتا ہے اور 'یہودی مخالف تشدد اور دہشت گردی' کی وکالت کرنے کے لیے پہلی ترمیم کے پیچھے چھپ سکتا ہے، وہ ایک بار پھر سوچے، محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹریشیا میک لاگلن نے کہا کہ آپ کا یہاں خیر مقدم نہیں کیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز سوشل میڈیا پر ایسے مواد پر غور کرے گی جس میں کسی اجنبی کی جانب سے یہود مخالف دہشت گردی، یہود مخالف دہشت گرد تنظیموں یا دیگر یہود مخالف سرگرمیوں کی حمایت، تشہیر، فروغ یا حمایت کی نشاندہی کی گئی ہو۔ یہ پالیسی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور اس کا اطلاق اسٹوڈنٹ ویزا اور امریکا میں مستقل رہائش 'گرین کارڈ' کی درخواستوں پر ہوگا۔ منگل کو ٹیمی بروس این بی سی نیوز کی صحافی اینڈریا مچل کے سوالوں کا جواب دے رہی تھیں، جنہوں نے طالب علموں کے ویزوں کی بڑے پیمانے پر منسوخی کے بارے میں وضاحت طلب کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 'کچھ معاملات میں، طالب علموں نے کہا ہے کہ ان کے ویزے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے منسوخ کیے گئے تھے، نہ کہ احتجاج یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے، اینڈریا مچل نے سوال کیا کہ کیا اسٹوڈنٹ ویزا منسوخ کرنے کا کوئی واضح طریقہ کار یا حد ہے؟

☆☆☆☆

ڈومینیکن ریپبلک میں نائٹ کلب کی چھت گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 184 ہوگئی

سینٹو ڈومنگو، 10 اپریل (یو این آئی) ڈومینیکن ریپبلک کے دارالحکومت سینٹو ڈومنگو میں ایک کنسرٹ کے دوران نائٹ کلب کی چھت گرنے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 184 ہو گئی ہے۔ ڈومینیکن ریپبلک کے ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے یہ اطلاع دی۔ نیشنل پولیس نے کہا کہ یہ واقعہ منگل کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب ڈومینیکن میرنگو گلوکار روبی پیریز ایک کنسرٹ کے دوران پرفارم کر رہی تھیں۔ اسی دوران جیٹ سیٹ نائٹ کلب کی چھت گر گئی، جس میں مرنے والوں کی تعداد 184 ہو گئی ہے اور تقریباً 155 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ راحت اور بچاؤ کام ابھی بھی جاری ہے۔ ڈومینیکن ریپبلک کے صدر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "ہمیں جیٹ سیٹ نائٹ کلب میں پیش آنے والے سانحے سے بہت دکھ ہوا ہے۔ "انہوں نے کہا کہ واقعہ کے بعد سے وہ اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صدر نے کہا کہ تمام امدادی اداروں نے ضروری مدد فراہم کی ہے اور انتھک بچاؤ کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

گرونانک جی کے یوم پیدائش کی تقریبات میں 6700 سکھ زائرین حصہ لیں گے

لاہور 10 اپریل (یو این آئی) پاکستان میں ننکانہ صاحب میں واقع گرونانک دیو جی کے یوم پیدائش کی تقریبات میں 6700 سکھ زائرین کو حصہ لینے کے لئے ویزا جاری کئے گئے ہیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں سکھ زائرین کو بیساکھی کے موقع پر سکھوں کے مختلف مقدس مقامات پر جانے کے لئے ویزا جاری کئے گئے۔ اپنے قیام کے دوران زائرین ننکانہ صاحب کے علاوہ کرتال پور اور دوسرے مقدس مقامات کی زیارت کریں گے۔ دونوں ممالک کے تعلقات میں جو سرد مہری آئی تھی اس کی وجہ سے سکھ زائرین کے ویزا میں بھی کمی کی گئی تھی لیکن اس مرتبہ تقریباً چار ہزار زیادہ ویزا جاری کئے گئے۔ اکثر سکھ زائرین آج واہگہ بارڈر پہنچے جہاں سے وہ پاکستان میں داخل ہو جائیں گے۔ پاکستان کے ناظم الامور سعد احمد وڑائچ نے کہا کہ اس سال زیادہ زائرین کو مقدس مقامات کی زیارت کرنے کے لئے ویزا اس لئے دیئے گئے تاکہ عوامی رابطوں میں اضافہ ہو۔

کوئٹہ میں پولیس موبائل پر فائرنگ سے سب انسپکٹر سمیت 3 جوان شہید

کوئٹہ، 10 اپریل (یو این آئی) کوئٹہ کے علاقے سریاب میں پولیس موبائل پر فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر اور 2 اہلکار شہید جبکہ ایک زخمی ہوگیا، فائرنگ کے بعد ملزمان فرار ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے علاقے سریاب میں مستونگ روڈ پر شیخ زید ہسپتال کے قریب نامعلوم دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر حملہ کیا۔ اس موقع پر موبائل میں موجود سب انسپکٹر عبدالولی تنولی اور 2 جوان شہید ہوگئے جبکہ ڈرائیور کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بزدلانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے۔ دریں اثنا، واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آ گئی ہے جس میں 2 موٹر سائیکلوں پر سوار 5 مسلح دہشت گردوں کو ہوٹل کے باہر کھڑی پولیس موبائل پر فائرنگ کرنے کے بعد اطمینان سے فرار ہوتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، دہشت گرد تقریباً 2 منٹ تک جائے وقوع پر موجود رہے اور پولیس موبائل پر فائرنگ کرتے رہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک دہشت گرد نے جسم پر کالعدم علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم کا جھنڈا بھی لپیٹ رکھا ہے۔

میکسیکو میں حریف جرائم پیشہ گروہوں کے درمیان جھڑپ، 11 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی، 10 اپریل (یو این آئی) میکسیکو کی جنوبی ریاست گوریرو میں مشتبہ حریف جرائم پیشہ گروہوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں گیارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ گوریرو کے ریاستی پراسیکیوٹر کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق، کوشاچیکا کے علاقے میں ٹیکوناپا میونسپلٹی کے رینچو ویجو علاقے میں منگل کی دیر رات 11 مردوں کی لاشیں ملیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، تشدد مجرمانہ تنظیموں کے درمیان علاقائی کنٹرول کے حوالے سے تنازعہ سے پیدا ہوا۔ سرکاری تفتیش کاروں اور فرانزک ٹیموں کو سرکاری کارروائی کے لیے جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔

بیساکھی میلے میں شرکت کیلئے دنیا بھر سے ہزاروں سکھ یاتریوں کی آمد کا آغاز

لاہور، 10 اپریل (یو این آئی) بیساکھی میلے میں شرکت کے لیے دنیا بھر سے سکھ یاتریوں کی آمد کا آغاز ہو گیا، تاریخ میں پہلی مرتبہ 7 ہزار سے زائد یاتری پاکستان آ رہے ہیں، ہندوستان سے سکھ یاتریوں کی بڑی تعداد واہگہ بارڈر پہنچ گئی۔ ڈان نیوز کے مطابق پنجاب کے صوبائی وزرا اور متروکہ وقف املاک بورڈ کے نمائندگان نے یاتریوں کا استقبال کیا، پنجاب حکومت کی جانب سے سکھ یاتریوں کے لیے خصوصی حفاظتی انتظامات کیے گئے۔ پاک رینجرز، پولیس اور سیکیورٹی نافذ کرنیوالے اداروں کی جانب سے بیساکھی میلے کی سیکیورٹی کی تمام تیاریاں بھی مکمل کر لی گئیں۔ یاتریوں کو واہگہ بارڈر سے سخت حفاظتی حصار میں ننکانہ صاحب پہنچایا جائے گا، اسکول کالجز کے طلبہ، اساتذہ نے پاکستان پہنچنے والے یاتریوں کو گلدستے پیش کیے، گرم موسم میں یاتریوں کی اسپغول اور روح افزاح کے ٹھنڈے ٹھنڈے مشروب سے تواضع کی گئی۔ ایڈیشنل سیکریٹری مزارات سیف اللہ کھوکھر کے مطابق سکھ یاتریوں کو پاکستان میں قیام، لنگر، ٹرانسپورٹ، میڈیکل کی سہولتیں فراہم کے بہترین انتظامات کیے گئے ہیں، حکومت پاکستان نے یاتریوں کو خصوصی طور پر 6 ہزار 751 ویزے جاری کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزارت مذہبی امور اور متروکہ وقف املاک بورڈ کی درخواست پر شیڈول سے 3 ہزار 751 زائد ویزے خصوصی طور پر جاری کیے گئے۔ جتھہ لیڈر رویندر سنگھ نے کہا کہ حکومت پاکستان نے اتنی بڑی تعداد میں ویزے جاری کر کے سکھ قوم کے دل جیت لیے۔ جتھہ لیڈر رنجیت سنگھ سرنا نے کہا کہ پاکستان امن پسند ملک ہے، دنیا بھر کا سکھ پاکستان آنا چاہتا ہے۔ ہندوستانی یاتریوں کا کہنا ہے کہ پاکستان میں بہت عزت اور احترام ملتا ہے۔ ترجمان بورڈ نے کہا کہ امرتسر، ہریانہ، اتر پردیش، دہلی و دیگر 11 ہندوستانی ریاستوں سے یاتری پاکستان پہنچے ہیں، معمول سے زیادہ یاتریوں کی آمد کی وجہ سے وفد کو 2 گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا گروپ پاکستان آمد کے بعد واہگہ بارڈر سے گوردوارہ پنجہ صاحب حسن ابدال روانہ ہوگا، یاتریوں کا دوسرا گروپ پاکستان آمد کے بعد واہگہ بارڈر لاہور سے گوردوارہ دربار صاحب کرتارپور روانہ ہوگا۔

رانی گنج میں سونے کے تاجر کے باغ میں آگ لگنے سے خوف وہراس

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے مشہور سونے کے تاجر پردیپ کمارنندی کے باغیچے میں آگ لگنے سے رانی گنج کے کمار بازار علاقے میں ہلچل مچ گئی واقعے کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ آگ اسی رات تقریباً 7 بجے لگی بعد میں اہل علاقہ نے واقعے کی اطلاع اہل خانہ کو دی انہوں نے پولیس کو اطلاع دی، اور فائر ڈپارٹمنٹ کا ایک انجن جائے وقوعہ پر پہنچا اور جلدی سے آگ پر قابو پالیا اس وقت علاقے میں آگ کا ایک بڑا حصہ جل رہا ہیفائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ پائپوں کو اس علاقے تک پہنچانے کے انتظامات ابھی تک نہیں کیے گئے جہاں آگ لگی اور چونکہ وہاں پہنچا فائر ڈپارٹمنٹ کا انجن بہت چھوٹا تھا اور تنگ گلیوں سے اس علاقے تک نہیں پہنچ سکتا تھا اس لیے آگ بڑھتی ہی چلی گئی ملحقہ علاقے میں کئی گنجان آباد علاقے ہیں اور اگر آگ ان بستیوں کی طرف پھیلتی ہے تو یہ اور بھی تباہ کن ہوسکتی ہے لواحقین کا کہنا تھا کہ آگ ایک معمہ ہے اور انہیں یقین نہیں ہے کہ یہ اتنی جلدی کیسے پھیل گئی۔

چترنجن میں ریلوے ملازم پر جان لیوا حملہ سے خوف وہراس

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): شرپسندوں نے ایک بار پھر چترنجن میں دن بھر ہنگامہ آرائی کی اس بار اپنے ہی گھر کے صحن میں ریلوے ملازم پر تیز دھار ہتھیار سے جان لیوا حملے کے بعد علاقے میں خوف وہراس کا سایہ چھایا ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 3 اپریل کو ریلوے ملازم کی بیوی کی خون آلود لاش اس کی رہائش گاہ سے ملی تھی۔ وہ معمہ تاحال حل طلب ہے، مجرم پولیس کی گرفت میں نہیں آسکی دریں اثنا کوارٹر 10A، روڈ نمبر 42A کے رہنے والے 58 سالہ سری کانت تیواری پر نامعلوم حملہ آوروں نے تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا مقامی ذرائع کے مطابق سری کانت کی فیملی اپنے گاؤں کے گھر گیا ہوا تھا اور وہ گھر پر اکیلا تھا اس موقع پر بدمعاشوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے بے ہوش چھوڑ کر فرار ہوگیسری کانت کے بیٹے نے بار بار فون کیا اور کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے پڑوسی کو اطلاع دی ایک نوجوان پڑوسی نے گھر جا کر دستک دی لیکن کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے سیڑھیوں سے صحن میں جھانکا سری کانت کو وہاں خون آلود حالت میں پڑا دیکھ کر مقامی لوگوں کی مدد سے اسے کے جی اسپتال لے جایا گیا حالت تشویشناک ہونے پر ڈاکٹروں نے انہیں آئی سی یو میں داخل کر دیا ہے اس وقت ان کا علاج چل رہا ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چترنجن تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کردی علاقے میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر کے حملہ آوروں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ شری کانت تیواری کے پڑوسی نے بتایا کہ ان کے صحن میں کٹھل کا درخت ہے واقعہ کے وقت کچھ نوجوان ایک درخت سے پھل توڑ رہے تھیسری کانت بابو احتجاج کرنے گئے تو ان پر حملہ کیا گیا جہاں وہ بے ہوش ہو کر گرا تھا وہاں کئی کٹھل پڑے دیکھی گئیں۔

☆

دھوئیں اور آلودگی سے پریشان اہلیان نے رانی گنج تار بنگلہ بیکری کو بند کرنے کے مطالبہ پر مظاہرہ

آسنسول: 10/ اپریل،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے وارڈ نمبر 88 کے تحت تار بنگلہ میں روز بیکری کو لے کر اس علاقے کے لوگوں میں کافی ناراضگی ہے ان کا کہنا ہے کہ اس بیکری سے ہونے والی آلودگی کی وجہ سے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا ہے انہوں نے روز بیکری کے سامنے بھی شدید احتجاج کیا اور اس بیکری کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر اس علاقے کی خواتین اور مرد بھی موجود تھے جنہوں نے ایک آواز ہو کر اس بیکری کو بند کرنے کا مطالبہ کیا ان کا کہنا ہے کہ اس بیکری سے نکلنے والے دھوئیں کی وجہ سے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے یہاں کی ایک خاتون فرحت ترنم سے بات کی تو ان کا کہنا تھا کہ اس بیکری سے نکلنے والے دھوئیں کی وجہ سے ان کے دو رشتہ داروں کی موت ہو چکی ہے اور اس بیکری سے نکلنے والے دھوئیں کی وجہ سے بہت سے لوگ بیمار ہو چکے ہیں۔ انہوں نے میڈیا والوں کو ڈاکٹر کا نسخہ بھی دکھایا اور دعویٰ کیا کہ ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ یہاں کے لوگوں کو جو بیماریاں لاحق ہو رہے ہیں وہ آلودگی کی وجہ سے ہیں ان کا صاف کہنا ہے کہ یہاں کے لوگوں کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ بیکری کو بند کیا جائے اور اگر ایسا نہ ہوا تو آنے والے وقت میں وہ بڑے پیمانے پر احتجاج کریں گے اور سڑک بلاک کر کے احتجاج کریں گے ان کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں تقریباً 250 گھروں کو اس آلودگی کی وجہ سے مسائل کا سامنا ہے جبکہ روز بیکری کے مالک شمشاد کا اس بارے میں کا کہنا تھا کہ یہ بیکری نئی نہیں ہے یہاں اس بیکری کو قائم ہوئے 100 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے انہوں نے کہا کہ رانی گنج میں اور بھی کئی بیکریاں ہیں ان بیکریوں کی چمنی ان کی بیکری کی چمنی سے بھی چھوٹی ہے اس نے اعتراف کیا کہ بیکری سے باہر آنے والی دھوئیں کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے اپنی بیکری کی چمنی بھی لمبی کر لی ہے انہوں نے کہا کہ ان کی بیکری میں رات دس بجے سے صرف دو سے تین گھنٹے تک آگ جلتی ہے اور وہ پوری کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس نے اعتراف کیا کہ لوگ جو شکایات کر رہے ہیں وہ جائز ہے اور وہ اپنی بیکری میں بجلی کے تندوروں کے ذریعے کام کروانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن وہ ابھی تک اس کے اخراجات کا بندوبست نہیں کر سکے ہیں انہوں نے بتایا کہ پہلے یہ بیکری ان کے والد اور چچا مل کر چلاتے تھے لیکن اب زیادہ عمر ہونے کی وجہ سے اس کے والد بیکری کا کام نہیں دیکھ رہے ہیں اب وہ اپنے چچا کے ساتھ مل کر بیکری چلا رہے ہیں وہ اور اس کے چچا بینک سے قرض لے کر اس بیکری کو جدید بنانے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ یہاں کے لوگوں کو آلودگی سے نجات مل سکے جب ان سے پوچھا گیا کہ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ رہائشی علاقے کے اندر ایک بیکری ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ بیکری سو سال سے زیادہ پرانی ہے اور رانی گنج میں اور بھی کئی بیکریاں ہیں جو رہائشی علاقے کے اندر بنی ہوئی ہیں انہوں نے ایک بار پھر یقین دلایا کہ وہ کوشش کریں گے کہ ان کی بیکری کی وجہ سے عوام کو پریشانی نہ ہو اور جلد درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

آسنسول پنچایت علاقہ میں پینے کے پانی سے متعلق ضلع مجسٹریٹ کی میٹنگ

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): موجودہ موسم گرما میں پینے کے پانی کے مسئلہ پر قابو پانے کے لیے کئی مقامات پر واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے ایک انتظامی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تا کہ مختلف بلاکس کی پنچایت سمیتی کے تمام علاقوں میں ٹینکنگ کے پانی کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کو آسان بنایا جا سکے سب ڈویزنل مجسٹریٹ چیف کی صدارت میں منعقدہ اس میٹنگ میں تمام علاقے کے جی ایم، پی ایچ یا آئی سی ایل کے محکمہ صحت عامہ کے انجینئرس، بی ڈی او، پنچایت سمیتی کے صدور موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد کہا کہ پی ایچ اور ای سی ایل ان تمام علاقوں کو پینے کا پانی فراہم کرے گا جہاں پانی کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں کیا کیا جائے اس پر آج کی میٹنگ میں بات ہوئی ہے۔

انڈال: ریت تاجر اور بھاجپا کارکنان کے درمیان جھڑپ

آسنسول: 10/ اپریل،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی کے کچھ کارکنان انڈال کے شری رام پور بالوگھاٹ پہنچے اور وہاں کئی الزامات لگاتے ہوئے ہنگامہ کیا اس دوران ریت کے تاجروں اور بی جے پی کے درمیان جھڑپ شروع ہوگئی ریت سے لدی کئی گاڑیوں کو چالان دکھانے کا کہا گیا تو ڈرائیوروں نے طرح طرح کے حیلے بہانے شروع کر دیئے بی جے پی کا الزام ہے کہ بغیر چالان کے یہاں سے گاڑیاں گزرتی ہیں اور جب یہ گاڑیاں سڑک پر چلتی ہیں تو پولیس سمیت گارڈز لوگوں کو پیسے دیتے ہیں۔ اس موقع پر بی جے پی بلاک صدر راکھل چندر داس نے کہا کہ شری رام پور گھاٹ میں ایک سرکاری ٹینڈر جاری کیا گیا ہے جس میں یہ لوگ اصولوں کی پاسداری کیے بغیر کان کنی کا کام کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں سے گزرنے والی اکثر گاڑیوں کے چالان نہیں ہوتے اور جب ہم نے کاغذات دیکھانے کا کہا تو وہاں موجود لوگ ادھر ادھر ہوگئے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور معاملہ کو ختم کیا۔

☆

پنڈیشور: وقف بل واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج

آسنسول: 10/ اپریل،(عوامی نیوز سروس): وقف بل کی واپسی کو لیکر مائننگ ایریا پنڈیشور میں اقلیتوں کا مطالبہ اور احتجاج لوک سبھا اور ریاستی اسمبلی میں وقف بل کی منظوری کے بعد ملک اور ریاست کے مختلف مقامات پر مسلم کمیونٹی کے لوگ احتجاج میں نکل آئے اقلیتی برادری کو سڑکوں پر احتجاج کرنا چاہیے ریاست کے دیگر کئی مقامات کی طرح آج مائننگ ایریا پنڈیشور میں اقلیتی برادری وقف بل کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئی۔ یہ جلوس پنڈیشور کے مہلد نیا فٹبال گراؤنڈ سے شروع ہو کر پنڈیشور اسٹیشن پر ختم ہوتا ہے اس دن کے احتجاج کے لیے اقلیتی برادری کا ایک حصہ جمع ہوا مسلم کمیونٹی پلے کارڈز لیکر نعرے لگائے۔ پلے کارڈ پر بڑے حروف میں بل واپس لینا پڑے گا لکھا ہوا تھا۔

بھاجپا کارکن کی پٹائی کا الزام، سلان پور تھانہ پر احتجاج

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی کارکن کی پٹائی کا الزام کا اشارہ ترنمول کے حامیوں کی طرف کیا جا رہا ہے دونوں فریقین کے درمیان ہاتھاپائی ہوئی بتایا جاتا ہے کہ دونوں فریقین نے سلان پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی اطلاع کے مطابق واقعے کی تحقیقات کے بعد پولیس نے بی جے پی کارکن امیش نونیا کو گرفتار کر لیا بعد میں جب اسے عدالت میں پیش کیا گیا تو امیش کو جیل کی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا گیا اس کے فوراً بعد امیش بیمار ہو گیا اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا اس کی مخالفت میں بی جے پی نے سلان پور پولیس اسٹیشن کے گرد زبردست احتجاج کیا بی جے پی قائدین اور کارکنوں نے آج سلان پور پولیس اسٹیشن پر زبردست احتجاج کیا جس میں ایک پولس افسر پر بی جے پی کارکن پر حملہ کرنے کا جھوٹا مقدمہ درج کرنے کا الزام لگایا بعدازاں احتجاج کچھ دیر جاری رہنے کے بعد معمول کے مطابق واپس لے لیا گیا گرفتار شدہ امیش نونیا کی بیوی شیلا کماری نے بتایا کہ 6 تاریخ کو ترنمول کے کچھ حامیوں نے اس کے گھر پر حملہ کیا اور دونوں طرف سے اس کی پٹائی کی واقعہ کے بارے میں پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی گئی تو پولیس نے اس کے شوہر کو گرفتار کر لیا بعدازاں اسے مارا پیٹا گیا اس کا شوہر بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے اس سلسلے میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ یہ الزام بے بنیاد ہیانہوں نے یہ بھی کہا کہ امیش نونیا ذہنی طور پر بیمار ہیں اور انہیں علاج کی ضرورت ہے۔

آسنسول کے سینئر ترنمول لیڈر ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن مغربی بردوان ضلع کے BLA1 مقرر

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے اضلاع میں ووٹر لسٹوں کے کام کی ذمہ داری تقسیم کی ہے انہیں بوتھ لیول ایجنٹ یا BLA-1 کہا جاتا ہے اس میں مغربی بردوان ضلع بھی شامل ہے ریاست میں ترنمول کانگریس نے ووٹر لسٹ سے متعلق کام کو تیز کرنے کے لیے ہر ضلع میں قیادت کو یہ ذمہ داری سونپی ہے اس میں پارٹی کے ریاستی سکریٹری وی شیوداسن عرف داسو کو مغربی بردوان ضلع کی ذمہ داری دی گئی ہے انہیں مغربی بردوان کے ضلعی سطح کا بوتھ لیول ایجنٹ (BLA-1) مقرر کیا گیا ہے جبکہ ریاست کے دیگر اضلاع میں مقامی ایم ایل اے اور وزراء کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ پارٹی مغربی بردوان میں ایک سینئر لیڈر پر بھروسہ کر رہی ہے اس تقرری کے حوالے سے وی شیوداسن داسو نے کہا کہ میں اپنے محبوب لیڈر ممتا بنرجی اور نوجوان محبوب لیڈر ابھیشیک بنرجی کا بیحد شکر گزار ہوں میں ان دونوں رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس ذمہ داری کے قابل سمجھا مجھ پر اعتماد بحال کیا انہیں آل انڈیا ترنمول کانگریس نے مغربی بردوان ضلع کا BLA-1 مقرر کیا ہیانہوں نے یہ بھی کہا کہ "سب ٹھیک اور صحت مند ہوں۔" آیئے سب مل کر میدان میں اتریں اور ٹیم کو مضبوط بنائیں اور دیدی کا ہاتھ مزید مستحکم کریں اس تقرری کے ساتھ ہی ترنمول کانگریس نے نچلی سطح پر اپنی تنظیمی طاقت کو مزید مضبوط کرنے کی سمت ایک اور قدم اٹھایا ہے سیاسی ماہرین کے مطابق پارٹی کے اس اقدام کو آئندہ انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اس عہدہ کے ملنے سے انکے رفقاء اور کارکنان میں خوشی کی لہر ہے ہر طرف سے داسو کو مبارکباد کے پیغام مل رہے ہیں وارڈ 72 کے کاونسلر بورو 9 کے چیئر مین چیتیا مانجھی نے داسو کو گلدستہ پیش کر کے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا واضح ہو کہ داسو کو ریاستی ترنمول کا سکریٹری بنایا گیا اسکے بعد ضلع پچھم بردوان ضلع پریشد کا مونیٹر نامزد کیا گیا اور اج BLA1 مقرر کیا گیا ہے داسو اس عہدے سے بیحد خوش دیکھے جا رہے ہیں۔

شریشٹی نگر کے مکینوں کا انتظامیہ پر آمریت کا الزام

آسنسول: 10/ اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول میں واقع بنگال سرشٹی نگر کے مکینوں نے سریشٹی نگر انتظامیہ پر آمریت کے سنگین الزامات لگائے ہیں جمعرات کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مکینوں نے اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات ان کے ادا کردہ چارجز کے تناسب سے نہ ہونے کے برابر ہیں مکینوں کا الزام ہے کہ انتظامیہ من مانی اور آمرانہ رویہ اپنا کر انہیں ہراساں کر رہی ہے پریس کانفرنس میں مکینوں نے فیسوں میں غیر اخلاقی اضافے کو روکنے، بدعنوانی پر قابو پانے، کلب اکاؤنٹس میں شفافیت لانے، پانی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے، زیر التواء اراضی کی رجسٹریشن کو مکمل کرنے اور بچوں کے لیے کھیل کے میدان سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی سمیت کئی مطالبات پیش کئے کہا گیا کہ کئی مکینوں سے روپئے لے لیا گیا ہے مگر رجسٹری نہیں کی گئی جنکی رجسٹری ہوگئی ہے انہیں رجسٹری کاغذ و دستاویزات نہیں دیئے گئے ہیں الزام لگایا گیا کہ پانی کے نام پر ایک لاکھ روپے، الیکٹرک کے نام پر ایک لاکھ روپے چار کھٹہ زمین والوں سے منٹنس کے نام پر 20 ہزار روپے یہ سب سنتظامیہ کا کرپشن ہے کہا گیا کہ پانچ ہزار روپے دیکر کرائے کے مکان میں رہ سکتا ہے پوری سہولیات کے ساتھ کمیٹی نہیں بنائی جاتی ہے کوئی حساب و کتاب نہیں دیا جاتا ہے سیکیورٹی پر پانچ لاکھ کیسے خرچ ہوتا ہے جو پلاٹ خریدتے ہیں ان سے کلب ممبر شپ کے لئے دولاکھ لیا جاتا ہے بغیر دیئے مکان خرید ہی نہیں سکتے ہیں پانی کا نظام بہت چوپٹ ہے اگر کسی کا پائپ پھٹ گیا تو 100 مکانوں میں پانی سپلائی بند ہوکائے گی ایسا ناقص نظم کر دیا ہے ڈبھی فلیٹوں کا واٹر کنیکشن ایک ہی ٹنکی میں کر رکھا ہے کہیں گڑ بڑی ہوگی پورا مکان والے متاثر ہوتے ہیں کبھی کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ دو دو دن پانی کی سپلائی نہیں ہوتی ہے مال کے پاس جو پارک وہاں گندگیوں کا ڈھیر ہے مارننگ واک میں تعفن پھیلتا ہے شام ہوتے ہی نشہ کرنے اور دیگر غلط کام کرنے والے اس سرشٹی نگر کے علاقے میں اتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ دوسال بعد برائی زیادہ ہو جائے گی یہاں رہنا مشکل ہوگا کہا گیا کہ سڑک کی حالت بھی ناگفتہ بہہ ہے مکینوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ ان مسائل پر توجہ دینے کے بجائے من مانی سے کام لے رہی ہے جس سے مکینوں میں غم وغصہ بڑھ رہا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ڈاکٹر سوہاگ بوس، رامادھر سنگھ سمیت کئی سرکردہ لوگوں نے شرکت کی ڈاکٹر بوس اور سنگھ نے کہا، "ہم جو فیس ادا کر رہے ہیں اس کے بدلے میں ہمیں کم سے کم سہولیات بھی نہیں مل رہی ہیں لگتا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے کوئی جوابدہ نہیں ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔" ساتھ ہی رامدھر سنگھ نے انتظامیہ پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 'کلب اکاؤنٹ میں شفافیت کا فقدان ہے اور فیس میں اضافہ مکمل طور پر غیر منصفانہ ہے انہوں نے بستی کی سیکورٹی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہاں نوجوان مرد و خواتین جا کر شراب پیتے ہیں نشہ کرتیاور گندے کام کرتے ہیں مختلف طرح کی برائی ہوتی ہے لیکن ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ مکینوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ مزید سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے 12 اپریل سنیچر کو احتجاجی جلوس نکالا جائے گا جسمیں ہملوگ اپنی پوری فیملی کے ساتھ پرزور احتجاج کریں گے آسنسول میں یہ تنازعہ بحث کا موضوع بن گیا ہے۔

انڈین بینک نے لون کی عدم ادائیگی پر مکان پر قبضہ کرلیا

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): انڈین بینک نے جمعرات کو پریم نگر کے رہائشی وویکانند چٹرجی کے گھر پر قبضہ کر لیا یہ کارروائی 2013 میں لیے گئے ہاؤس لون کی ادائیگی میں ناکامی کے بعد کی گئی، جسے 2023 میں نان پرفارمنگ اسیٹ (NPA) قرار دیا گیا تھا قرض کی ضامن ان کی بیوی پشپا چٹرجی تھی پروین کمار نے کہا، "وویکانند چٹرجی کو کئی بار نوٹس دیا گیا لیکن انہوں نے واجب الادا رقم جمع نہیں کرائی اس کے بعد بینک کو یہ قدم اٹھانا پڑا۔" جمعرات کو مکان پر قبضہ کرنے کی کارروائی کے دوران ہیرا پور پولیس، بینک ریسیور جیت چٹرجی، ایڈوکیٹ سنگرام سنگھ، ریکوری ایجنٹ راجیو بنرجی، سب انسپکٹر اجیت کنڈو اور سمن سنگا موجود تھے۔ یہ کارروائی بینکنگ کے اصولوں کے مطابق کی گئی، جس میں اثاثوں کا قبضہ NPA اکاؤنٹس سے وصولی کے لیے ایک قانونی عمل ہے اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں بحث کا ماحول بن گیا ہیمکان کا قبضہ لینے کے بعد اب اس کی نیلامی کا عمل شروع ہونے کا امکان ہے تا کہ بینک اپنے واجبات کی وصولی کر سکے اطلاع کے مطابق وویکا چٹرجی نے ہاؤس لون کے نام پر 15 لاکھ روپے قرض لیا تھا بتایا جاتا ہے کہ ابھی بھی 13 لاکھ روپے بقایا ہے جسکی وجہ سے انڈین بینک والوں نے متعدد نوٹس دینے کے بعد اج گھر ہے کو قبضہ کر لیا ہے پورے علاقے میں چرچا اسی گھر کا چل رہا ہے۔ وویکانند چٹرجی اور ان کے خاندان کی طرف سے اس معاملے پر ابھی تک کوئی ٹھوس بیان جاری نہیں کیا گیا ہے اس واقعہ کو ان لوگوں کے لیے ایک وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو وقت پر بینکوں کے قرضوں کی ادائیگی میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

کلٹی بستی انین سمیتی کا بی ایل اینڈ ایل آر او کو سات نکاتی مطالبات کے ساتھ میمورنڈم

آسنسول:10/اپریل،(عوامی نیوز سروس): بستی اُنّاین سمیتی کی جانب سے کلٹی بی ایل اینڈ ایل آر او کو سات نکاتی مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا گیا۔ اس دوران کمیٹی کے لوگ کلٹی کے کلٹوڑا سے جلوس کے ساتھ BL&LRO دفتر پہنچے اور افسر کو اپنے سات نکاتی مطالبات پیش کئے۔ جس میں سرکاری اراضی پر رہنے والوں کو زمین کے حقوق دینے ہوں گے حکومت کی جانب سے پچھلے سالوں میں لیز پر دی گئی زمین کا ریکارڈ درج کرنا ہوگا ان زمینوں کے خزانے جمع کرنے کے انتظامات مکمل کرنے ہوں گے۔

سرکاری زمین پر غیر سرکاری ٹیبل تیار کرنا ہوگا ان تمام بنیادی مطالبات کے حوالے سے جلوس کے ساتھ بی ایل اینڈ ایل ار او افس پہنچ کر اہلیان نے عرضداشت پیش کی۔

20 اپریل سے سپر کپ (فیڈریشن کپ کا متبادل) اڈیشہ کے بھوبنیشور میں کھیلا جائے گا

13 آئی ایس ایل اور تین آئی-لیگ کی ٹاپ ٹیموں کے درمیان تہلکہ خیز ناک آؤٹ مقابلہ

بھوبنیشور (اڈیشہ) 10 اپریل: آج سے چند سال قبل تک ایک مشہور و معروف فٹبال ٹورنامنت فیڈریشن کپ کھیلا جاتا تھا جس میں انڈیا کی 16 ٹاپ ٹیموں کو شامل کیا جاتا تھا اور 1980 کی دہائی میں فیڈریشن کپ کی اہمیت سب سے زیادہ تھی۔ محمڈن اسپورٹنگ نے بھی 1983 اور 1984 میں لگاتار دو برسوں تک اس ٹرافی پر قبضہ کیا تھا جب محمڈن میں شبیر علی، محمد اکبر، جمشید نصیری، ماجد بشکار، پرسون بنرجی، اور بابو مانی جیسے کھلاڑی ہوا کرتے تھے اب وہی فیڈریشن کپ کلنگا کپ کے نام سے اڈیشہ کے بھوبنیشور میں کھیلا جاتا ہے۔ جس میں آئی ایس ایل کی تمام 13 ٹیموں کے علاوہ آئی-لیگ کی تین ٹاپ ٹیموں کو شامل کیا جاتا ہے اور اس ٹورنامنٹ کو سپر کپ کا نام دیا گیا ہے۔ محمڈن اسپورٹنگ جس نے سال 25-2024 میں پہلی مرتبہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا اور اس نے اگرچہ پورے ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا لیکن بدقسمتی سے وہ 13 ٹیموں کے درمیان 13 پوائنٹ کے ساتھ 13 ویں اور آخری پوزیشن میں رہی۔ محمڈن نے 24 میچوں دو میچوں میں جیت 7 میچوں میں ڈرا اور 15 میچوں میں شکست کھائی۔ بہرکیف اس سال تک آئی ایس ایل میں ریلی گیشن کا کوئی رواج نہیں تھا اس وجہ سے محمڈن اس سال ریلی گیشن سے بچ گئی ہے لیکن 26-2025 سے اے آئی ایف ایف کے سکریٹری کلیان چوبے کے مطابق ریلی گیشن شروع ہو رہا ہے۔ لہٰذا اس سال اب مقابلہ بھی زبردست ہوگا۔ آئی-لیگ سے چرچل برادرس کو اس سال کامیابی ملی ہے اور وہ آئی ایس ایل میں شامل ہوئی ہے اور اس طرح سے آئی ایس ایل میں اب کل ملاکر 14 ٹیمیں ہوگئیں اور اب ہر ٹیم کو ڈبل راؤنڈ لیگ میں 26 میچوں میں کھیلنا پڑے گا اور 6 ٹاپ ٹیموں کو پلے آف میں کھیلنا ہوگا جس طرح سے اس سال پلے آف کے فائنل میں ڈبل لیگ میچ موہن بگان سپر جائنٹ اور بنگلورو ایف سی کے درمیان ہوگا۔ موہن بگان نے ڈبل لیگ سیمی فائنل میں جمشید پور ایف سی کو اوسطاً 2-1 سے ہرایا جبکہ بنگلورو ایف سی نے ڈبل لیگ میں گوا ایف سی کو 2-0 سے شکست دی جس میں سنیل چھیتری کا گول لاجواب رہا۔

اب اس سال کا سپر کپ 20 اپریل سے بھوبنیشور میں کھیلا جا رہا ہے اور یہ ناک آؤٹ ٹورنامنٹ ہے اور ہر ٹیم جیتنے کے بعد کوارٹر فائنل میں داخل ہوگی۔ 20 اپریل سے چار دن لگاتار پری-کوارٹر فائنل کے میچ ہوں گے جس میں محمڈن اسپورٹنگ کو 24 اپریل کو نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ سے کھیلنا ہوگا۔ نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ ایک مضبوط ٹیم ہے اور وہ اس سال آئی ایس ایل میں تیسری پوزیشن میں آئی ہے۔ محمڈن کو اپنے پہلے ناک آؤٹ میچ میں اس مضبوط اور لڑاکو ٹیم نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ سے کھیلنا ہوگا۔ محمڈن کے ساتھ مصیبت یہ ہے کہ ٹیم کے انویسٹروں نے گرگٹ کی طرح سے رنگ بدلنا شروع کیا جس کی وجہ سے کھلاڑیوں کی تنخواہ بھی رک گئی اور غیر ملکی کھلاڑی الیکسیز، جیوڈیکا، فرینکا وغیرہ نے فیفا میں شکایت بھی درج کرادی ہے لیکن کلب کے صدر امیر الدین بابی نے کہا کہ وہ کسی بھی صورت میں بحران پر قابو پالیں گے اور محمڈن اسپورٹنگ سپر کپ میں کھلے گی۔ اب جب امیر الدین بابی نے جو یقین دلایا ہے تو ممکن ہے وہ اس بحران کا حل ڈھونڈ نکالیں کیونکہ اب تک انہوں نے جو بھی باتیں کہی ہیں اسے ہر حال میں پورا کیا ہے اس لئے ان کی باتوں پر یقین ہے کہ وہ محمڈن کو موجودہ بحران سے بھی نکال لیں گے۔

سنجو سیمسن پر سلو اوور ریٹ پر 24 لاکھ روپے جرمانہ

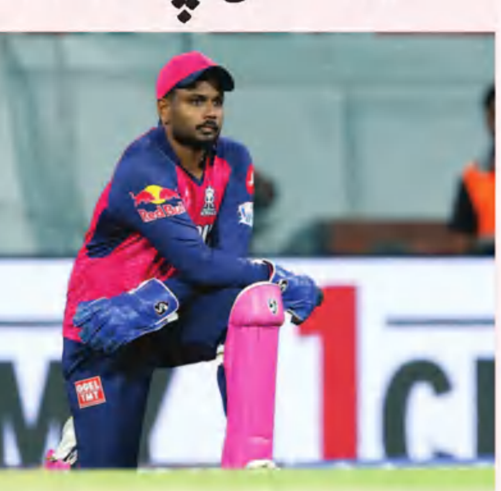

احمد آباد، 10 اپریل (یو این آئی) راجستھان رائلز (آر آر) کے کپتان سنجو سیمسن پر بدھ کو گجرات ٹائٹنز کے خلاف آئی پی ایل 2025 کے میچ کے دوران سلو اوور ریٹ کی وجہ سے 24 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کے اس سیزن میں یہ دوسرا موقع ہے کہ سست اوور ریٹ کی خلاف ورزی پر آر آر پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.22 کے تحت، دوسری بار اوور ریٹ کے اصول کی خلاف ورزی کرنے پر کپتان پر 24 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ اس سیزن سے کپتان کو تیسرے جرم پر معطل نہیں کیا جائے گا، یہ صرف مالی جرمانے تک محدود رکھا گیا ہے۔ اس قاعدے کے مطابق میچ میں کھیلنے والے تمام گیارہ کھلاڑیوں کے علاوہ امپیکٹ پلیئر بھی شامل ہیں۔ انہیں یا تو 6 لاکھ روپے یا اپنی میچ فیس کا 25 فیصد (جو بھی کم ہو) جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ خیال رہے کہ آر آر کی پہلی اوور ریٹ غلطی گزشتہ ماہ چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف ہوئی تھی جب سنجو سیمسن انگلی کی چوٹ کی وجہ سے ایک امپیکٹ کھلاڑی کے طور پر کھیلے تھے اور ریان پراگ ٹیم کی کپتانی کر رہے تھے۔ اس میچ کے بعد ریان پر 24 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔

اولمپک میں کرکٹ کی ہوئی انٹری، 6 ٹیموں کو شامل کرنے کا فیصلہ، ٹی-20 فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے میچ

10 اپریل: کرکٹ کے شیدائیوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے دی ہے۔ اولمپک میں کرکٹ کو شامل کرنے سے متعلق تبادلہ خیال کافی وقت سے چل رہا تھا اور کئی مراحل کی گفتگو کے بعد اب آخر کار ممبئی میں ہوئے آئی او سی کے 141 ویں اجلاس میں کرکٹ کو آفیشیل طور پر انٹری مل گئی ہے۔ کرکٹ کو 2028 کے لاس اینجلز اولمپک میں شامل کرنے کو منظوری دی گئی ہے۔ یعنی 128 سال بعد اولمپک میں کرکٹ کی واپسی ہونے جا رہی ہے۔ آخری مرتبہ 1900 کے ایڈیشن میں اولمپک میں کرکٹ کھیلا گیا تھا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ صرف 6 ٹیموں کو ہی لاس اینجلز اولمپکس میں انٹری دینے کا فیصلہ ہوا ہے۔ ایسے میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کون سی 6 ٹیمیں اولمپک میں حصہ لے پائیں گی۔ اس وقت انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) میں 12 فل ممبر ممالک ہیں، جبکہ 94 ایسوسی ایٹ ممالک شامل ہیں۔ آئی او سی کی میٹنگوں میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ اولمپکس 2028 میں مرد اور خاتون زمرہ کی 6-6 ٹیمیں شامل کی جائیں گی، جنھیں ٹی-20 فارمیٹ میں میڈل کے لیے مقابلہ کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ دونوں زمروں میں 90-90 کھلاڑیوں کے کوٹہ کی بھی منظوری ملی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر ٹیم اولمپک کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ آئی او سی نے پہلے ہی آئی سی سی سے کہہ دیا تھا کہ ٹورنامنٹ میں کرکٹ کا معیار اعلیٰ ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ آئی سی سی نے دنیا کی سب سے بہترین 6-6 ٹیموں کو شامل کرنے کی تجویز آئی او سی کے سامنے پیش کی تھی۔ فی الحال یہ طے نہیں کیا گیا ہے کہ ٹیموں کے کوالیفکیشن کا ضابطہ کیا ہوگا۔ حالانکہ ایسی خبریں ضرور ہیں کہ میزبان ہونے کی وجہ سے امریکہ کی ٹیم کو براہ راست انٹری مل سکتی ہے۔ باقی بچی 5 ٹیموں کے لیے آئی سی سی کی رینکنگ کو بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔ یعنی آئی سی سی کی ٹاپ-5 ٹیمیں اولمپک میں شامل ہو سکتی ہیں۔ اس کے لیے ایک کٹ آف تاریخ بھی طے کیا جا سکتا ہے۔

للیما منز: ماہر فیلڈ ہاکی کی کھلاڑی اپنی غیر معمولی مہارتوں اور قیادت کے لیے مشہور

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) خواتین کی ہاکی نے اپنے معمولی آغاز سے ایک طویل سفر طے کیا ہے، جو ایک ایسی طاقتور قوت کے طور پر تیار ہوئی ہے جو صنفی اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہے اور دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرتی ہے۔ خواتین ہاکی کھلاڑی مسلسل درپیش رکاوٹیں توڑ رہی ہیں، اپنی مہارت اور عزم کو ثابت کر رہی ہیں، اور کھیل کو قابل ذکر طریقوں سے آگے بڑھا رہی ہیں۔

للیما منز ایک ہندوستانی خاتون فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں۔ للیما کا تعلق اوڈیشہ کے سندر گڑھ ضلع کے لانجیرنا بلاک کے بیہا بند-تناتولی گاؤں سے ہے۔ وہ اسپورٹس ہاسٹل، پنپوش، راورکیلا، اڈیشہ سے تربیت حاصل کر کے نکلی ہیں۔ للیما منز 10 اپریل 1994 کو پیدا ہوئیں۔ للیما اسپورٹس ہاسٹل، پان پوش، راورکیلا، اڈیشہ کی پیداوار ہیں۔

للیما منز، ایک ماہر ہندوستانی فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں، جن کا تعلق ریاست اڈیشہ سے ہے۔ معمولی پس منظر میں پرورش پانے والی منز نے کم عمری میں ہی ہاکی کھیلنا شروع کر دیا اور جلد ہی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے قومی ہاکی کے منظرنامے میں اپنی شناخت بنائی۔ منز میدان میں اپنی غیر معمولی مڈفیلڈ مہارتوں اور قیادت کے لیے جانی جاتی ہیں۔ اس کے عزم اور محنت نے اسے مداحوں اور ساتھیوں سے یکساں طور پر پہچان اور تعریف حاصل کی ہے۔ میدان سے باہر، منز شائستہ اور بہت مہذب نظر آتی ہیں اور نوجوان کھلاڑیوں، خاص طور پر لڑکیوں کو، کھیلوں میں اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔

منز جب میں اسکول میں تھیں، ہاکی کے کھلاڑیوں کے ٹرائلز رورکیلا پنپوش اسپورٹس ہاسٹل میں منعقد کیے جاتے تھے۔ جن کو ٹرائلز کے بارے میں علم تھا وہ اس کے لیے گئے، لیکن چونکہ ان کو ٹرائلز کے بارے میں علم نہیں تھا، اس لیے میں نے اپنا اسکول چھوڑ دیا۔" ہاسٹل میں تکنیک سیکھنے اور پانچ چھ برسوں تک مشق کرنے کے بعد، انہوں نے آخر کار 2011 میں جونیئر نیشنل کیمپ میں جگہ بنائی۔ اس طرح، رورکیلا پنپوش اسپورٹس ہاسٹل میں ہونے والے ٹرائلز نے ان کی زندگی بدل دی۔

للیما سو سے زیادہ میچوں میں ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے کھیل چکی ہیں۔ مڈفیلڈر، للیما نے ہندوستان کے لیے 156 میچوں میں 12 گول کیے ہیں۔ ایشیائی کھیل 2014 میں کانسہ کا تمغہ جیتنے، 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتنے اور ایف آئی ایچ خواتین کے سیریز کے فائنل ہیروشیما 2019 میں سونے کا تمغہ جیتنے کا حصہ تھیں۔

للیما نے 2011 میں ارجنٹائن میں چار ملکی ٹورنامنٹ کے دوران پہلی بار ہندوستانی سینئر ٹیم کی نمائندگی کی۔ وہ ہندوستانی خواتین ہاکی کی ٹیم کا حصہ تھیں جس نے 2013 میں پہلی بار جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ مارچ 2018 میں، منز نے قومی ٹیم کے لیے اپنی 100 نمائشیں مکمل کیں۔ منز 36 سال بعد 2016 کے سمر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ وہ 2017 میں ایشین کپ جیتنے والے اسکواڈ کا بھی حصہ رہیں۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی مڈفیلڈر للیما منز گزشتہ کچھ سالوں سے قومی ٹیم کی اہم رکن رہی ہیں۔ 150 سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے کا تجربہ بھی منز کے پاس ہے۔ سال 2013 میں منز کے ڈیبیو کے بعد سے ٹیم نے کافی ترقی کی ہے۔ قومی ٹیم نے گزشتہ چند برسوں میں دنیا کی ٹاپ ٹیموں کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں میں یہ یقین پیدا ہوا ہے۔ ٹیم نے 2013 میں پہلی بار ٹیم میں شمولیت کے بعد سے مسلسل ترقی کی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ پہلے ہم میں خود پر اعتماد کی کمی تھی، لیکن اب ہم دنیا کی کسی بھی ٹاپ ٹیم کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

منز نے ایک فارورڈ کے طور پر میدان میں قدم رکھا اور بعد میں مڈفیلڈر کے طور پر کھیلنا شروع کیا۔ منجز نے فارورڈ لائن سے مڈفیلڈ ایریا میں جانے کی اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارا۔ جب انہوں نے پہلی بار ہاکی کھیلنا شروع کی تو وہ اس سسٹم میں کھیلتے تھے جس میں ٹیم میں پانچ فارورڈ ہوتے تھے اور وہ ونگر کے طور پر کھیلتے تھے۔ للیما نے 2011 میں ارجنٹائن میں منعقدہ 4-قومی خواتین کے ہاکی ٹورنامنٹمیں قومی ٹیم کے لیے اپنا آغاز کیا۔ وہ ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کے ساتھ کئی بہترین لمحات کا حصہ رہی ہیں۔ مڈفیلڈر، جس نے ہندوستان کے لیے 156 میچوں میں 14 گول کیے، ایشیائی کھیل 2014 میں کانسی کا تمغہ جیتنے، 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتنے اور ایف آئی ایچ خواتین کے سیریز کے فائنل ہیروشیما 2019 میں سونے کا تمغہ جیتنے کا حصہ تھا۔

وہ 2013 میں جونیئر ورلڈ کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والے قومی اسکواڈ کا حصہ رہیں۔ تقریباً 36 سال بعد سمر اولمپکس میں حصہ لینے والی قومی ٹیم کا بھی حصہ رہیں۔ انہوں نے گیفو میں منعقدہ 2017 کے ایشین کپ میں سونے کا تمغہ جیتنے کے لیے قومی اسکواڈ کی مدد کی۔ دولت مشترکہ کھیلوں کے ساتھ ساتھ خواتین کے ہاکی ورلڈ کپ 2018 میں قوم کی نمائندگی کی۔ اپنی ٹیم کے ساتھ 2018 میں چاندی اور 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔

جرمنی میں 2013 کے جونیئر ویمن ہاکی ورلڈ کپ میں ہندوستان کو کانسی کا تمغہ جیتنے میں مدد کرنے پر مہاندی کول فیلڈز لمیٹڈ نے انہیں 1 لاکھ روپے کے نقد انعام سے نوازا۔ اوڈیشہ مائننگ کارپوریشن کی طرف سے ریو اولمپک گیمز میں شرکت کے لیے 10 لاکھ روپے کی خصوصی انعام سے نوازا جا چکا ہے۔ اوڈیشہ سے تعلق رکھنے والی ہاکی کھلاڑی للیما منز کو باوقار ایکلبیا پرسکار 2018 کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

ہاکی کھلاڑی اور دو بار ایشیائی کھیلوں کی تمغہ جیتنے والی للیما منز نے 27 برس کی عمر میں ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ تجربہ کار مڈفیلڈر للیما منز نے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے ساتھ بہت شاندار اور یادگاری وقت گزارا ہے۔ ہاکی انڈیا، دو بار ایشیائی کھیلوں میں تمغہ جیتنے والی کھلاڑی کو ہندوستانی ہاکی میں ان کی شاندار شراکت کے لیے ہمیشہ یاد رکھے گی۔

ہاکی انڈیا کی تاریخ میں ان کے تعاون کے لیے للیما منز پچھلی دہائی میں ان کی شراکتیں بے شمار رہیں۔ ہاکی انڈیا کی بھرپور تاریخ کو تقویت بخشنے میں ان کے تعاون کے لیے ہم للیما منز کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 11th April, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، 11/ اپریل 2025ء

پوائنٹس اور اعتماد کے لیے کے کے آر اور سی ایس کے درمیان ہوگا مقابلہ

چنئی، 10 اپریل (یو این آئی) لگاتار چار شکستوں سے دوچار، چنئی سپر کنگز، چیپاک میں کولکاتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف اپنی آئی پی ایل 2025 مہم کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کرے گی، جب کہ کے کے آر کو پچھلی شکست کو بھول کر پوائنٹس اور اعتماد کے لیے مقابلہ کرنا ہوگا۔ سی ایس کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے سیزن میں پانچ میچوں میں صرف ایک جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے۔ ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں ان کے مشہور قلعہ کو اس سیزن میں پہلے ہی دو بار توڑا جا چکا ہے نیز ایک اور شکست سی ایس کے کو گہری پریشانی میں ڈال سکتی ہے۔

گیند بازی میں خلیل احمد اور نور احمد نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب 10 اور 11 وکٹیں حاصل کی ہیں، لیکن رویندر جڈیجہ اور روی چندرن اشون جیسے تجربہ کار گیند باز سست اور ٹرننگ پچوں پر اپنا دبدبہ قائم نہیں کر سکے ہیں۔ اس درمیان کولکاتہ کی ٹیم بھی زیادہ کچھ نہیں کر سکی ہے، لیکن راجستھان سے چار رنز سے ہارنے کے باوجود پرجوش کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کپتان اجنکیا رہانے کی 61 رنز کی اننگ، آخری اوورز میں رنکو سنگھ کی دھماکہ خیز اننگ اور سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کی اسپن جوڑی نے انہیں چیپاک جیسی سطح پر مضبوط پوزیشن میں رکھا ہے۔ چنئی سپر کنگز کے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کے ساتھ ساتھ گیند باز بھی اہم لمحات میں دباؤ بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ ایم ایس دھونی کے لیے کے کے آر کی سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کی اسپن جوڑی ہمیشہ چیلنجنگ رہی ہے۔ دھونی نے نارائن کے خلاف 52 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں اسٹرائیک روٹیٹ کرنے یا باؤنڈریز مارنے میں مشکل پیش آئی ہے۔ جبکہ چکرورتی کے خلاف ان کی صورتحال اور بھی مشکل رہی ہے۔ وہ چار اننگز میں صرف 11 رنز بنائے اور تین بار آؤٹ ہوئے ہیں۔ ان کی اوسط صرف 3.7 اور اسٹرائیک ریٹ 68.8 ہے۔ کے کے آر نے کو چنئی میں روایتی طور پر جدوجہد کرنی پڑی ہے، اس گراؤنڈ پر اسے 11 میچوں میں سے صرف تین میں جیت حاصل ہوئی ہے۔ سی ایس کے کی حالیہ گھریلو شکستوں کے ساتھ، مہمان ٹیم کے پاس ریکارڈ کو بدلنے کا برسوں میں بہترین موقع ہوگا۔ جمعہ کو ہونے والے اس میچ میں ٹاس اہم کردار ادا کرے گا۔ پہلی اننگ میں اسکور 180-170 کے آس پاس ہونے کی امید ہے۔ مصنوعی روشنی میں ہدف کا پیچھا کرنا مشکل ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پوائنٹس اور اعتماد حاصل کرنے کی جنگ ہوگی۔

پاکستان کے نور زمان نے عالمی انڈر 23 اسکواش چیمپئن شپ جیت لی

10/اپریل: پاکستان کے اسکواش کھلاڑی نور زمان نے عالمی انڈر 23 اسکواش چیمپئن شپ جیت لی۔ کراچی کے ڈی اے کریک کلب میں کھیلے گئے مینز ایونٹ کے فائنل مقابلے میں نور زمان نے مصر کے کریم الترکی کو 2-3 سے شکست دی۔ نور زمان کا کہنا تھا کہ فتح پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ جو محنت کی اس کا نتیجہ سامنے آیا۔

بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم نے تھائی لینڈ کو 178 رن سے شکست دے دی

لاہور، 10 اپریل (یو این آئی) کپتان نگار سلطانہ (101) اور شرمین اختر (ناٹ آؤٹ 94) کی شاندار بلے بازی کے بعد جنت الفردوس اور فہیمہ خاتون (پانچ وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم نے جمعرات کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر میں تھائی لینڈ کو 178 رن سے شکست دے دی۔ 272 رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری تھائی لینڈ کی بلے باز بنگلہ دیش کی جنت الفردوس اور فہیمہ خاتون کی بولنگ کا زیادہ دیر تک مقابلہ نہ کر سکیں اور ان کی پوری ٹیم 28.5 اووروں میں 93 رن پر آل آؤٹ ہو گئی۔ تھائی لینڈ کی جانب سے چنیڈا ستھیر وانگ نے سب سے زیادہ 22 رن بنائے۔ نٹیا بوچتھم (17) اور نارومول چائیوائی (15) رن بنا کر آؤٹ ہوئی۔ تھائی لینڈ کی آٹھ بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے جنت الفردوس اور فہیمہ خاتون نے پانچ پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل آج تھائی لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بنگلہ دیش کا آغاز اچھا نہیں رہا، اس نے 15 کے سکور پر اسما تنظیم (آٹھ) کو کھو دیا۔ اس کے بعد شرمین اختر بیٹنگ کے لیے آئیں اور فرغانہ ہاک کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 96 رن کی شراکت ہوئی۔ اونیچا کاچومفو نے 28 ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے فرغانہ ہاک (53) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان نگار سلطانہ بیٹنگ کے لیے آئیں اور تیزی سے رن بنائے۔ انہوں نے شرمین اختر کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 152 رن جوڑے۔ شرمین اختر نے 126 گیندوں میں 11 چوکوں کی مدد سے (ناٹ آؤٹ 94) رن بنائے۔ نگار سلطانہ نے 80 گیندوں پر 15 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 101 رن بنائے۔ وہ 50 ویں اوور کی آخری گیند پر آؤٹ ہوگئیں۔ بنگلہ دیش نے مقررہ 50 اووروں میں تین وکٹ پر 271 رن بنائے۔

تھائی لینڈ کی جانب سے اونیچا کاچومفو، فنیتا مایا اور تھیپا چا پوتھوانگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

جارج ٹیلی گراف ٹینٹ میں محمد شاہ رخ جمال کے ہمراہ سورو گنگولی کے بڑے بھائی سنہاشس گنگولی ایک پروگرام کے دوران

لاس اینجلس اولمپک 2028 میں 351 میڈل ایونٹس ہوں گے

جنیوا، 10 اپریل (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں 351 میڈل ایونٹس کا انعقاد کیا جائے گا، جو کہ گزشتہ پیرس اولمپکس سے 22 زیادہ ہے۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے ایگزیکٹو بورڈ (ای بی) نے بدھ کے روز لاس اینجلس 2028 کے اولمپک کھیلوں کے پروگرام اور ایتھلیٹ کوٹہ کو منظوری دے دی ہے۔ لاس اینجلس اولمپکس میں کرکٹ کے علاوہ چار دیگر کھیلوں اسکواش، فلیگ فٹ بال، بیس بال/سافٹ بال اور لیکروس بھی شامل ہیں۔ آئی او سی نے کہا کہ تمام ٹیم کھیلوں میں خواتین اور مردوں کی ٹیمیں برابر ہوں گی، اولمپک کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے۔ آئی او سی نے کہا کہ ایتھلیٹ کوٹہ اور ایونٹس کی تعداد کا تعین کرتے وقت صنفی مساوات کو مدنظر رکھا گیا۔ ابتدائی کھیلوں کے پروگرام میں خواتین کھلاڑیوں کی تعداد 5333 اور مرد کھلاڑیوں کی تعداد 5167 ہے۔ ان اولمپکس میں تیر اندازی، ایتھلیٹکس 4) ضرب 100 میٹر مکسڈ ریلے)، گولف، جمناسٹک، سیلنگ کوسٹل بیچ سپرنٹ اور ٹیبل ٹینس کے مکسڈ ایونٹس بھی شامل ہیں۔

الور میں ڈیجیٹل کرکٹ کوچنگ سیریز کی شروعات

الور، 10 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے الور میں ابھرتے ہوئے کرکٹرز اور کوچوں کو بہترین تربیت فراہم کرنے کے لیے ای ایتھلیڈ کمپنی نے جمعرات کو ڈیجیٹل کرکٹ کوچنگ سیریز کی شروعات کی۔ ماہرین کی رہنمائی والی یہ ٹیوٹوریل سیریز ورلڈ کپ جیتنے والے سابق ہندوستانی کرکٹر اور کوچ سندیپ پاٹل کی رہنمائی میں اور نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) کے رہنما خطوط کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ اس پروگرام کا باضابطہ افتتاح الور میں "اپنو میرج ہوم" میں کیا گیا۔ اس کی شروعات کولکتہ اور جے پور میں ہو چکی ہے۔ آج یہاں اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے پٹیل نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد این سی اے پر مبنی کوچنگ مواد کو بڑی تعداد میں کوچز تک رسائی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو اعلیٰ سطح کی کرکٹ کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامع سیریز میں مجموعی طور پر 23 اقساط ہیں جن میں بلے بازی پر 10 اقساط شامل ہیں۔ وکٹ کیپنگ کے لیے چار اقساط قومی سطح پر تسلیم شدہ کوچ دنیش نانا وٹی نے کروائے ہیں۔ اس کے علاوہ باؤلنگ اور فیلڈنگ پر 4 اقساط سابق کرکٹر اور کوچ گوتم شوم نے ڈائریکٹ کیے ہیں۔ 2 اقساط ایک جامع تربیتی تجربہ فراہم کرنے کے لیے جسمانی تندرستی پر مرکوز ہیں، جسے فٹنس سائنسدان راہول پٹوردھن نے تیار کیا ہے۔

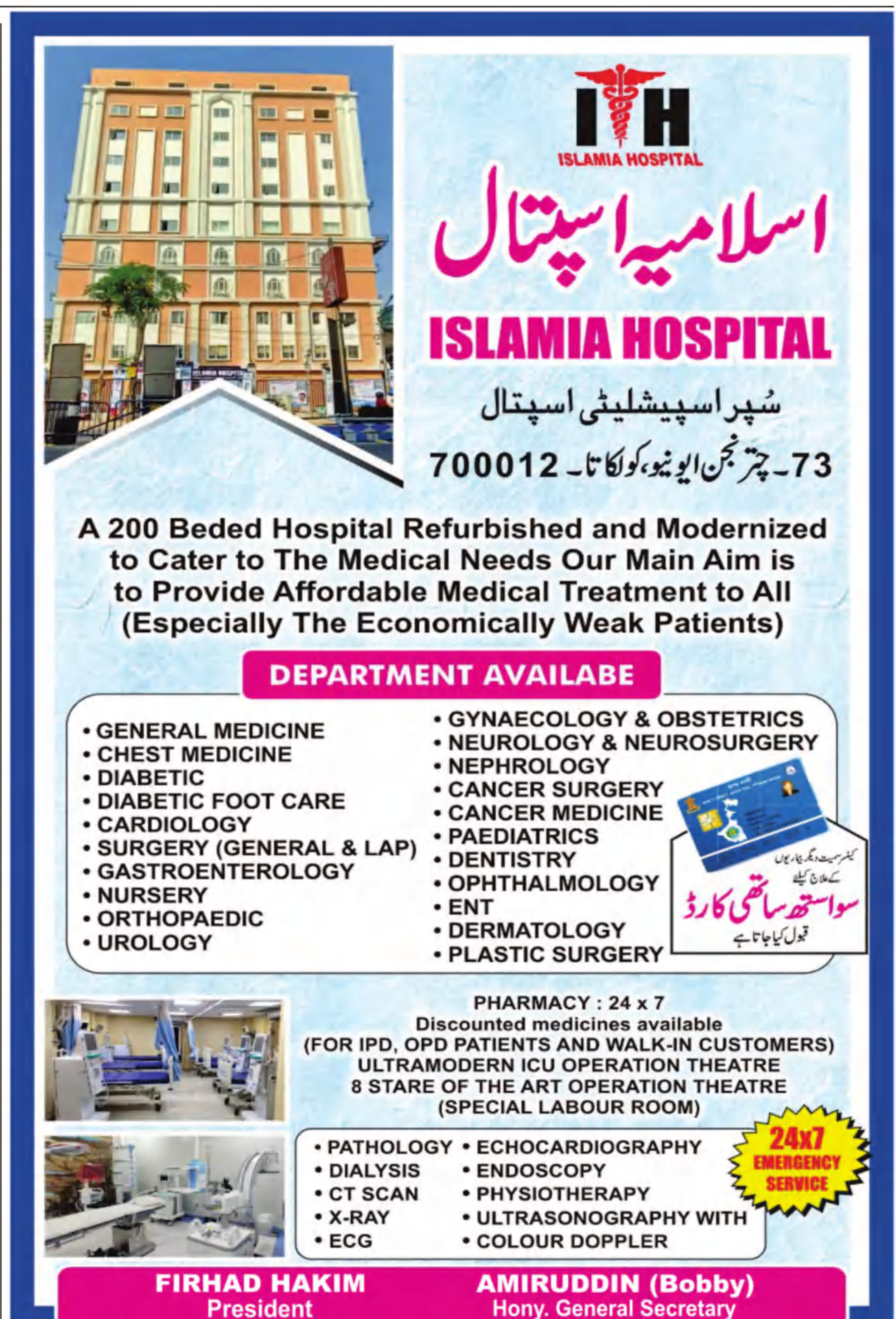

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804